نیا: حیرت اور حقائق

واقعاتِ عالم کا انسائیکلوپیڈیا

خرم اقبال

www.KitaboSunnat.com

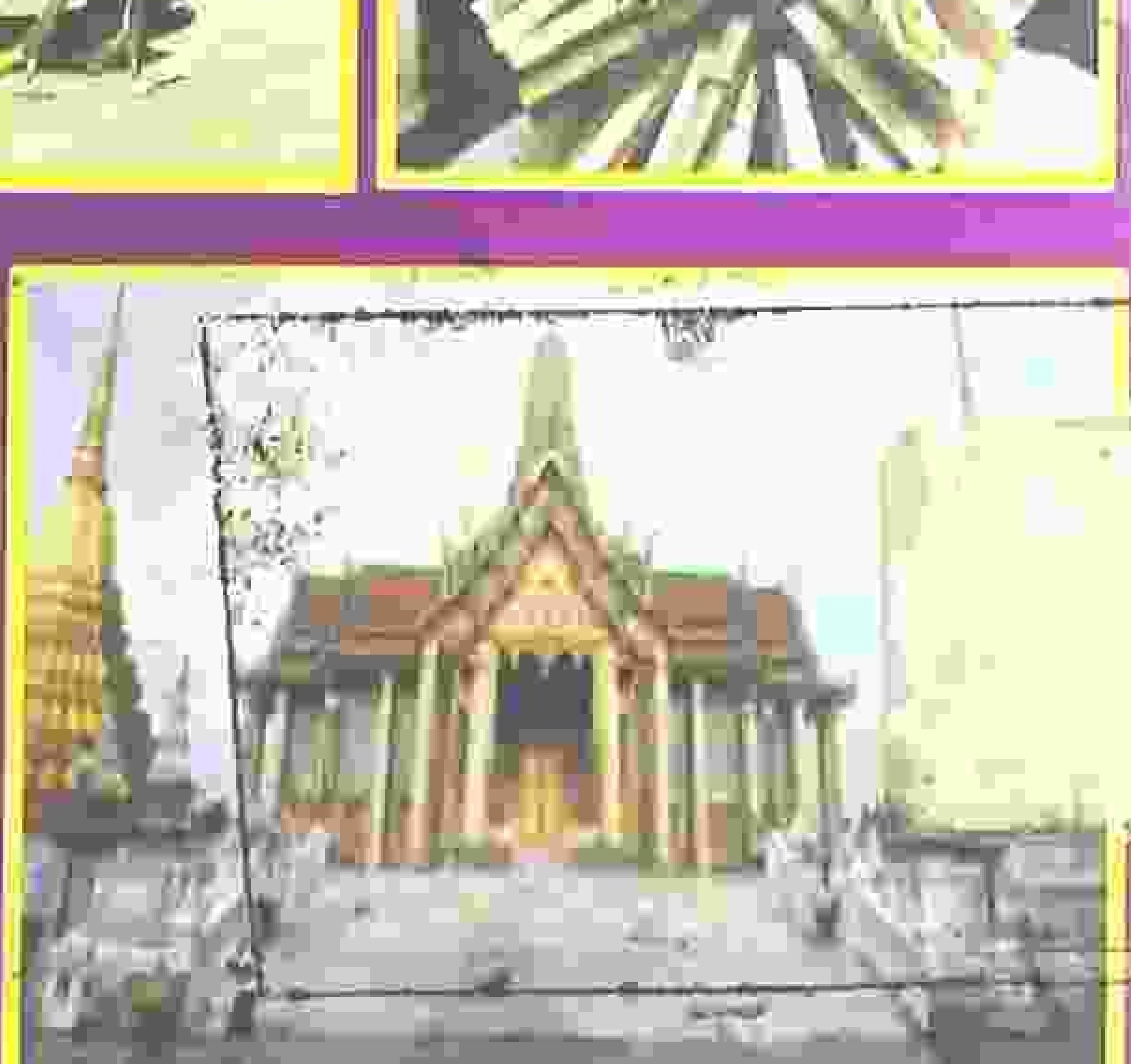

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

Institute of Islamic Studies - Punjab University, Lhr.
LIBRARY

بسم الله الرحمن الرحيم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DATA ENTERED

دنیا حیرت اور حقائق

(واقعاتِ عالم کا انسائیکلوپیڈیا)

of Islamic Studies
23316
LIBRARY
University

خرم اقبال

نظرثانی: محمد عامر رانا

حق پبلی کیشنز

A-2 سید پلازہ، چیٹرجی روڈ اُردو بازار، لاہور

فون: 042-7220631

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ! تیرا شکر ہے

"رحمتیں، برکتیں، وسعتیں"

ناشر:- عدیل حق، محمد اجمل

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

پروڈکشن مینیجر : محمد سلیم

مارکیٹنگ : شاہد محمود- ذیشان ذاکر

لیگل ایڈوائزر : عامر وہاب اعوان (ایڈووکیٹ لاہور ہائیکورٹ)

مطبع : اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

قیمت : 130 روپے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

23316

انتساب

Institute of Islamic Studies
LIBRARY
Punjab University, Lhr.

والدہ محترمہ

کے نام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

''دنیا حیرت اور حقائق'' آپ کے ہاتھ میں ہے اپنے موضوع کے اعتبار سے یقیناً یہ کوئی نئی کتاب نہیں لیکن معلومات کے حوالے سے منفرد ضرور ہے بازار میں اس موضوع پر بے شمار کتابیں دستیاب ہو جائیں گی لیکن میرا تجربہ ہے یقیناً آپ کا بھی ہو گا اس نوکی کتب ایک ہی طرح کے اسلوب پر مرتب کی جاتی ہیں اور ان میں کوئی زیادہ فرق بھی محسوس نہیں ہوتا، ان میں معلومات اس طرح بیان کیجاتی ہیں کہ ذہین معلومات افزاء ہونے کی بجائے مزید الجھ جاتا ہے زیر نظر کتاب اگرچہ کئی انگریزی کتب کا نچوڑ ہے اور خرم اقبال نے ترجمہ انتہائی سادہ کرنے کی کوششیں کی ہے لیکن اس کے ایک خصوصیت یہ ہے کہ جب آپ اس کا مطالعہ کریں گئے تو معلومات کو یاد رکھنا مشکل نہ ہو گا۔ یقیناً اس حوالے سے آپ اس کتاب کو منفرد پائیں گے۔

کتاب کے مترجم و مرتب خرم اقبال کا تعارف بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ خرم کا تعلق ڈھیرہ غازی خان سے ہے اور ابھی تدریسی دور سے گزر رہا ہے۔ گورنمنٹ سائنس کالج لاہور کا طالب علم ہے ایک خوش فکر مقرر اور کوئیز رہے۔ طبیعت علمی و ادبی ذوق پر استوار ہے جس کا استعمال اس نے ترجمے کے دوران بھی کیا ہے۔

آخری بات یہ کہ یہ کتاب آپ کو نہ صرف آزمائش کے مقابلوں میں مدد دے گی بلکہ مقابلے میں بھی انتہائی مفید ثابت ہوئی۔

محمد عامر رانا

دسمبر 2001ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	ذہین ترین افراد	9
2	دریافتیں	23
3	اختراعات	27
4	بادشاہ	33
5	ملکائیں	46
6	قدیم لوگ	52
7	انقلاب امریکہ	60
8	ریڈ انڈین	67
9	روم	72
10	قدیم یونان	74
11	آرٹ	79
12	ادب	85
13	فیشن	94
14	بچے	100
15	پرندے	103
16	جانور	109
17	فضاء	122
18	کیڑے مکوڑے	126
19	مرکب اور عناصر	128

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

20	دھاتیں	130
21	عجائبات عالم	134
22	شہر	137
23	کھیل	140
24	مواصلات	151
25	ملک، معیشت اور خسارے	155
26	تباہی	164
27	ظلم	168
28	قوانین	174
29	سونا	177
30	صحت علاج اور ادویات	182
31	کچھ کھانے پینے کے بارے میں	192
32	سرد حقائق	198
33	بیتے دنوں کے نقوش	204
34	ورثے، وظائف اور انعام	210
35	صدی جو بیت گئی	214
36	اہم سیاسی اور سماجی تحریکیں	223
37	20ویں کے انقلابات اور بغاوتیں	231
38	اہم سیاسی وجغرافیائی تبدیلیاں	237
39	20ویں صدی کے اہم اور دلچسپ واقعات	254
40	معاہدے	265
41	20ویں صدی کے سانحات اور حادثات	276
42	20ویں صدی کی اہم شخصیات کا قتل	278
43	ایٹمی دور	284

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 1

ذھین و فطین لوگ

نیوٹن کے آخری 25 برس

سر آئزک نیوٹن (1664-1727) معروف ریاضی دان اور فلسفی فطرت، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اب تک وہ سب سے ذہین اور اہم سائنسدان ہے۔ اس کی تحقیقی اور سائنسی زندگی کا اختتام 1699ء میں ہی ہو گیا تھا۔ اس وقت اس کی عمر 36 برس تھی۔ اس کی زندگی کے آخری 25 برس سائنسی تحقیقات اور کاوشوں کے حوالے سے بالکل بانجھ گزرنے اور اس عرصہ میں وہ کوشش کے باوجود کوئی پیش رفت نہ کر سکا۔

چٹانی کرسی کی دریافت

بنجمین فرینکلین نے چٹانوں کی ساخت کے مطالعے کے دوران چٹانی کرسی دریافت کی تھی۔ جو زیر زمین ساخت کے مطالعے میں اہم پیش رفت ثابت ہوئی۔

الفرڈ نوبل کی داغدار شہرت اور نوبل پرائز کا اجراء

1864ء میں الفرڈ نوبل کی نائٹرو گلیسرین کی فیکٹری آگ لگنے سے تباہ ہو گئی۔ اور اس حادثہ میں اس کا بھائی بھی ہلاک ہو گیا۔ آئندہ کسی خطرے کے پیش نظر سویڈش حکومت نے اس فیکٹری کی از سر نو تعمیر سے منع کر دیا تھا نوبل نے ڈائنا مائیٹ ایجاد کیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کی وجہ یہی تھی کہ وہ اتنے بڑے نقصان کے بعد ذہنی توازن کھو بیٹھا تھا اور تخریبی ایجادات کی طرف مائل ہو گیا تھا۔ اس نے ساری زندگی تخریبی ایجادات کے داغ کے ساتھ گزاری۔ آخر اس نے اس داغ کو اپنے دامن سے دھونے کے لئے نوبل پرائز کا اجراء کیا اور اس کی نیک نامی کا سفر شروع ہوا۔

اور خواہش پوری نہ ہو سکی

انٹونی لورینٹ (94-1743) علم کیمیا کے میدان میں نمایاں ترین مقام کا حامل سائنسدان ہے۔ اور اس نے علم کیمیا کے سلسلے میں جو خدمات سرانجام دی ہیں۔ آج تک شاید ہی کسی سائنسدان نے دی ہوں۔ اس نے کیمیائی ری ایکشن کی تحقیق میں موثر اضافی طریقہ کار دریافت کئے۔ اسی نے جانوروں اور پودوں میں عمل تنفس میں آکسیجن کے کردار کو واضح کیا۔ اس نے کیمیائی عناصر کی جو درجہ بندی کی وہ آج بھی جدید کیمسٹری کی بنیاد ہے۔ اس کے علاوہ انٹونی لیورینٹ کی دریافتوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ لیکن اس کی خواہش تھی کہ وہ نیا عنصر دریافت کرے اور اس نئے عنصر کا نام اپنے نام پر رکھے۔ لیکن افسوس اس کی یہ خواہش پوری نہ ہو سکی اور دنیا "انٹونی نامی عنصر" سے محروم رہ گئی۔

کلوپیٹرا کی ناک اور پاسکل

ستارویں صدی کے فرانسیسی ریاضی دان، ماہر طبعیات اور فلسفی بلاسی پاسکل نے کیلکولیٹر ایجاد کیا تھا۔ اس کے علاوہ اس نے نوعمری میں سلائیڈ رول متعارف کرایا تھا۔ جو پرابیلیٹی کے جدید نظریے میں بنیاد کا کام کرتا ہے۔ ریاضیاتی تکون بھی اسی نے متعارف کرائی۔ بے شمار دریافتوں کا سہرا اس کے سر ہے۔ لیکن اس کا اہم کام سائنسی نوعیت کا نہیں تھا۔ پاسکل وہ آدمی تھا جس نے کہا کہ اگر کلوپیٹرا کی ناک کی شکل مختلف ہوتی یا طوطے کی ناک جیسی ہوتی تو وہ زیادہ چہرے کے تناسب کے لحاظ سے زیادہ خوبصورت ہوتی اور وہ زیادہ دیر زندہ رہ سکتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیوٹن اور فرائیڈ کی دریافت

نیوٹن اور جرمن ریاضی دان گوٹ فرائیڈ ڈبلیو لیبز نے الگ الگ تحقیقات کیں اور دونوں نے ایک ہی وقت میں کیلکولیس دریافت کیا۔ کیلکولیس ریاضی کی وہ شاخ ہے جس میں مستقل تبدیل ہوتی مقداروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

کلارک کی ایجاد

بینجمن بینیکر (1731-1806) نے 1754ء میں کلارک ایجاد کیا۔ اور ظاہر ہے اس سے پہلے اس نے کلارک نہیں دیکھا تھا۔ اس کے ذہن میں کلارک کا خاکہ کیسے آیا کیسے، عجوبے کی بات ہے۔

تجربے کے لئے کرنٹ لگوانا

برطانوی ماہر طبعیات ہنری کوینڈش (1731-1810) کے پاس بجلی کے کرنٹ کی قوت کی پیمائش کرنے والے مناسب آلات نہیں تھے۔ اس نے یہ تجربہ خود اپنے جسم پر کیا کرنٹ لگوا کر، کرنٹ کی شدت سے کرنٹ کی قوت معلوم کی۔ ہے نا عجیب بات۔ اور اس کے باوجود کوینڈش 80 برس زندہ رہا۔

ایجاد سے پہلے موت

جان اے رابلینگ (1806-69) امریکہ میں پلوں کی تعمیر کا بانی اور ڈیزائنر تھا۔ وہ اپنی پہلی تخلیق دیکھے بغیر ہی مر گیا۔ مشہور بروک لین کا پل اصل میں اس کا منصوبہ تھا۔ یہ منصوبہ 1883ء میں مکمل ہوا۔ پل کی تعمیر کا آغاز 1869ء میں ہوا تھا۔ اور اسی سال اس کی موت واقع ہو گئی۔ اس کی موت پل کی تعمیر کے وقت ایک حادثے کے باعث ہوئی تھی۔ بعد ازاں اس کے بیٹے واشنگٹن نے جو خود بھی ماہر تعمیرات تھا، اس کا یہ منصوبہ تکمیل تک پہنچایا۔ لیکن اس کا بیٹا بھی عین اسی جگہ حادثے کا شکار ہو گیا جہاں اس کا باپ ہوا تھا۔ لیکن

93316

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس نے پل کی تعمیر کا کام نہ رکوایا اور پل کے قریب ایک عمارت میں بیٹھا تعمیر دیکھتا رہتا اور مناسب ہدایات بھیجتا رہتا۔ آخر اس نے اپنے باپ کی خواب کو تعبیر دیدی۔

کسان نیوٹن

آئزک نیوٹن کو اس کی والدہ نے ایک بار سکول سے اس لئے ہٹوا لیا تھا کہ وہ اسے کاشتکار بنانا چاہتی تھی۔ اگر نیوٹن واقعی کاشتکاری شروع کر دیتا تو کیا دنیا آج نیوٹن کو بطور کسان کے پہچانتی؟

ایڈیسن کا انعام

معروف موجد تھامس ایڈیسن نے ایک بار ریلوے ٹریک سے لڑکے کو حادثے سے بچایا۔ اس لڑکے کے باپ نے ایڈیسن کو انعام کے طور پر ٹیلی گراف کی تعلیم دینے کی پیشکش کی۔ ایڈیسن نے ہر پیشکش فوراً قبول کر لی اور جلد ہی امریکہ کا تیز رفتار ٹیلی گرافر بن گیا۔

بہرہ سائنسدان

معروف فرنسیسی ماہر طبعیات گیلیوم ئمنس (1663۔1705) ابتدائی عمر میں ہی بہرہ ہو گیا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ جب میری سماعت ختم ہوئی تو میں نے شکر ادا کیا کہ اب میں اپنی سائنسی تحقیقات پر زیادہ توجہ دے سکوں گا۔ اس نے ایسا تھرمامیٹر ایجاد کیا جو گلیلیو کے بنائے ہوئے تھرمامیٹر سے زیادہ درست تھا۔

ڈارون کی زندگی کا سب سے بڑا اعزاز

چارلس ڈارون کو زندگی میں سب سے بڑا اعزاز برطانیہ کی ملکہ وکٹوریہ کی طرف سے ملا۔ 1865ء میں جب رائل سوسائٹی نے اسے کوپلی میڈل سے نوازا تو وہ اس کی حیاتیات اور فطرت میں کاوشوں کے اعتراف میں تھا نہ کہ اس کے ارتقاء کے معروف نظریے کے اعتراف میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئن سٹائن کو اسرائیل کی صدارت کی پیشکش

کیا آپ کو معلوم ہے کہ معروف سائنسدان البرٹ آئن سٹائن کو اسرائیل کی صدارت کی پیشکش ہوئی تھی۔ لیکن آئن سٹائن نے یہ پیشکش یہ کہہ کر مسترد کر دی تھی کہ وہ انسانی مسائل پیدا کرنیکا سربراہ نہیں بن سکتا۔

فرائیڈ اور ریلوے ٹائم ٹیبل

معروف ماہر نفسیات فرائیڈ ہر وقت اپنے ہمراہ ریلوے ٹائم رکھتا تھا۔ لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ اس نے کبھی ریلوے ٹائم ٹیبل پڑھنے کی زحمت گوارا نہ کی۔

ووٹنگ مشین

تھامس ایڈیسن کی سب سے پہلی ایجاد ووٹنگ مشین تھی۔ جو اس نے 1860ء میں بنائی تھی۔ لیکن اس کی ایجاد کو اہمیت نہ دی گئی۔ بہت عرصہ بعد امریکی سیاستدانوں نے اسے اپنے استعمال میں لانا شروع کیا۔

سیب نیوٹن کے سر پر نہیں لگا تھا

نیوٹن کے متعلق مشہور ہے کہ سوتے میں سیب اس کے سر پر لگا تو اس نے کشش ثقل دریافت کی۔ یہ امر خلاف واقعہ ہے۔ نیوٹن خود کہتا ہے کہ ایک رات وہ چاند کی چودھویں سے محظوظ ہونے کے لئے باغ میں ٹہل رہا تھا کہ اچانک ایک سیب کو گرتے ہوئے دیکھا۔ وہیں سے کشش ثقل کا خیال میرے ذہن میں آیا۔

لوئس پاسچر کا خوف

لوئس پاسچر نے ساری زندگی مختلف شرابوں کے خمیر کے انفکشن سے علاج پر تحقیق کی۔ لیکن وہ خود انفکشن سے اس قدر خوفزدہ تھا کہ وہ کسی سے ہاتھ تک نہیں ملاتا تھا اور کھانا کھانے سے پہلے برتن اچھی طرح صاف کر لیا کرتا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گریگر مینڈل کی ناکامیاں اور مایوسی

گریگر مینڈل جنیات کی سائنس کا بانی آسٹریا کا راہب تھا۔ وہ اپنی عملی زندگی کے آغاز میں کئی ناکامیوں سے دوچار ہوا۔ اس نے کالج میں لیکچرار بھرتی ہونا چاہا تو اس کے امتحان میں فیل ہو گیا تھا۔ جب مینڈل نے اپنے تجربات کی رپورٹ سوئس ماہرین نباتات کو بھیجی تو انہوں نے اس کا قطعی نوٹس نہ لیا اور سرد مہری کا اظہار کیا۔ جب اس نے اپنی تحقیق شائع کرائی تو بھی کسی نے اس کی طرف توجہ نہ دی۔ آخر مینڈل مایوس ہو گیا۔ اس کے کام کی اہمیت کا اندازہ 1900ء میں آ کر ہوا۔ جب اسے مرے بھی 60 برس گزر چکے تھے۔

ناکام مصنف اور کامیاب سائنسدان

کلاڈ برناڈ نے نوعمری میں سکول جانا اس لئے چھوڑ دیا تھا کیونکہ وہ ایک عظیم لکھاری بننا چاہتا تھا۔ اس نے 21 سال کی عمر میں پانچ ایکٹ کا المیہ ڈرامہ "آرتھر آف برٹنی" لکھا اور اسے ایک معروف نقاد کو دکھایا۔ نقاد نے ڈرامہ پڑھا اور اسے مشورہ دیا کہ وہ ادب اور ڈرامے کو بھول جائے اور اپنی تعلیم شروع کر دے۔ کلاڈ نے ایسا ہی کیا۔ اور تاریخ میں عظیم ترین ماہرین حیاتیات میں شمار ہوا۔ اسی نے ہی تجرباتی نفسیات کی بنیاد رکھی۔ جب 1878ء میں اس کی وفات ہوئی تو اس کے بارے میں کہا گیا" فرانس کا پہلا سائنسدان جیسے توقیر سے نوازا گیا۔

آئن سٹائن کے آخری الفاظ

آئن سٹائن نے مرتے وقت کیا کہا تھا۔ یہ معلوم نہ ہو سکا۔ کیوں کہ مرتے وقت آئن سٹائن جرمنی زبان میں کچھ کہتا رہا، لیکن اس کی نگہداشت پر مامور نرس جرمن سمجھتی ہی نہیں تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سائنس سے سیاست تک

جرمنی سے تعلق رکھنے والا رڈولف ورچو (1821-1902) پہلا سائنسدان ہے جس نے کینسر پر پہلی بار باضابطہ طور سے تحقیقات کا آغاز کیا۔لیکن وہ مرتے دم تک پاسچر کے جراثیموں کے نظریے کی مخالفت کرتا رہا۔ورچو نے پیتھالوجی کی سائنس کی بنیاد رکھی اور بشریات میں اہم پیش رفت کی تھی۔اس اختلاف کی بناء پر سائنس سے علیحدہ ہو گیا اور سیاست میں چلا گیا۔

آئن سٹائن کی بچگانہ غلطی

جب آئن سٹائن نے نظریہ اضافت شائع کرایا تو اس نے یہ جائزہ ہی نہیں لیا تھا۔ کہ اس کی تھیوری کائنات کے پھیلاؤ کی پیشن گوئی کر رہی ہے۔ایک روسی ریاضی دان الیگزینڈر رفریڈ مان نے اس کی غلطی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ " آئن سٹائن نے اپنی مساوات میں وہ غلطی کی ہے جو کہ عموماً بچے اپنے الجبرے کی ابتدائی اسباق میں کر جاتے ہیں۔دراصل آئن سٹائن نے اپنے حساب میں ایک نقطے کو صفر سے تقسیم کیا تھا جس کا ریاضی میں کوئی تصور نہیں ہے۔"

98,721 خطوط

معروف سائنسدان لیوس کارول نے اپنی زندگی کے آخری سینتیس سالوں میں مختلف افراد کو 98,721 خطوط لکھے تھے۔

فرائیڈ کا شاگرد سے خوف

معروف نفسیات دان فرائیڈ اپنے ہونہار شاگرد وکٹر تاسوک کی قابلیت سے حسد کرتا تھا۔تاسوک نے خودکشی کر لی۔جب فرائیڈ نے تاسوک کی خودکشی کے بارے میں سنا تو کہا میں کبھی اس کی کمی محسوس نہیں کروں گا، میں تو بہت پہلے ہی اسے بے فائدہ قرار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے چکا تھا۔ دراصل وہ تاسوک کو اپنے مستقبل کے لئے خطرہ سمجھتا تھا۔

گراہم بیل کی پہلی ایجاد

گراہم بیل نے بچپن میں ایک ایسی بولنے والی گڑیا بنائی تھی جو لفظ "ماما" دہراتی تھی۔

نپولین کی طرف سے انگریز سائنسدان کی پذیرائی

1806ء میں فرانس اور انگلینڈ کے درمیان جنگ جاری تھی۔ لیکن اسی دوران نپولین نے ایک انگریز کیمسٹ ہمپری ڈیوی کو اعلیٰ ترین سائنسی اعزاز سے نوازا۔ ڈیوی نے یہ اعزاز قبول کیا اور کہا کہ دونوں ممالک کی حکومتیں بے شک حالت جنگ میں ہیں، لیکن سائنسدان جنگ میں ملوث نہیں۔

کاغذ کا فن اور مسلمانوں کا کردار

کاغذ سب سے پہلے چین میں تقریباً 105ء میں بنایا گیا۔ کاغذ کی ایجاد کا سہرا تسائی لون کے سر ہے۔ جب تسائی نے کاغذ ایجاد کیا تو اس نے کاغذ کے نمونے شہنشاہ ہوتی کو پیش کئے اور شہنشاہ نے اسے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا۔ 751ء میں کاغذ بنانے کا فن عربوں نے چین سے حاصل کیا اور بغداد میں کاغذ بنانے کی کئی ملیں قائم ہوئیں۔ مسلمانوں سے کاغذ بنانے کا فن 1150ء میں سپین پہنچا اور برطانیہ میں پہلی کاغذ بنانے کی فیکٹری 1590ء میں بنی تھی۔ اس سے مسلمانوں کی کتاب سے دوستی کو بھی سمجھا جا سکتا ہے۔

ڈارون نے ارتقاء کا نظریہ شائع کرانے سے انکار کر دیا تھا

چارلس ڈارون نے ارتقاء کے نظریے پر 14 سال محنت کی تھی۔ لیکن اس نے اسے شائع کرانے سے اس لئے انکار کر دیا تھا کہ وہ اس حوالے سے زیادہ سے زیادہ ثبوت اکٹھے کرنا چاہتا تھا۔ اسی دور میں بورنیو میں مقیم سائنسدان الفرڈ رسل بھی اسی نظریے پر کام کر رہا تھا۔ اسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں معلوم تھا کہ ڈارون بھی یہی کام کر رہا ہے۔ اس نے اپنا یہ کام تنقیدی نقطہ نظر کے لئے ڈارون کو بھیجا۔ ڈارون کو اس سے دھچکا پہنچا اور اپنا کام شائع کرانے پر تیار ہو گیا۔ اس کا کام الفرڈ رسل والیس کے ساتھ مشترکہ کاوش کے طور پر 1855ء میں شائع ہوا۔ اگلے سال ڈارون نے اپنی مشہور کتاب "theorginofspecies" شائع کرائی۔ جسے زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی۔

مائیکل فرائیڈے کی کہانی

مائیکل فرائیڈے معروف کیمسٹ ہے۔ اس کا باپ لوہار تھا اور اس نے خود ہی تعلیم حاصل کی تھی۔ وہ ہمپیری ڈیوی کی تجربہ گاہ میں بوتلیں صاف کرنے کی نوکری کرتا تھا اور آج مائیکل فرائیڈے کا مقام ڈیوی سے کہیں بلند ہے۔ ڈیوی اپنی زندگی کے آخری دور میں اس کی شہرت اور کام سے حسد کرنے لگا تھا۔

20 برس کی عمر میں تعلیم کا آغاز

جارج واشنگٹن کارور معروف کیمیائی سائنسدان ہے۔ لیکن وہ 20 برس کی عمر تک ان پڑھ تھا۔ اس کے بعد وہ تعلیم کی طرف راغب ہوا تھا۔

گراہم بیل کا ورلڈ ریکارڈ

الیگزینڈر گراہم بیل نے ٹیلی فون ایجاد کیا۔ لیکن یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ وہ ایک اچھا کشتی ران بھی تھا۔ اس نے اپنی انجن والی کشتی کے ذریعے 1919ء میں "واٹر سپیڈ ریکارڈ" قائم کیا اور آپ کو یہ جان کر حیرت ہو گی کہ اس وقت اس کی عمر 72 برس تھی۔

میری تحقیقات برائے فروخت نہیں

آئن سٹائن نے منافع کی خاطر اپنی سائنسی تحقیقات فروخت کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس نے کہا تھا میری تحقیق برائے فروخت نہیں ہے اور میں جانتا ہوں کہ جرمن ایٹم بم نہیں بنا سکتے اور نہ ہی میں امریکہ کو ایٹم بم بنانے میں معاونت فراہم کرونگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10 برس کی عمر میں ریاضی کا استاد

معروف فرانسیسی ریاضی دان پریری بوگیر (1758-1698) نے سب سے پہلے روشنی رفتار معلوم کی تھی۔ آپ کو یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ وہ صرف 15 برس کی عمر میں ہی ہائیڈرو گرافک سکول پیرس میں پروفیسر بن گیا تھا اور جب وہ دس برس کا تھا تو ریاضی کا استاد بن گیا تھا۔

چھوٹی بہن پر تجربہ

مارگریٹ میڈ نے پہلی بار شباب سے پہلے کے انسانی رویوں پر تحقیق کی۔ اس نے اس مقصد کے لئے اپنی چھوٹی بہن کو استعمال کیا اور اس کی 8 سے 9 برس کی عمر کے دوران اس کی آواز کے اتار چڑھاؤ، اٹھنے بیٹھنے کے طریقوں پر غور کیا۔

ڈاکٹر الیکیس جانوروں کا باڑہ بنانا چاہتا تھا

ڈاکٹر الیکیس کارل نے 1904ء میں فرانس سے کینیڈا اس لئے نقل مکانی کی تھی تاکہ جانوروں کا باڑہ بنا سکے۔ 18 برس بعد اسے ادویات میں نوبل پرائز سے نوازا گیا۔ اس نے کینڈا پہنچنے کے بعد اپنا ارادہ تبدیل کر لیا تھا۔

کم عمر ریاضی دان

ولیم تھامسن نے صرف گیارہ برس کی عمر میں گلاسکو یونیورسٹی میں داخلہ لیا تھا اور دوسرے ہی برس ریاضی میں اپنا نصاب مکمل کر لیا تھا۔ اس نے ریاضی پر اپنا پہلا مقالہ 15 برس کی عمر سے قبل لکھا اور اپنا مقالہ رائل سوسائٹی آف ایڈنبرا میں بڑی عمر کے پروفیسروں کی موجودگی میں پڑھا۔

ڈونچی کے خیال درست ثابت ہوئے

پانچ صدیاں پہلے لیونارڈو ڈونچی جانوروں کی باقیات کے فاسلز متعلق جو تصورات رکھتا تھا وہ بعد ازاں درست ثابت ہوئے۔ اس کی ان موضوعات پر تحقیق انیسویں صدی میں شائع ہوئیں تھیں۔ اس کے مقالے 1965ء میں سپین کی نیشنل لائبریری سے دریافت ہوئے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آکسیجن کی دریافت

جوزف پرسٹلیے علم کیمیا کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اس نے 1774ء میں آکسیجن دریافت کی تھی۔

ڈونچی کی زمانے سے تیز سوچ

لیونارڈو ڈونچی نے ساڑھے پانچ سو سال پہلے ہی پیراشوٹ، لائف جیکٹ، واٹر پمپ، کنویں کھودنے کے جدید اوزار، کشتی کے پیڈل، بغیر گھوڑوں کی گاڑی، سٹیم گن، شارپنر، مشین گن، جہاز، ہیلی کاپٹر، آبدوز اور دیگر بے شمار اشیاء کے خاکے بنا لئے تھے، جن پر بعد میں اسی طرح کام ہوا۔

سب سے کم عمر نوبل پرائز حاصل کرنے والا سائنسدان

ولیم لارنس براگ 25 برس کی عمر میں نوبل انعام حاصل کر کے دنیا کا کم عمر سائنسدان بن گیا، جس نے نوبل انعام جیتا۔ اس نے 1915ء میں ایکس ریز کے عمل کو بہتر بنایا تھا۔

فزکس کی دنیا کی مشہور تجربہ "ناکامی"

طبیعات کی تاریخ میں سب سے مشہور تجربات "ناکامی" ہیں۔ اس میدان میں بہت کم سائنسدانوں کو کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ البرٹ ابراہم مچلیسن اور ایڈورڈ ولیم مارلے نے روشنی کی رفتار میں آنے والی تبدیلی کی پیائش کرنے کی کوشش کی، کہ جب زمین کی حرکت روشنی کی سمت میں ہوتی ہے۔ تو کیا تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ ان کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں اور وہ تبدیلی کا اندازہ نہ لگا سکے۔ آئن سٹائن کی اضافیت کے نظریے نے ان ناکامیوں کی وضاحت کی اور کہا کہ روشنی کی رفتار خلاء میں تبدیل نہیں ہوتی۔ ہر سائنسدان کی خواہش ہوتی ہے کہ ایسی ناکامی اس کے حصے میں آئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئن سٹائن کی حیرانی

آئن سٹائن کہتا ہے کہ اس کا نظریہ اضافت اس کی ان سوچوں کا مرہون منت ہے جن میں وہ اکثر گم رہتا تھا کہ اگر اس کا جسم روشنی کی رفتار سے چلے تو وہ کتنا تیز دوڑ سکتا ہے۔

صرف ایک ایجاد

تھامس الواء ایڈیسن نے صرف ایک سائنسی دریافت کی جسے "ایڈیسن افیکٹ" کہتے ہیں۔ یہ وضاحت کرتی ہے کہ بجلی کا بہاؤ خلاء میں کس طرح کا ہوتا ہے۔ لیکن اس کی ایک دریافت نے الیکٹرانک انڈسٹری بشمول ریڈیو، ٹیلی ویژن کی بنیادیں بدل کر رکھ دیں۔

اسیف ہال کے حالات زندگی

اسیف ہال نے مریخ کے لئے سٹیلائیٹ بنائی لیکن اس کے حالات زندگی بہت دلچسپ ہیں۔ وہ بغیر کسی تعلیم اور تربیت کے کارپینٹر کے طور پر کام کرتا رہا تھا۔ اس نے 1857ء میں فلکیات میں دلچسپی لینا شروع کی اور ہارورڈ یونیورسٹی کی تجربہ گاہ میں معاون کی نوکری کر لی۔ یہاں اس کی تنخواہ صرف تین ڈالر فی ہفتہ تھی۔ صرف چھ سال بعد وہ پروفیسر بن گیا اور یہ واقعہ 1877ء کا ہے جب اس نے مریخ کی سٹیلائیٹ کا خاکہ بنایا۔

پرسکون نیند حاصل کرنے کا نسخہ

چارلس ڈکنز کا خیال تھا کہ رات کو پرسکون نیند کے لئے ضروری ہے کہ بستر کا رخ شمال کی طرف ہو۔ اس طرح انسانی جسم میں مقناطیسی کرنٹ کا بہاؤ بالکل سیدھی سمت میں ہوتا ہے اور جسم اس کے منفی اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

بلب کا اصل موجد

ہم سب جانتے ہیں تھامس ایڈیسن نے 1879ء میں کاربن فلائمنٹ کے استعمال سے الیکٹرک لائٹ ایجاد کی تھی۔ اصل میں ایک انگریز محقق جوزف ولسن سوان نے بھی اسی دور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں الیکٹرک لائٹ پیدا کرنے کا تجربہ کیا تھا اور اس نے یہ تجربہ 20 قبل ہی کر لیا تھا لیکن اسے کوئی ایسا بلب دستیاب نہیں ہو سکا تھا جس میں خلاء مناسب ہو۔ آخر 1883ء میں سوان اور ایڈیسن نے برطانیہ میں ایسے بلب بنانے کی فیکٹری خود ہی لگائی۔

آئن سٹائن کی کلرکی کا دور

البرٹ آئن سٹائن نے اپنے مشہور زمانہ مقالات 1905ء میں لکھ لئے تھے، لیکن اسے زیورچ یونیورسٹی میں پروفیسر بننے کے لئے مزید 14 سال انتظار کرنا پڑا اور اس عرصہ کے دوران وہ سوئیٹزرلینڈ کی فرم میں بطور کلرک کام کرتا رہا۔

ایڈیسن کی بددیانتی

1912ء میں تھامسن ایڈیسن اور الیکٹرک انجینئر نکولا تسلا کو مشترکہ طور نوبل پرائز دینے کا اعلان ہوا تھا۔ دونوں اس انعام کے مستحق تھے۔ لیکن نکولا نے ایڈیسن کے ساتھ یہ انعام لینے سے انکار کر دیا تھا۔ کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ ایڈیسن نے ایک کاروباری ڈیل میں اس سے دھوکہ کیا تھا۔ آخر فزکس کا یہ نوبل پرائز سویڈش موجد کو میرٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دے دیا گیا۔

ایڈیسن نکما طالب علم تھا

تھامس ایڈیسن کا شمار آئن سٹائن، نیوٹن اور پاسچر جیسے سائنسدانوں میں ہوتا ہے، جو اپنے ابتدائی ایام میں غربت کی زندگی گزار چکے تھے۔ اصل میں ایڈیسن کی والدہ سکول ٹیچر تھی اور ایڈیسن کی خراب تعلیمی کارکردگی کی بناء پر اس نے اسے سکول سے ہٹا لیا تھا اور خود پڑھایا تھا۔

گراہم بیل اور بھیڑیں

گراہم بیل کو جانوروں کی نسل کشی میں بھی دلچسپی تھی، اس نے زیادہ منافع دینے والی بھیڑوں کی نسل کشی کے ذریعے بہت دولت حاصل کی تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوبل انعام میں 55 برس کی تاخیر

نوبل انعام دینے میں تاخیر کا سب سے بڑا واقعہ امریکی سائنسدان فرانسیس یوٹن روس سے متعلق ہے۔ اس نے 1911ء میں کینسر کا سبب بننے والے وائرس دریافت کیے۔ لیکن اسے نوبل پرائز 1966ء میں 55 برس کی تاخیر کے بعد ملا۔

جرمنی کا ذہین ترین بچہ

کرسچن ہینرچ ہینچن صرف 14 برس زندہ رہا۔ وہ 6 فروری 1721ء کو پیدا ہوا اور 22 جون 1725ء کو فوت ہو گیا۔ لیکن وہ جرمنی کے ذہین ترین بچے کے نام سے مشہور ہوا۔ جب اس کی عمر ڈھائی برس تھی تو اس نے عہد نامہ قدیم اور جدید پڑھ لیا تھا۔ تین برس کی عمر میں فرانسیسی اور لاطینی زبان سیکھ لی تھی۔

ڈارون کا بھی دادا

چارلس ڈارون کا دادا ڈاکٹر ارسمیس ڈارون بھی ارتقائی نظریے پر کام کر چکا تھا۔ وہ معروف فزیشن اور شاعر تھا۔ اس موضوع پر اس کے مضامین انیسویں صدی میں بڑے پیمانے پر مختلف زبانوں میں ترجمہ ہوئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 2

دریافتیں

سائنسی دیانت

1900ء میں تین سائنسدانوں نے جنیات کی خودمختاری کے قوانین دریافت کئے۔ ان تینوں نے اس موضوع پر پہلے کی تحقیق کو بھی کھنگالا اور انہیں معلوم ہوا کہ 33 برس پہلے گریگر مینڈل نامی سائنسدان یہ قوانین پہلے ہی دریافت کر چکا ہے۔انہوں نے اپنے تحقیقی مقالوں میں اس امر کا اعتراف کیا اور اس کا سہرا مینڈل کے سر ہی باندھا اور سائنسی دیانت کا ثبوت دیا جو عموماً کم ہی ہوتا ہے۔انہی تینوں کے باعث مینڈل کا کام دنیا کے سامنے آیا اور وہ جنیات کے موضوع کا بانی قرار پایا۔ان عظیم سائنسدانوں کے نام ڈچ مین ہوگوڈی ورائس، کارل کارنیس اور ارچ وان تھے۔ڈچ مین کا تعلق فرانس، کارل کارنیس کا جرمنی اور ارچ کا کا تعلق آسٹریا سے تھا اور قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ ان تینوں نے یہ قوانین مشترکہ کاوش کے ذریعے نہیں بلکہ الگ الگ دریافت کیے تھے۔

یورپ میں ہوائی چکیاں

یہ امر حیران کن ہوگا کہ ہوائی چکیاں مسلمانوں کی ایجاد تھیں۔ بارھویں صدی تک یورپ میں ان کا نام ونشان نہ تھا۔ جب بارھویں صدی میں یورپی صلیبی جنگوں کے بعد اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وطنوں میں آئے تو اپنے ساتھ جہاں دیگر بے شمار علوم لائے، وہاں ہوائی چکیوں کا تصور بھی لائے اور اب آپ کو ہالینڈ، انگلینڈ، فرانس اور جرمنی میں بے شمار مقامات پر ہوائی چکیاں نظر آجائیں گی۔

فاسفورس کی دریافت

ایک دور تھا جب ایشیاء سے یورپ تک کیمیاء گری محض سونا بنانے کا علم تصور ہوتا تھا۔ آج تک کسی کو سونا بنانے میں کامیابی ہو سکی یا نہیں اس سے قطع نظر سونا بنانے کی جستجو میں بہت سی ایجادات اور دریافتیں سامنے آئیں۔ فاسفورس بھی ان میں سے ایک ہے۔ یہ جرمن کیمیاء گر ہنینگ برانڈ نے دریافت کی تھی۔ اور اس کی دریافت کا واقعہ کچھ یوں ہے کہ وہ سونا بنانے کے ایک فارمولے میں پیشاب کا معائنہ کر رہا تھا اور اسے مختلف دھاتوں میں شامل کر رہا تھا۔ اسے سونا بنانے میں کامیابی تو حاصل نہ ہو سکی البتہ فاسفورس ضرور ایجاد کر لی۔

جیمز واٹ کو صبح کی سیر کا فائدہ

جیمز واٹ نے سٹیم انجن کوئی طویل غور و خوض اور لمبے چوڑے تجربات کے بعد نہیں بنایا تھا بلکہ اصل واقعہ یوں ہے کہ ایک صبح وہ معمول کی سیر پر تھا کہ اچانک چلتے چلتے اس کے ذہن میں سٹیم انجن کے حوالے سے یونہی ایک نقطہ ابھرا۔ اس نے جب اپنے اس خیال کو تجربے کی کسوٹی پر پرکھا تو سٹیم انجن کی دریافت کا سہرا اس کے سر بندھ گیا۔ اسے کہتے ہیں صبح کی سیر کے فائدے۔

براعظم انٹارکٹکا پر پہنچنے والا پہلا شخص

براعظم انٹارکٹکا پر سب سے پہلے قدم رکھنے والا ایک امریکی جان ڈویس تھا۔ وہ اس برفانی سرزمین پر 4 فروری 1821ء کو پہنچا۔ لیکن دنیا کو اس حقیقت کے بارے میں خبر 1955ء تک نہ ہو سکی۔ جب اس کا جہاز وہاں دریافت ہوا تو تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آئی۔

آئس لینڈ پر پہنچنے والا پہلا آدمی

آئس لینڈ پر سب سے پہلے ایک آئرش مہم جو نے 795 عیسوی میں قدم رکھا۔ انہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے یہاں اپنی کالونی قائم کی۔ لیکن 80 برس بعد واکینز ادھر آئے اور یہاں مستقل آباد ہو گئے۔

گلیلیو کی بددیانتی

جب گلیلیو نے اپنا شہرہ آفاق مقالہ " Dialogue on the two chief world system" تحریر کیا تو اس نے اپنے مقالے میں اپنے دیرینہ دوست کیپلر کا ذکر تک نہ کیا، جس نے اس مقالے میں ترمیم کر کے اسے بہتر بنایا تھا۔ ہے نا گلیلیو کی بددیانتی۔

امریکہ میں پیدا ہونے والا پہلا بچہ

امریکی کالونی میں پیدا ہونے والا پہلا بچہ ولیم تھا۔ وہ اس بحری قزاق کا بیٹا تھا، جسے تاج برطانیہ نے جلاوطن کر دیا تھا اور وہ ایک ہسپانوی جہاز کو لوٹ کر امیر کبیر بن گیا تھا۔ اس نے امریکہ کے علاقے میساچیس میں اپنی حکومت قائم کی اور تاج برطانیہ کی طرف سے یہاں کا گورنر نامزد ہو گیا۔

سونے کی سیفٹی پن

ولیم ہنٹ نے 1849ء میں سیفٹی پن ایجاد کی، لیکن اسی طرح کی سونے سے بنی ہوئی سیفٹی پن ساتویں صدی قبل از مسیح میں یونان میں بھی استعمال ہوتی تھی۔

معدنی ذخیرے جو رومیوں نے بند کر دیئے

زمانہ قدیم میں قبرص دنیا کا اہم معدنی مرکز تھا، لیکن رومیوں کے دور میں معدنیات نکالنے کا عمل اچانک روک دیا گیا اور سرنگیں بند کر دیں گئیں۔ انہوں نے ایسا کیوں کیا آج تک معلوم نہ ہو سکا۔ گذشتہ صدی سے پرانی سرنگوں کو دوبارہ کھولنے کا عمل شروع ہوا۔ اس کام کا آغاز ایک امریکی معدنی انجینئر ڈی اے گنتھر نے کیا۔ نیویارک پبلک لائبریری کے ریکارڈ کے مطابق اسے پرانی سرنگیں دریافت کرنے کا میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور وہ لیمپ کی روشنی میں قدیم غاروں میں جاتا۔ تاکہ معلوم کر سکے کہ یہ کیوں کھودی گئیں تھیں۔ آخر اسے کامیابی حاصل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی اور وہ غاروں کا راز پا لینے میں کامیاب ہوگیا۔ قبرص آج پھر دنیا کا اہم معدنی مرکز بن چکا ہے۔

سمت زمین کی حرکت کی وجہ سے بھی بدلتی ہے

برطانوی ماہر فلکیات جیمز براڈلے کے لئے یہ امر پریشان کن رہتا تھا کہ سال کے بدلنے کے عمل میں ستاروں کی پوزیشن بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔ 1728ء میں ایک بار براڈلے دریائے ٹیمز میں کشتی پر سفر کر رہا تھا تو اس نے جائزہ لیا کہ کشتی کی سمت صرف ہوا کے رخ پر ہی نہیں بدل رہی بلکہ اس میں زمین کی حرکت بھی شامل ہے۔ اس طرح اس نے "ابریشن آف لائٹ" کے اصول کی اہمیت دریافت کی۔

کاربن۔14 تابکار ایٹم ہے

لینیس پولنگ نے کاربن۔14 کے خطرے کا پہلی بار ادراک کیا۔ (کاربن۔14 ایک تابکار ایٹم ہے جو زندہ اجسام کی بافتوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔) اس نے یہ انکشاف 1958ء میں اپنے ایک تحقیقی مقالے میں کیا۔

جابر کے نام پر تیزاب

سلفیورک ایسڈ کیمیائی صنعتوں میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی تیزابی مرکب ہے۔ اور یہ جابر بن حیان نے ایجاد کیا اس نے اس کا نام "جابر" رکھا تھا۔ لیکن جب یورپ میں اس کا استعمال شروع ہوا تو نام بدل کر سلفیورک ایسڈ رکھ دیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 3

اختراعات

ریزر کا موجد

شہنشاہ جلیٹ (Gillette) نے سیفٹی ریزر متعارف اور دریافت کرنے میں طویل اور تھکا دینے والے آٹھ سال گزارنے کے بعد بیان دیا ہے کہ ’’اگر مجھے فنی تربیت دی گئی ہوتی تو میں اسے ترک کر دیتا‘‘

مٹانے کا آسان طریقہ

ہنری بیسمر نے اپنی منگیتر کی ایک تجویز پر عمل کرتے ہوئے مہر لگانے کے عمل کا پہلے سے بہتر طریقہ دریافت کیا۔ یہ 1930ء کی بات ہے اس سے قبل گورنمنٹ کثیر آمدن اس سلسلے میں کھو رہی تھی۔ کیونکہ اس وقت استعمال ہونے والی مہریں اتنی پائیدار نہیں تھیں اور دستاویزات سے انہیں آسانی سے مٹایا جا سکتا تھا۔ بیسمر لوہا تیار کرنے کا ایک اہم طریقہ دریافت کرنے کے بعد پوری دنیا کے صنعتی حلقوں میں اپنا نام پیدا کر چکا تھا۔ اس نے برطانوی حکومت کو اس مجرمانہ ارتقاب سے 40 سال قبل ہی آگاہ کر دیا تھا۔ اسے ابھی تک کوئی ادائیگی نہیں کی گئی تھی اگرچہ اس کا مہریں لگانے کا عمل اب بھی استعمال کیا جا رہا تھا۔ بیسمیر نے عدالت سے رجوع کیا اور استغاثہ نے تقاضہ انصاف تسلیم کر لیا اور ہنیری بسمیر کو ’’سر‘‘ کے خطاب سے نوازا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھاپ کے پہلے انجن کی رونمائی

برطانوی انجنیئر چارلس ایلگرنون پیرسن اپنے نوا اختراع شدہ بھاپ کے انجن کی نمائش کا بہترین طریقہ اختیار کیا۔ اس نے 1897ء میں متوقع ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی کا انتظار کیا اس موقع پر برطانوی بحریہ کا جائزہ لیا جانا تھا۔ پیرسن کا تیار کردہ بھاپ کی قوت والا بحری جہاز تربینا 35 نمائش کے سامنے سے گزرا۔ یہ ایک قابل اثر مظاہرہ تھا۔ اور دنیا کی تمام بحری افواج نے فوراً اس کی خریداری کے لئے بولیاں شروع دینا کردیں۔

لائٹر۔ ماچس سے پہلے کی ایجاد ہے

سگریٹ لائٹر ماچس سے پہلے کی ایجاد ہے۔ 1816ء میں ایک جرمن کیمیا دان جے ڈبلیو ڈوبرنیر نے ہائیڈروجن کے فوارہ کا خود بخود جلنے کا طریقہ اختراع کیا تھا واحد مسئلہ یہ تھا کہ کہ اسے زیادہ بہتر طور پر استعمال کرنے کے لئے پلاٹینم پاوڈر کی ضرورت پڑتی تھی اس لیے یہ طریقہ عام نہ ہو سکا۔

برقی گاڑی ایجاد

چارلس ایف کیٹرنگ نے 1911ء میں ایسی برقی گاڈی ایجاد کی جو خود بخود سٹارٹ ہو جاتی تھی۔ اسے اس قابل بنادیا کہ خواتین بغیر کسی ساتھی کی مدد کے اسے چلاسکیں۔

نئی پرنٹنگ مشین کی ایجاد

1902ء کے موسم گرما میں بروک لن نیویارک کے ایک چھاپہ خانے والے کو گرم مرطوب موسم کی وجہ سے کلر پرنٹنگ کے دوران سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ گرم چھاپہ خانوں میں کاغذ کی جسامت پرنٹنگ کے کام میں بگاڑ پیدا کر رہی تھی۔ ایک نوجوان انجنیئر ولیم ہیویلینڈ رکیرئر نے اس مشکل پر قابو پانے کی کوشش کی اس نے یہ کیا کہ کم درجہ حرارت پر ہوا میں نمی کی مقدار بھی کم ہوتی ہے۔ اس اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس نے ایک ایسی مشین تیار کی جو اوس زدہ پائپوں پر ہوا ڈالتی اور نمی کی مقدار پیدا کرتی تھی اس طرح پرنٹنگ کے حوصلہ افزاء نتائج برآمد ہوئے۔ اور کیریئر کا یہ تصور گھریلو ائرکنڈیشنروں کی بنیاد بنا۔

ٹوٹ نہ سکنے والی لفٹ

1852ء میں امریکی موجد ایلیشا گریوز اوٹس نے ایسی لفٹ ایجاد کی جس کی خوبی یہ تھی کہ وہ ٹوٹ نہیں سکتی تھی۔ 1854ء میں اس نے ایسی ہی ایک لفٹ کا مظاہرہ نیویارک میں کیا۔

زپ کی ایجاد

1891ء میں شکاگو کے ایک موجد وٹ کومب ایل نے زپ کو وہ لوگوں کو روزانہ اپنے جوتوں کو بٹن لگانے کی تکلیف سے نجات دلانا چاہتا تھا اس نے اپنی اس ایجاد کو جوتوں کے لئے " بکسوئے سے بند اور کھولنے والی شے " کا نام دیا۔

مولڈ بورڈ میں ترمیم

1700ء کے اواخر میں تھامس جیفرسن نے جدید تقاضوں کے مطابق مولڈ بولڈ ایجاد کیا۔

خط کے لفافے کی ایجاد

1839ء تک خط کے لفافے کا استعمال عمل میں نہیں آیا تھا۔ اس سے قبل عموماً لوگ خط کو دونوں اطراف سے موڑتے، انہیں موم کے ذریعے مضبوطی سے تہہ لگا کر بند کرتے اور پشت پر پتہ لکھ دیتے تھے۔

امریکہ کی پہلی فیکٹری

جب سموئیل سلاٹر نے محسوس کیا کہ برطانیہ میں اس کا مستقبل اتنا محفوظ نہیں تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس نے رچرڈ آرک کی جدید فیکٹری سے پارچہ بافی کی تربیت حاصل کی بعد میں وہ ایک کسان کے روپ میں امریکہ کی طرف کوچ کر گیا۔ جہاں اس نے اپنی یادداشت سے کام لیتے ہوئے 1793ء میں رہوڈ آئس لینڈ کے مقام پر، جدید مشینری سے آراستہ امریکہ کی پہلی فیکٹری کی بنیاد رکھی بعدازاں اس نے انگلینڈ میں بھی دوسری فیکٹریاں قائم کیں۔ جدید صنعت کاری کے بانی، سلاٹر نے اپنے منتخب کردہ ملک امریکہ کو آزادی کے حقیقی معنوں سے روشناس کروایا۔

پنچ کارڈ اہم دریافت

مشینوں کی ہدایات فراہم کرنے والے پنچ کارڈ، جو آج کے جدید کمپیوٹر کا پیش خیمہ ثابت ہوئے۔ اٹھارہویں صدی کے اوائل میں فرانس کی ٹیکسٹائل ملوں میں استعمال کئے جاتے تھے۔ 1725ء میں بیسائل بوچن نے سلک کے کپڑے میں لہر یانی ڈیزائن بنانے کے لئے ایک مشینی کرگھا یجاد کیا۔ یہ کرگھا سوراخ اور چھید ڈالنے کے لئے کاغذ کے رول میں ڈال کر استعمال کیا جاتا تھا۔ جب کاغذ کو سوئیوں کی قطار کے مخالف سمت میں دبایا جاتا تو سوئیاں سوراخوں کے ساتھ متعین جگہ پہ لائنیں بناتی جاتیں حرکت میں رہتیں۔

ہاتھی دانت کی گیندیں

1860ء کی ابتداء میں نیویارک کی ایک فرم نے بلئیرڈ کی ہاتھی دانت کی گیندوں کے متبادل تیار کرنے کے لئے دس ہزار ڈالر کے انعام کا اعلان کیا۔ یہ انعام ایک امریکی موجد جان ویلی نے حاصل کیا جس نے اس مقصد کے لئے مسالہ نما شے دریافت کی یہ پہلی دریافت مصنوعی پلاسٹک تھی۔

چھ الیکشن لڑنے کے باوجود ہار گیا

نارمن تھامس جو سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے چھ مرتبہ امریکی صدارتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتخابات کے لئے نامزد کیا گیا۔ وہ ہر الیکشن کے دوران زیادہ سے زیادہ آٹھ لاکھ چوالیس ہزار ووٹ حاصل کر پایا۔ مگراس کے باوجود امریکی سیاست میں تھامس باا ثر حیثیت کا حامل تھا۔ ان اصلاحات میں سے جو اس نے ابتداء میں تجویز کیں۔ ان میں سے بیروزگاری اور بڑھاپے کی پنشن کی اصلاحات کو قانونی شکل دی گئی۔

طول بلد کی دریافت

1707ء میں انگلینڈ میں ایک بحری بیڑے کی طول بلد میں غلطی کے باعث جنوب مغربی انگلینڈ کے بسلی آئس لینڈ میں غرق ہو گیا اس حادثے میں کمانڈنگ ایڈمرل کلاوڈ مبلی شویل سمیت 2000 افراد کی ہلاکت ہوئے اس حادثے کے بعد حکومت نے طول بلد کا تعین کرنے کا طریقہ دریافت کرنے والے کے لئے 20 ہزار لیروں کا انعام رکھا۔ یہ انعام یارک شائیر کے ایک اوزار بنانے والے شخص جان ہیریسن نے حاصل کیا اور یہ طریقہ 150 سال تک مستعمل رہا۔ لیکن ہیریسن اپنی غربت کی وجہ سے وہ شاہی معاشرے میں اچھی پہچان کا حامل نہ تھا۔ 1765ء میں بادشاہ جارج سوئم کے برسراقتدار آنے تک پارلیمنٹ نے اسے کوئی ادائیگی نہیں کی تھی۔ جارج سوئم نے ایک ملین ڈالر مالیتی انعام سے نوازا۔

امریکی آبدوز کا موجد

پہلی امریکی آبدوز 1776ء میں تیار کی گئی۔ اس کے موجد کا نام ڈیوڈ بزل 1824ء750 تھا۔ یہ زیرآب بحری جہاز کے طور پر تو اطمینان بخش تھی۔ مگر جس مقصد کے لئے اس کی تیاری عمل میں لائی گئی یہ وہ مقصد پورا کرنے میں ناکام رہی۔ اس کی تیاری کا مقصد انقلابی جنگ کے دوران جہاز کے نچلے حصے کے ساتھ بم فٹ کر کے برطانوی جہازوں کو تباہ کرنا تھا۔ بزل بم فٹ کرنے کا تسلی بخش طریقہ تلاش نہ کر سکا۔ اس لئے وہ آبدوزیں بنانے سے بری الذمہ ہو کر زیرآب سرنگیں بنانے پر قانع رہا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علوم بحر کا ماہر

علوم بحر دنیا کا مشہور ترین ماہر ایک امریکی میتھیو فونٹین مورے تھا۔ بنیادی طور پر اس کا تعلق ورجینیا سے تھا۔ میتھیو نے سول وار کے دوران امریکہ کی طرف داری کی اور اس کی شکست کے کچھ عرصہ بعد وہ ماسکو ہجرت کر گیا وہ 1868ء میں ورجینیا پلٹا اور اسے معاف کر دیا گیا۔ حالانکہ وہ مسلسل چار سال تک اپنی ایجاد برق آبدوزی گولہ کے ذریعے امریکہ کو تباہ و برباد کرنے کی کوشش میں مصروف عمل رہا۔ اور اسے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی طرف سے دفاع کے اہم امور سرانجام دینے کے بدلے میں اب امیاپولیس کے مقام پر امریکی بحریہ اکیڈمی میں مورے ہال قائم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 4

بادشاہ

جاپانی بادشاہت

چھٹی صدی عیسوی سے جاپانی پایہ تخت پر ایک ہی خاندان کی حکمرانی ہے۔ موجودہ شہنشاہ "اِکی ہیٹو" اس سلسلے کی 125 ویں کڑی ہیں۔

ملکی بجٹ سے مہنگا محل

سترھویں صدی میں تعمیر ہونے والا ورسیلز کا شاندار محل 50 لاکھ لیورز تقریباً 50 کروڑ ڈالر کی لاگت سے تیار ہوا۔ جبکہ ریاست کا مجموعی بجٹ 120 ملین لیورز تھا۔ اس کے پہلے تعمیری سال کے دوران لاگت تعمیر 5 ملین سے بڑھ کر 15 ملین اور 15 ملین سے بڑھ کر 25 ملین لیور سالانہ تک پہنچی۔ 230 ایکڑ رقبہ باغات کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ باغ میں 1400 چشمے تھے اور 2500 اُگے ہوئے مکمل درخت باغات میں منتقل کئے گئے۔ کیونکہ شاہ لیوئیس XIV کی خواہش تھی کہ باغ کی بہار اپنی زندگی میں ہی دیکھے۔

6 ہزار ڈالر کی سرمایہ کاری

چین کی حکومت نے امریکہ دریافت کرنے کیلئے کولمبس کے بحری سفر پر 6000 ڈالر کی سرمایہ کاری کی۔ جو بعد ازاں بہت سود مند ثابت ہوئی۔ محض ایک صدی بعد چین کی حکومت کو ایک کروڑ پچھتر لاکھ کا سونا ملا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھرمامیٹر کی ایجاد

بادشاہوں نے سائنس کی ترویج و ترقی میں کوئی خاص کردار ادا نہیں کیا ہے۔ مگر ''توستنی'' کے نواب فرڈینینڈ دوئم ایک عظیم ایجاد کا موجد ٹھہرا۔ اس نے 1650ء میں پہلا تھرمامیٹر ایجاد کیا۔ یہ تھرمامیٹر موجودہ پارے والے تھرمامیٹر کی ابتدائی شکل تھی۔

تمباکونوشی کے خلاف پہلی مہم کا محرک بادشاہ تھا

جب سولھویں صدی کے اوائل میں سر والٹر ریلیف نے انگلستان میں تمباکو متعارف کروایا تو بادشاہ جیمز اول نے اس کی مضر اثرات کے بارے میں ایک کتابچہ تحریر کیا۔ تمباکونوشی کے خلاف یہ پہلی حکومتی کوشش ناکام ہوئی۔ جلد ہی یہ لعنت لوگوں میں مقبول سے مقبول تر ہوتی گئی۔

طویل قامت محافظ

فریڈ دی گریٹ کا باپ محافظوں کی پرائیویٹ کمپنی ''پوسٹڈیم گرینا ڈائر'' کے سبب مشہور ہے۔ یہ سب محافظ طویل القامت تھے، معلوم نہیں اس نے یہ محافظ کیسے حاصل کئے، اغوا کئے گئے یا پھر انہیں بھاری معاوضے کے لالچ میں دُنیا بھر سے اکٹھا کیا گیا۔ ہر محافظ کا قد سات فٹ کے قریب تھا۔ بادشاہ کے باپ نے اس قسم کے لوگوں کے حصول کے لئے بہت سی خواتین کی ان محافظوں سے شادیاں کیں تاکہ ان سے پیدا ہونے والے افراد کو اپنے کام میں لاسکے۔

طویل دورِ حکومت

محفوظ تاریخ کے مطابق سب سے طویل دورِ حکومت "پیپی دوئم" کا تھا جو 2272 قبل از مسیح مصر کے تخت پر قابض ہوا اور تمام تر شواہد کے مطابق نوے سال تک مصر کا حکمران رہا جس کا مطلب ہے کہ جب اس نے تاجِ مصر فتح کیا تو اس کی عمر چودہ یا پندرہ سال تھی۔ 2182 قبل از مسیح میں "پیپی دوئم" کی وفات کے محض دو سال بعد سلطنت مصر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متحد نہ رہ سکی اور ٹکڑوں میں بٹ گئی۔

سیاہ شہزادہ

فرانس آف ویلز کا شہزادہ ایڈورڈ سیاہ شہزادے کے نام سے جانا جاتا تھا۔ پہلی مرتبہ ایڈورڈ کے اس فرضی نام کا استعمال اس کی وفات کے دو سال بعد کیا گیا اور پھر سیاہ شہزادے کا لقب اس کے نام کے ساتھ ہمیشہ کے لئے موسوم کر دیا گیا۔ کوئی بھی نہیں جانتا کہ اس کا عرفی نام کس طرح وجود میں آیا اور نہ اس بات شوہد ملے ہیں کہ اس نے کبھی سیاہ زرہ زیب تن کی ہو یا لباس پہنا ہو۔

رقاص بادشاہ

لیوئیس XIV اپنی عمر کی تیرھویں سال سے ہی رقص و سرور کا زبردست مداح تھا۔ اور جب تک وہ بوڑھا نہ ہو گیا اس کا یہ شوق اسی طرح پروان چڑھتا رہا اس نے رقص و سرور کی 30 محفلوں میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ جن کی موسیقی مشہور زمانہ جین بیپٹسٹ للی نے ترتیب دی تھی۔

ایک دن کا بادشاہ

تاریخ بابل کی ورق گردانی سے ایک دلچسپ کہانی سامنے آتی ہے کہانی کا مرکزی کردار بادشاہ ایرا یمیٹی کا محافظ اینلل ہے۔ جسے نئے سال کی تقریبات کے سلسلے میں ایک دن کا بادشاہ بنایا گیا۔ کہانی کچھ یوں ہے کہ بابل کے رسوم و رواج کے مطابق ہر سال ایک آدمی کو ایک دن کا بادشاہ بنایا جاتا تھا اور اس کے بعد اسے دیوتاؤں کی بھینٹ چڑھا دیا جاتا۔ مگر اینل کے معاملے میں قدرت نے فیاضی کی، بادشاہ وقت ''ایرا یمیٹی'' تقریبات کے دوران ہی وفات پا گیا اس طرح تخت سلطنت پر اینلل بنی نے مستقل حکمران کے طور پر 24 سال تک حکمرانی کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رومن حکمرانوں کا تعصب

ایک موقع پر رومن بادشاہ چارلس پنجم نے کہا۔ ”میں خدا سے ہسپانوی زبان میں ہمکلام ہوتا ہوں، خواتین سے اطالوی، مرد حضرات سے فرانسیسی جبکہ جرمن زبان میں اپنے گھوڑے سے بات کرتا ہوں“

مردہ بادشاہ

روسی زار پیٹر سوئم اپنے چھ ماہ کے دور حکومت کے بعد جون 1762ء میں صرف چونتیس سال کی عمر میں اپنی بیوی کھترائن کی سازش کا شکار ہوا اور قتل کر دیا گیا۔ وہ اپنی وفات کے 35 سال بعد بھی حکمران رہا کیونکہ اس کے قتل کو خفیہ رکھا گیا اور ملکہ اس کے اختیار استعمال کرتی رہی۔

شادیوں کے ذریعے فتح

ابتدائی دور جدید کی سلطنت ہمبرگ جنگ و جدل کے ذریعے نہیں بلکہ شادیوں کے طویل ایک طویل سلسلے سے وسیع ہوئی اور یہ شادیاں شاہی خاندانوں میں ہوئیں۔اس سلسلے کی پہلی کڑی 1469ء میں آرگن کے فرڈی نینڈ اور کیسٹائل کی شہزادی کی شادی ہے اس شادی کے نتیجے میں سپین اور ملحقہ ریاستوں کو متحد کر دیا گیا اور کچھ عرصہ بعد اسی طرح آسٹریا، فرانس کے مختلف حصوں اور دیگر پسماندہ سلطنتوں کو متحد کیا گیا۔

مذہب کیلئے ملک کی قربانی

پوپ نے آئر لینڈ کو محض اس بناء پر انگلینڈ کے بادشاہ الیگزینڈر رسوم کے حوالے کر دیا تھا، کہ وہ آئر لینڈ کی ان رسم و رواج کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے جو عیسائیت کی تبلیغ میں حائل تھیں۔الیگزینڈر نے ہنری دوئم کو آئر لینڈ کا نیا با اختیار فرمانروا بنا دیا۔اس اقدام سے آئر لینڈ میں انگریز حکمرانی کی بنیاد پڑی، اور اس کے بعد آئرش لوگوں کو کھوئی ہوئی آزادی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل کرنے میں ساڑھے سات سو سال وقف کرنے پڑے۔

فوجیوں کو تنگ کرنے کا شوقین بادشاہ

شاہ جارج سوئم نے اپنے دور حکومت میں امریکی فوجی افسران کو مختلف ہتھکنڈوں سے تنگ کرتا تھا۔ وہ مشکل اوقات اور عجیب وغریب مقامات پر اجلاس بلا کر انہیں ستاتا۔ اعلیٰ فوجی افسران جارج سوئم کے ان شاطرانہ حربوں سے یہ مطلب اخذ کرتے کہ یہ انہیں نفسیاتی طور پر مجروح کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ امریکی فوجی افسران کے لئے 1776ء کے اس عرصہ کی ناخوشگوار یادیں محض تکلیف دہ ہی نہیں بلکہ ناقابل بیان بھی ہیں ان کے الفاظ میں "وہ قانون ساز اداروں اور اعلیٰ فوجی افسران کو اکٹھے ایسی جگہ مدعو کرتا جو غیر معمولی اور غیر آرام دہ ہوتیں وہ ایسا صرف اپنی روح کو تسکین اور ہمیں تکلیف دینے کے لئے کرتا۔"

ہنری کا ہاتھ اور فٹ

اگر ہنری اول کے ہاتھ کی لمبائی 42 انچ ہوتی تو آج فٹ کا معیار پیمائش 12 کی بجائے 14 انچ پر مشتمل ہوتا مگر اس کے ہاتھ کی لمبائی 36 انچ نکلی اور اس نے اعلان کر دیا کہ فٹ اس کے ہاتھ کی لمبائی کے تناسب سے بنے گا۔

نپولین کی موت

نپولین کو جنوب اٹلانٹک جزیرے کی افواج سے محفوظ کرنے کے لئے ایک منصوبہ عمل میں لایا گیا۔ نپولین کو واپس لوئیسناء بلایا گیا اور اسے شہر کے میئر کے گھر منتقل کر دیا گیا۔ لیکن کمانڈر ڈومینک یو کے ماتحت شروع ہونے والی اس فوجی کاروائی سے پہلے ہی جنگجو نپولین مر چکا تھا۔ میئر کا گھر اب بھی New Orlean میں واقع ہے مگر اب یہ میئر ہاؤس کی بجائے نپولین ہاؤس کے نام سے جانا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1660 دستاویزات

چین کے پہلے منگ بادشاہ ''ہوانگ وہ'' نے اپنے دور حکومت میں صرف دس روز کے عرصہ میں 3391 مختلف معاملات پر مبنی 1660 دستاویزات تیار کیں۔ تاکہ امور سلطنت کو بہترین طریقے سے چلایا جا سکے۔

شہریوں کی طویل مدافعت

فرانس کے بادشاہ ایڈورڈ سوئم کو ایک قصبے کے باشندوں کی طرف سے 11 ماہ تک مدافعت کا سامنا کرنا پڑا ان شہریوں کا رہنما ایک فرانسیسی نوجوان کلیلیس تھا۔

دو شادیوں والی شہزادی

ایکوٹین کی شہزادی ایلیز نے دو شادیاں رچائیں اور اس کی ہر ایک شادی نے طاقتور سیاسی تبدیلیاں پیدا کیں۔ 1137ء میں جب اس نے فرانس کے بادشاہ لیوئیس ہشتم سے شادی کی تو لیوئیس ہشتم نے جنوبی لائر کی ساری زمین عطا کر دی گئی مگر جب شادی منسوخ کی گئی تو ایلیز نے اپنی عطا کردہ زمین واپس لے لی اور جب 1152 میں اس نے سلطنت انگلستان کے شہنشاہ ہنری سے شادی کی تو یہ زمینی رقبہ جہیز کا حصہ بنا۔ یعنی اس شادی نے ہنری کو سلطنت ایکوٹین کا شہنشاہ بنا دیا جسے بعد میں انگلستان میں شامل کر لیا۔

تاج پوشی پر سب کیلئے تحفہ

زار روس نکولس کے دور حکومت کی ابتداء اور اختتام بدنصیبی سے عبارت ہے۔ ماسکو میں اس رسم تاجپوشی کے دوران تقریب میں شریک ہر شخص کو تحائف سے نوازا گیا۔ لوگ اپنے حصے کے تحائف حاصل کرنے کے لئے منتظر تھے۔ سٹیڈیم میں لگے سٹینڈ لوگوں سے بھر گئے تھے کہ ایک افواہ اڑی اور کہرام مچ گیا۔ سٹینڈز میں بھگدڑ مچ گئی اور سینکڑوں خواتین اور بچے مارے گئے۔ اسی طرح زار نکولس کے دور حکومت کا اختتام انقلاب روس پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا اور اسے تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔

قلعے بنانے کا خبط

سلطنت بواریہ کے شہنشاہ لڈ ونگ دوئم کو خوبصورت اور حیران کن قلعہ جات بنوانے کا خبط تھا۔ اپنے اس شوق کی وجہ سے بہت حد تک قرضوں میں ڈوب چکا تھا۔ شہنشاہ ولیم جولڈ ونگ کا عزیز تھا اس نے لڈ ونگ کو دس ملین مارک کے قرضے کی پیشکش کی مگر لڈ ونگ نے قرضہ لینے سے صرف اس لئے انکار کر دیا کہ یہ قرضہ تعمیری کام کے لئے نہیں بلکہ دیگر قرضوں کی ادائیگیوں کے لئے دیا جا رہا تھا۔ اس کے بعد لڈ ونگ نے سویڈن اور ناروے کے حکمرانوں سے قرضے کے لئے درخواست دی۔

پوپ کے خلاف جنگ

قرون وسطیٰ میں روم کا حکمران فریڈرک دوئم عیسائی نہیں تھا۔ بلکہ ایک کھلا منکر تھا۔ اُس نے 1250 میں وفات پائی۔ فریڈرک دوئم نے ثقافتی دربار قائم کیا جس میں اس نے ایک شاندار مناظرے کے لئے یہودیوں اور مسلمان علماء کو عیسائی راہبوں سے برابری کی بنیادوں پر مدعو کیا۔ فریڈرک نے پوپ کے خلاف دلائل میں مسلمان مبلغین کو بہتر پایا۔

400 سال کی حکمرانی

انقلاب فرانس کے وقت سے ایک ہی خاندان جو ہیگ کیپٹ نے تقریباً 4 سو سال تک فرانس پر حکمرانی کی۔ کیپٹ ہی کی نسل سے متعلقہ خاندانوں ویلویس اور بربنز نے انہیں پایہ تخت سے ہٹا کر نویں صدی عیسوی تک فرانس پر حکمرانی کی۔

ان پڑھ شہزادہ

فرانسیسی شہنشاہ چارلی میگن (742 تا 814) ان پڑھ تھا۔ اس نے اقرار کیا کہ وہ لکھنا نہیں سیکھ سکا۔ مگر اس نے تھوڑا بہت پڑھنا سیکھ لیا تھا۔ کم از کم چارلی میگن اپنے ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام ہم عمر بادشاہوں سے آگے تھا جو پڑھائی کو اپنی شان کے خلاف سمجھتے تھے۔

نک کٹا بادشاہ

لیونٹس نے ایک باغیانہ تحریک کے دوران شہنشاہ جسٹینین دوئم کا پایہ تخت الٹ کر اسے گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتاری کے بعد لیونٹس نے یہ سوچتے ہوئے شہنشاہ جسٹینین دوئم کی ناک کٹوا ڈالی کہ آئندہ کے بعد اس مضحکہ خیز اور بگڑے ہوئے چہرے کے ساتھ کبھی بھی تخت سلطنت حاصل کرنے کی خواہش نہیں کرے گا۔ تین سال بعد ہی جنرل ٹائبیرس کی زیر کمان فوج نے لیونٹس کا تخت الٹ دیا اور لیونٹس کی ہی دیکھا دیکھی جنرل ٹائبیرس سوئم نے بھی گزشتہ حکمران کی ناک کٹوادی۔ دس سالہ عرصہ کے بعد جسٹینین دوئم ایک بار پھر سلطنت پر قابض ہوگیا اور آخر عوامی رائے کے پیش نظر لیونٹس اور ٹائبیرس دونوں کو ذلیل و رسوا کرنے کے بعد تختہ دار پر چڑھا دیا گیا۔

70 برس حکمرانی

دو بادشاہوں خسرو اور لیوس vi نے 70 سال تک حکمرانی کی شیفر دوئم نے ایران پر 309 سے 379 تک حکومت کی اور ساڑھے تیرہ سو سال بعد لیوس vi منظر عام پر آیا۔ جس نے 1643 سے 1715 تک فرانس پر حکومت کی۔ رومن شہنشاہ فرنکس جوزف اول جس کا تعلق آسٹریا سے تھا۔ اس نے روم میں 68 سالہ دور حکومت گزارا۔ ملکہ وکٹوریہ نے 1837 سے 1901 تک 64 سال تک حکمرانی کی۔

درویش بادشاہ

لیوس ہشتم ایک درویش صفت بادشاہ تھا۔ عیسائیت میں اس سے منسلک نیکیوں کی مثالیں دی جاتیں ہیں۔ لیوس کی اپنی بیوی سے وفاداری بھی قابل بیان ہے جس کے بطن سے 11 بچوں نے جنم لیا جوکہ اس وقت کے شاہی رسم و رواج کے برعکس تھا۔ یہ تیرھویں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدی کا وسط تھا۔ ایک مرتبہ لیوس نے ایک پشمی قمیض زیب تن کی جس کے بارے میں اس کا کہنا تھا کہ یہ میرے ذہن کو اعلیٰ اشیاء کی طرف مائل کرتی ہے۔ انسانیت کے ناطے وہ کسی بھی کوڑھی کا بوسہ لے لیتا تھا اور کوئی بھی غریب آدمی اس کا ہم نوالہ بن سکتا تھا۔

قیصر کا ماخذ

20 صدی میں جولس سیزر کے سفاکانہ قتل کے بعد اس کا نام دنیا کے عظیم حکمرانوں کی فہرست میں اب بھی زندہ ہے موجودہ جدید دور میں جرمنی اور آسٹریا کے حکمران " قیصر " کہلاتے ہیں۔ جو لاطینی ترتیب الفاظ میں سیزر سے ماخوذ ہے یعنی انگلش میں kaeser جبکہ لاطینی میں Ceaser کے الفاظ کا استعمال ہوتا ہے جو بنیادی طور پر جولس سیزر سے ماخوذ ہے۔ روسی لفظ Czar (زار) بھی Ceazee کی ایک قسم ہے۔ زیادہ سے زیادہ 300 سال قبل بلغاریہ پر Czar Semeon کی حکمرانی تھی اسی طرح برطانیہ نے بھی برصغیر کے حکمرانوں کے طور پر قیصر ہند کا خطاب اختیار کیا۔

شہر سے نفرت

عظیم پیٹر کو کرملین شہر سے شدید نفرت تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یہاں اس کے بچپن میں اسکی اپنی ماں کے پورے خاندان کو قتل کر دیا گیا تھا۔ جب اس نے سینٹ پیٹرز برگ اپنا دارالحکومت تعمیر کروایا۔ تو اس نے کرملین میں ہونے والے ہر چھوٹے سے چھوٹے تعمیری کام رکوادیا۔ یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ نئے شہر میں کاریگروں کی ضرورت ہے۔

پست قامت شاہ

بونا بادشاہ پیپن جو 751 سے 768 تک فرانس کا بادشاہ رہا حقیقت میں بھی بونا اور پست قامت تھا۔ وہ تمام کا قد 4 فٹ 6 انچ تھا تاہم وہ اپنے ساتھ 6 فٹ لمبی تلوار رکھتا تھا اور طاقتور جنگجو اور شہنشاہ چارلی میگن کا باپ تھا۔ اس کی بیوی مقابلتاً اس سے طویل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قامت تھی اور بڑی ٹانگوں والی مشہور تھی۔

گھڑی کا وقت آگے کرنے کا نقصان

ایک مرتبہ بادشاہ ایڈورڈ نے شاہی رہائش گاہ کی تمام گھڑیوں کا وقت آدھا گھنٹہ آگے کرنے کا حکم دیا۔اس کا مقصد نشانہ بازی کے لئے اپنے مہمانوں کو صبح سویرے بیدار کرنے کا تھا۔1936ء جب اس کا بیٹا جارج پنجم قریب المرگ ہوا تو سینڈری نگم کے وقت اور اصل وقت میں فرق کی وجہ سے کئی غلطیاں سرزد ہوئیں اور اس کی موت واقع ہوگئی۔ طیش میں آکر ایڈورڈ ہشتم (شہزادہ وقت) نے تمام گھڑیوں کو عالمی معیار وقت کے مطابق سیٹ کرنے کا حکم دیا۔

گھوڑا سفیر

سلطنت روم میں ایک گھوڑا سفیر اور نائب قاصد کے فرائض سرانجام دیتا رہا ہے یہ شہنشاہ " کیلی گولا " کا پسندیدہ گھوڑا " انسی ٹیٹس " تھا جسے تمام وزراء کی طرح عزت وتحریم سے نوازا جاتا تھا۔ایک مرتبہ کیلی گولا کے جانشین کلوڈیس نے انسی ٹیٹس کو کھانے پر مدعو کیا اور انسی ٹیٹس کو پھر بھی عزت وتحریم دی گئی اور شراب کا سنہری جام پیش کیا گیا۔

واحد جمہوری صدر

جب 1789ء میں جارج واشنگٹن امریکہ کا صدر منتخب ہوا تھا تو اس وقت فرانس پر بادشاہ کی حکمرانی تھی۔یورپ پر رومن شہنشاہوں کی حکومت تھی۔روس پر زار، جاپان پر شوگن اور چین میں شہنشاہ حکمران تھے۔ان میں صرف جارج واشنگٹن کا ملک بچا ہوا تھا جہاں پر کوئی شاہی نظام سلطنت نہ تھا۔

90 سالہ جنگجو

74 سال کی عمر میں " نارسیس " (جو اس وقت بھی زبردست جنگجو تھا) نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسٹروگلس کو تباہ کر کے بازنطینی سلطنت کی بنیاد رکھی اور چھٹی صدی عیسوی میں ریوینا کو اپنا دارالحکومت بناتے ہوئے اس نے سارا اٹلی اپنے ماتحت کر لیا۔ جب وہ نوے سال ہو گیا تو اس وقت بھی سارے اٹلی کا نظام حکومت ریوینا میں بیٹھ کر چلا رہا تھا۔

مغل شہنشاہ

ہندوستان کے پہلے چھ مغل شہنشاہوں نے بغیر کسی توقف کے 200 سال تک حکومت کی یعنی باپ کے مرنے کے بعد اس کا بیٹا ولی عہد بن جاتا۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں اس سے پہلے جانشینی کی کوئی روایت نہیں ملتی بلکہ تاج سلطنت حاصل کرنے کے لئے بڑی خون ریز جنگیں ہوتی تھیں۔

بادشاہ کیلئے سائبان

جب 1574ء میں فرانس کے ہنری سوئم نے وینس کا دورہ کیا تو وینس کے شہریوں نے ایک ایسا سائبان تیار کیا کہ جس پر ستارے بڑی خوبصورتی سے منقش کئے گئے تھے اور جس نے تمام راہداری کو اس طرح ڈھانپ لیا کہ نیچے سے دیکھنے پر رات کا گمان ہوتا تھا۔ یہ لوگ فرانس کو اپنے اتحادی کے طور پر مضبوط بنانا چاہتے تھے کیونکہ سپین نے کچھ عرصہ قبل ہی اٹلی کے بہت سے علاقوں پر قبضہ کیا تھا۔

اکبر کی قابلیت

تیسرا مغل بادشاہ اکبر ایک غیر معمولی جرنیل اور ماہر جنگجو تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ خوبصورتی اور فطرت کا بھی دلدادہ تھا۔ بلکہ وہ دوسرے ممالک سے خوبصورت پودے گھاس، پروان شدہ درخت، غیر ملکی اور نایاب فاختائیں، پرندے درآمد کرتا، حیاتیاتی کتابچے تیار کرواتا، مغربی بانسوریوں کو مدعو کرتا اور ان سے بانسری کی تربیت لیتا۔ ارسطو اور دیگر یونانی فلسفیوں کی تصانیف کے تراجم کرواتا، نیز اس نے دو چینی بادشاہوں اور ایک عیسائی راہب کو خط لکھ کر مدعو کیا اور اس کے ساتھ ساتھ اس نے پہلی مرتبہ ایک ہندوستانی بادشاہ کی حیثیت سے سفارتی تعلقات کی بنیاد ڈالی جب اکبر نے ملکہ الزبتھ اول کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خط وکتابت کا سلسلہ شروع کیا۔

جابر بادشاہ

نیرو اور ہنری ہشتم دونوں حکمران بننے سے پہلے اچھی شہرت کے حامل تھے مگر جب انہوں نے طاقت کا حاصل کی تو وہ جابر اور آمر حکمران کے طور پر ابھرے۔ دونوں نے ہر اس فلسفی کو قتل کروادیا جس نے سابقہ دورِ حکومت میں موثر کردار ادا کیا تھا۔ نیرو نے سینیکا کو خودکشی کرنے پر مجبور کر دیا جبکہ ہنری نے تھامس مور کے ذریعے مزید خون ریزی پھیلائی۔

انگریزی سے نابلد برطانوی حکمران

جارج اول جو 1714ء سے 1727ء تک انگلستان کا حکمران تھا انگلش لکھ بول نہیں سکتا تھا۔ ہاورر کے اس جرمن شہزادے نے سلطنت ورثے میں حاصل کی تھی اور سلطنت اُسے 54 سال کی عمر میں ملی تھا اس نے اپنی اس نئی سلطنت کی زبان سیکھنے میں کسی دلچسپی کا اظہار نہ کیا اور نہ ہی 13 سالہ دورِ حکومت میں اس کی کوشش کی۔

جاہل سلطان

ترکی کے سلطان کو یہ بتایا گیا کہ زمانہ مستقبل میں بجلی کی پیداوار بہت ضروری ہے تو چونکہ ترکی کا سلطان جدید تعلیم سے ناواقف تھا، اور وہ بجلی کا مطلب یہ سمجھتا تھا کہ یہ آسمانی بجلی کی طرح گرتی اور روشن ہوتی ہے۔ اس لیے سلطان نے اس منصوبے کو منسوخ کر دیا کو اور ترکی کو بجلی سے فیض یاب ہونے کے لیے مزید انتظار کرنا پڑا۔

ولیم فاتح کی کرم نوازی

فاتح ولیم نے ہمیشہ اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ انگلستان میں ایک غیر ملکی فاتح کی حیثیت سے کبھی نہیں آئے گا۔ اس نے انگلستان کے شاہی گھرانے سے اپنے قریبی تعلقات کا اظہار کیا۔ خاص طور پر ایڈورڈ سے جو 1042ء سے 1060ء تک انگلستان کا حکمران

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہا۔ نارمن فاتح اس کی نظروں میں ایک حقدار انگلستانی بادشاہ کا درجہ حاصل کر چکا تھا۔ جو تخت سلطنت کا بہترین دعویدار تھا۔

نپولین کی سائنس سے دلچسپی

نپولین نے ہمیشہ ریاضی دانوں اور طبیعاتی سائنسدانوں کی حمایت کی۔ لیکن انسانی حقوق کے دعویداروں کو اپنے دائرہ کار سے نکال دیا۔ وہ ان لوگوں کے بارے میں یہ سمجھتا تھا کہ یہ ماسوائے مشکلات کھڑی کرنے کے کچھ نہیں کرتے۔

زار روس

47 زار روس کریملین شہر میں دفن ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 5

ملکائیں

ماں کے کمرے میں بستر

رسم تاجپوشی کے بعد ملکہ وکٹوریہ کا سب سے پہلا امر یہ تھا کہ اس نے اپنا بستر اپنی ماں کے کمرے سے دوسری جگہ منتقل کرلیا۔ کیونکہ اس کی ماں نے ہمیشہ اُسے زیر تسلط رکھنے کی کوشش کی تھی۔

بے وطن ملکہ

انگلستان کی ایک ملکہ جو نہ کبھی وہاں رہی حتیٰ کہ کبھی وہاں کا دورہ بھی نہ کیا ملکہ برینگاراتھی۔ جس کی شادی رچرڈ اول (شیر دل) سے 1191ء میں ہوئی تھی۔

ملکہ کے اصول

روس کی ملکہ کیتھرائن کے دور میں تقریبات کے لیے جو قوانین وضع کیے گئے وہ یہ تھے کہ کوئی بھی آدمی نو بجے سے قبل شراب نہیں پی سکتا اور خواتین کیلئے شراب نوشی ممنوع تھی۔ کیتھرائن کی بیٹی شہزادی الزبتھ اور دوسری شاہی خواتین نے اس فیصلے کی خلاف ورزی کی تو انہیں بھی سزا دی گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملکہ کی رشوت

یونان کی ملکہ اور ڈنمارک کی شہزادی ماریہ بونا پارٹ نے ملکہ الزبتھ کی خالہ نازی دوئم حکمران کو 2000 پاونڈ رشوت دی تھی تاکہ 1938ء میں 82 سالہ رگو ہی بوڑھے کو آسٹریا سے انگلینڈ جانے کی اجازت دے دی جائے

گورنر کا راج

ملکہ الزبتھ دوم نے 1953ء میں رسم تاجپوشی کے دن تین تاج پہنے مغربی وزیر ''ابے'' کی طرف جاتے ہوئے اس نے ملکہ وکٹوریہ کی طرف سے پیش کیا گیا ہیرے جڑا تاج پہنا۔ باضابطہ رسم تاج پوشی کے وقت اس نے سینٹ ایڈورڈ کی طرف سے پیش کردہ ٹھوس سونے اور قیمتی موتیوں کے جڑاؤ والا تاج پہنا جبکہ گورنر "ابے" کی طرف سے واپسی پر شاہی ریاستی تاج اس کے سر پر تھا۔

کھیل تماشوں کی شوقین ملکہ

ملکہ الزبتھ اول سینما بینی، تاش کھیلنے اور شمشیر زنی کے مقابلوں کی پرزور حمایتی تھی جبکہ عمائدین شہر اور داروغہ شہران کے خلاف تھے۔ ملکہ کی حمایت کی وجہ سے سینماؤں تاش کھیلنے کے اڈوں اور شمشیر زنی کے کلبوں کو کام جاری رکھنے کی اجازت دے دی گئی ملکہ الزبتھ نے 1585ء میں پارلیمنٹ کے دونوں درجوں کی طرف سے پیش کئے گئے اس قانون کو بھی مسترد کر دیا جو چھٹی کے روز گزروقت گذاری کے ان مشاغل کے خلاف تھا۔

''ان کے لئے اس سے بہتر کیا چیز ہے''

ملکہ نے وجہ پیش کی۔ یہ سب کچھ ملکہ کے لئے بہت سودمند تھا کیونکہ اس طرح وہ دل چسپی کے ان مشاغل پر خرچ ہونے والے پیسہ پر ٹیکس لگا کر زیادہ سے زیادہ نفع حاصل کر سکتی تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طبیبوں کی بھینٹ

فرانسیسی بادشاہ گنٹرام کی بیوی ملکہ آسٹری چیلیڈ 580ء میں پیچش کی وجہ سے بیمار پڑی تو اس نے محسوس کیا کہ طبیب اسے صحت یاب کرنے کے لئے بھرپور کوشش نہیں کر رہے تو اس نے بادشاہ سے ایک وعدہ لیا کہ اگر یہ طبیب مجھے صحت یاب کرنے میں ناکام ہوں اور میری موت واقع ہو جائے تو ان طبیبوں کو میری قبر پر قتل کر دینا کچھ دن بعد ملکہ انتقال کر گئی اور اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے دونوں طبیبوں کو ملکہ کی قبر پر قتل کر دیا گیا

دوسرے رُخ سے بے خبر ملکہ

1787ء میں ملکہ کیتھرائن دورہ روس کے موقع پر ہنس مکھ خوبصورت اور صاف ستھرے گاؤں دیکھ کر یہ یقین کر بیٹھی کہ وہ اپنا مقصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ مگر یہ آنکھ کا دھوکہ اس کے کانے وزیراعظم جرجدری پوٹمکن کی طرف سے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت عمل میں لایا گیا تھا۔ اس نے کیتھرائن کے دورہ سے کافی عرصہ پہلے ہی لوگوں کو حکم دے دیا تھا کہ اس روز تمام لوگ خود گلیاں صاف کریں، اپنے گھروں کے بیرونی حصے رنگ کریں اپنے بہترین کپڑے پہنیں اور مصنوعی ہنسی ہنسیں اس طرح وہ ملکہ کو دھوکہ دینے میں کامیاب ہو گیا اور ملکہ نہ تو معاملے کی تہہ تک پہنچ سکی اور نہ ہی تصویر کا دوسرا رخ دیکھ سکی۔ حالانکہ ملکہ کی خواہش تھی کہ اس کی رعایا اسی طرح زندگی بسر کرے۔

دربارِ وفا

ایکوٹین کی الزبتھ ملکہ برطانیہ ہونے کے ناطے تاریخ میں ایک منفرد مقام کی حامل ہے اور اس کی یہ انفرادیت اس "دربار وفا" کی وجہ سے ہے جو اس نے پیار کرنے والوں کے مسائل کے حل کے لئے قائم کیا اس دربار میں عشقیہ اور جذباتی زندگی کے مسائل حل کئے جاتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاتون فرعون

''ہیٹس پیپ سٹ'' سے قبل ایک خاتون فرعون مصر بھی ہو گزری ہے جس نے 1502ء قبل از مسیح اپنے دور حکومت کا آغاز کیا اس سلسلہ میں مصر میں خاتون حکمران کا کوئی تصور نہ تھا اس لئے اس خاتون نے اپنے آپ کو مردانہ طریقوں میں ڈھالا اور اس مقصد کے لئے اس نے اپنی چھاتیاں چھپائے رکھیں اور گھنی داڑھی رکھی

ملکہ کے 15 ہزار جوڑے

جب 1762ء میں روس کی ملکہ الزبتھ وفات پا گئی تو اس کے سامان میں سے کپڑوں کے 15000 جوڑے ملے۔ ملکہ الزبتھ کپڑے پہننے کے بارے میں اس قدر نفاست پسند تھی کہ وہ ہر شام پانچ جوڑے پہننے سے بھی گریز نہ کرتی تھی۔

بدبودار تیل

انگلستان میں رسم تاجپوشی کے سلسلے میں جو احتیاطیں اپنائی جاتیں ان میں سے ایک احتیاط تاجپوشی سے قبل ملے جانے والے تیل کے بارے میں تھی۔ الزبتھ نے اس تیل کے بارے میں کہا تھا

"یہ چربی سے تیار شدہ غلیظ اور بدبودار تیل ہے"

چارلس اول کے پاس اس تیل کی ایک مخصوص ترکیب تھی جس میں گلاب یاسمین، شبنم، گیندو نسوار اور گل عنبر سمیت تمام پھولوں کے عطر شامل تھے۔ روایتی طور پر یہ تیل بڑی مقدار میں تیار کیا جاتا تھا تاکہ زیادہ سے زیادہ رسومات میں استعمال کیا جا سکے۔ جب 1953ء میں ملکہ الزبتھ کو تاج پہنایا جانے والا تھا تو تیل کی تمام رسد دھماکوں سے اڑا دی گئی اور تیل بنانے والی کمپنی کو شدید نقصان کا سامنا کرنا پڑا اس فیکٹری میں ملکہ وکٹوریہ کے وقت سے تیل بنایا جا رہا تھا۔ اب تیل بنانے کا ذمہ ایک اور کیمیادان کو سونپا گیا جس نے اپنی سونگھنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حس کو تیز سے تیز تر بنانے کے لئے کام شروع کیا اور سگریٹ نوشی ترک کر دی

انگریزی سے ناواقف ملکہ

ملکہ وکٹوریہ کی مادری زبان انگلش نہ تھی۔ اس کی ماں جرمنی کے شہنشاہ (نواب) کی بیوی تھی اور گھر میں جرمن زبان بولا کرتی تھی۔ اگرچہ وکٹوریہ نے برطانیہ پر 64 سال حکمرانی کی مگر پھر بھی وہ انگلش پر مکمل عبور حاصل نہ کر سکی

بیٹوں کے مقابلے میں شہزادی کی فوقیت

ملکہ وکٹوریہ 1819ء میں پیدا ہوئی اس کے حکمران دادا بادشاہ جارج کے 7 بیٹوں اور 5 بیٹیوں میں سے کوئی بھی تخت سنبھالنے کے قابل نہ تھا ملکہ وکٹوریہ واحد لڑکی تھی جو امور سلطنت چلانے کی صحیح حقدار سمجھی گئی، ملکہ وکٹوریہ جارج کے چوتھے بیٹے ایڈورڈ کی اولاد تھی جس نے 1837ء میں ولیم کے فوت ہو جانے کے بعد ملکہ کا درجہ حاصل کیا۔

مہنگی ترین رسم تاج پوشی

ملکہ ایز بیلا نے ایک شاہی ضیافت پر اتنا پیسہ خرچ کیا جتنا اس نے کولمبس کے دنیا کی طرف بحری سفر پر اخراجات اٹھائے تھے۔ جب ملکہ کیتھرائن نے سینٹ پیٹرز برگ سے ماسکو کی طرف اپنی رسم تاجپوشی کے لئے سفر شروع کیا۔ تو اس کے درباری چودہ بڑی اور دو سو چھوٹی برفانی گاڑیوں پر اس کے پیچھے تھے۔ ان چھوٹی برفانی گاڑیوں میں سے ایک گاڑی بہت چھوٹی تھی جو بہت خوبصورت تصاویر اور خواب گاہ پر مشتمل تھی اس کے علاوہ آٹھ افراد بھی اس پر کھڑے ہو سکتے تھے۔

پہلے شوہر کا عروسی لباس

سکاٹ ملکہ "میری" نے جب اپنے فرانسیسی خاوند فرینکس ڈوفن سے شادی کی تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس نے سفید عروسی لباس زیب تن کیا کیونکہ وہ سفید رنگ پسند کرتی تھی ۔ آج کوئی بھی شخص ملکہ کی اس پسند پر حیران نہ ہوگا مگر اس وقت میری ''اپنیلوگ'' کا اظہار کر رہی تھی اور یہ ''لوگ'' دو سال قبل فوت ہوئے اپنے جواں سال شوہر کا تھا۔

کلوروفام کے متعلق ملکہ کا حکم

جب 1940ء میں زچگی کی تکلیف کم کرنے کے لئے پہلی مرتبہ کلوروفارم کا استعمال کیا گیا تو تمام عیسائی راہبوں نے اس کی مخالفت کی کیونکہ بائیبل میں بتایا گیا تھا کہ

''تکلیف تمھارے بچے کا سبب بنے گی''

تاہم ملکہ وکٹوریہ نے ساتویں بچے کو جنم دیتے وقت اپنے لئے کلوروفارم کے استعمال کا حکم دیا اور تمام تنقید نگاریوں پر پابندی لگادی ۔ اور کسی بھی عیسائی راہب نے اس پر ردعمل کا اظہار نہ کیا۔

چھ دن کی ملکہ

"میری سٹیورٹ" سکاٹ لینڈ کی ملکہ اس وقت بنی جب اس کی عمر محض 6 دن تھی ۔ جب 8 دسمبر 1542ء کو وہ پیدا ہوئی تو اس کا باپ بستر مرگ پر تھا۔ ننھی شہزادی کو قلعہ سٹرلنگ سے ملحقہ گرجے میں اس وقت تاج پہنایا گیا جب وہ صرف 9 ماہ کی تھی تاج سلطنت پہننے والی یہ سب سے کم عمر لڑکی تھی اسی طرح 1422ء میں جب ہنری ششم کو تاج سلطنت عطا کیا گیا تو وہ بھی 9 ماہ کا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 7

قدیم لوگ

مچھلی کے غدود کا مسالہ

''طائر'' میں تیار کیا گیا پہلا ارغوانی رنگنے کا مسالہ بہت مہنگا ثابت ہوا۔ یہ مسالہ مشرق وسطی میں پائی جانے والی صدفی مچھلی کے غدود سے تیار کیا جاتا۔ آہستہ آہستہ یہ مسالہ قدیم فونیقی شہر "طائر" کی امتیازی خصوصیت بن گئی اور اس کا استعمال صرف شاہی گھرانوں تک محدود ہو گیا۔ صدفی مچھلی نہ صرف سائز میں بلکہ مقدار میں بھی بہت کم دستیاب ہوتی تھی اس لئے مسالہ کی بہت تھوڑی مقدار پیدا کی جا سکتی تھی جس کے نتیجے میں اس کی قیمتیں بہت بلند تھیں 1856ء سے پہلے لوگوں کے کپڑے کی صنعت میں قدرتی رنگ ہی استعمال ہوتے تھے۔

قدیم ترین شہر

سب سے قدیم مسلسل آباد پذیر شہر سکس ہے جو شام میں ہے۔ جو کہ کم از کم 2000 قبل از مسیح آباد ہوا

کانسی کے دور کا آغاز

قلعی پہلے پہل انگلستان کے انتہائی جنوب مغرب میں تیرھویں صدی قبل از مسیح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ان فونیقیون نے دریافت کی۔ جو کانسی بنانے میں مددگار ایک دھات کی تلاش میں تھے۔ پہلی کھدائی کے وقت سے اب تک 3000 سال کے دوران 3 ملین ٹن قلعی نکالی جا چکی ہے اور ابھی تک نکالی جارہی ہے۔

افریقہ کے گرد چکر لگانے والا پہلا مہم جو

"ہینو" وہ پہلا فونیقی جہاز راں تھا جس نے افریقہ کے گرد جہاز پر چکر لگایا اس نے یہ کارنامہ 500 قبل از مسیح میں سرانجام دیا۔ اس نے مشاہدہ کیا کہ افریقہ کے انتہائی جنوب میں دوپہر کا سورج شمال سے چمکتا ہے یہ مضحکہ خیز اطلاع ہم تک یونانی تاریخ نویس ہیروڈوٹس کے ذریعے پہنچی ہے جس نے یہ ساری داستان رقم کی ہے مگر اس داستان سے ظاہر ہے کہ "ہینو" نے افریقہ کے گرد چکر لگایا ہوگا مگر وہ اس قابل نہ ہوگا کہ سورج کو آسمان کی غلط سمت سے چمکتا دیکھ سکے۔

پہلی بار مدوجذر کے بارے میں جاننے والا سیاح

قدیم لوگ مدوجزر کے بارے میں بمشکل کوئی علم رکھتے تھے کیونکہ مشرق وسطی کے سمندر میں حقیقتاً ایسا کچھ نہ تھا مدوجزر کے بارے میں آگاہی دینے والا پہلا یونانی سیاح "پیتھس" تھا۔ جس نے 270 قبل از مسیح شمالی Atlantic بھی دریافت کیا تھا۔

ارشمیدس کی دیوانگی

ارشمیدس کے بارے میں سب سے زیادہ مشہور کہانی اس وقت کی ہے جب اس نے نہانے کے ٹب میں قانون شناوری دریافت کیا تو وہ گلیوں میں برہنہ بھاگتا جاتا اور نعرے لگاتا جاتا۔ یوریکا! یوریکا (میں نے پالیا) اس بات کو حیرت انگیز سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ ارشمیدس کے لئے یہ کوئی حیرت انگیز بات نہ تھی۔ کیونکہ یونانی عادتاً برہنہ باہر نکل آتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے ہلاکت خیز طوفان

عراق میں کھدائی سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بائبل میں جس سیلاب کا ذکر کیا گیا ہے وہ ایسا سیلاب تھا جو دریائے "ٹیگری" اور دریائے "یوفریٹس" میں وقوع پذیر ہوا اور جس نے 400 میل طویل اور 100 میل چوڑے علاقے میں تباہی پھیلائی سطح آب اتنی بلند ہوگئی کہ اس نے تمام شہر غرقاب کر دیئے اور تہ نشین مادے اور چکنی مٹی کی آٹھ فٹ موٹی تہہ چھوڑ گیا جو لوگ بچ گئے وہ سوچتے تھے کہ تمام دنیا زیر آب آ گئی ہے۔

دنیا کا پہلا سائنسدان

ابتدائی مصر کی تاریخ میں ان معماروں کے نام رقم کئے گئے ہیں جنہوں نے عظیم اہرام تعمیر کئے اس کے مطابق پہلا عظیم معمار امہوتپ تھا۔ جو 5000 سال قبل ہوا اور تاریخ میں پہلے سائنسدان کے نام سے آج بھی جانا جاتا ہے چین سمیری اور بابل کی تہذیبوں کے ابتدائی معماروں کے نام محفوظ نہیں ہیں۔

جہاز چلانے کے لئے پورے شہر کی ضرورت

بادشاہ پٹلومی کے تیار کردہ بحری جہاز کو چلانے کے لئے 4000ء افراد کی ضرورت ہوتی تھی۔ اور اس کے لئے پورا شہر بے فائدہ تھا۔ قدیم مصری بادشاہوں کا مشغلہ بڑے بڑے جہازوں کی تعمیر تھا کیونکہ یہ جہاز حد درجہ بے ڈول اور تکلیف دہ ہوتے تھے اس لئے غیر معمولی طور پر بے فائدہ تھے۔

عجیب وغریب مقبرہ

1372ء قبل از مسیح میں "امنہوٹپ سوئم" فرعون کے دور میں مصر اپنی ترقی کے عروج پر تھا۔ اس کی وفات پر اس کی عزت و تکریم میں ایک شاندار مقبرہ تعمیر کیا گیا۔ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے خوبصورت مجسموں کا جوڑا سورج طلوع ہونے کے بعد مقبرے کے پہلو سے نکالا جاتا۔ یہ تمام ابدی انتظام پروہتوں کی طرف سے بناوٹ سے بنایا گیا اور بے تصنع عمارتوں کے معماروں کی طرز پر بنایا گیا۔

قدیم ترین انسان

8000ء قبل از مسیح جو کہ تقریبا "دریائے ٹیگریز" کے شمال مشرق میں زراعت کی ابتداء کا دور ہے اس وقت زمین پر زیادہ سے زیادہ 80 ملین لوگ آباد تھے۔ لوگوں کی یہ مجموعی تعداد آج صرف ایک شہر نیویارک میں بسنے والے لوگوں سے تھوڑی سی زیادہ ہے

لائٹ ہاؤس: عجوبہ

دنیا کے سات عجوبوں میں سے ایک عجوبہ 200 تا 600 فٹ اونچا اسکندر برکا لائٹ ہاؤس ہے۔ جو 280 قبل از مسیح میں مکمل ہوا اس کا نقشہ اس وقت کے مشہور ڈیزائنر سوسٹر نے تیار کیا جس کا تعلق رسندس سے تھا یہ وہی ماہر تعمیر تھا جس نے بہت بڑا "ڈورک" تعمیر کیا تھا۔ جو کہ کینڈا کی بندرگاہ سے نظر آتا تھا۔ لائٹ ہاؤس پر ہمیشہ ایک الاؤ روشن کیا جاتا جو 20 میل کے فاصلے سے نظر آتا اور مشرق وسطٰی سے آنے والے بحری جہازوں کی حفاظت کے لئے تھا سمندری دیوتا پوسڈم کا ایک دیوقامت مجسمہ چوٹی پر نصب کیا گیا تھا۔ یہ مجسمہ 14 ویں صدی میں ایک زلزلہ سے تباہ و برباد ہو گیا۔

مصریوں کا روح کے متعلق عقیدہ

قدیم مصریوں کا عقیدہ یہ تھا کہ تقدیر انسانیت کے فیصلہ کے آخری روز 142 ارواح حاضر تھیں اور 42 ویں روح نے مصر کے علاقوں کا تعارف کروایا تھا۔ جس کا مطلب ہے کہ کم از کم روح اسی علاقے میں رہے گی جہاں انسان پیدا ہوا ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منصوبہ بندی کے تحت آباد ہونے والا پہلا شہر

میسوپوٹیما کے قصبات میں کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کا ایک باقاعدہ نظام تھا، کوڑا کرکٹ گلیوں میں بچھا دیا جاتا جو ہر آتے جاتے شخص یا جانوروں کی وجہ سے زمین میں دھنس جاتا اس طرح گلیاں بلند ہوتی گئیں اور لوگوں کو اپنے گھروں کے فرش کو چکنی مٹی کی اضافی تہہ سے بلند کرانا پڑا۔

سکندر کا رحم

355ء قبل از مسیح میں جب سکندر اعظم نے تھبس کو فتح کیا تو اس نے صرف ایک گھرانے پر رحم کیا پورے شہر نے سکندر اعظم کی بیعت کرنے سے انکار کر دیا۔ سکندر اعظم نے پورے شہر کو تہس نہس کرنے کا حکم دے دیا اور شاعری سے اپنی والہانہ محبت کی وجہ سے جس گھرانے کی جان بخشی کرنے کا حکم دیا اس گھر میں عظیم شاعر "پندرا" رہائش پذیر تھا۔

حضرت موسیٰ کا محقق

وہ پہلا شخص جس نے حضرت موسیٰؑ کی پیدائش کے وقت کے تاریخی واقعات محفوظ کئے۔ انگریز مورخ "وینربیل بیدی" تھا جو تقریباً 700ء سے تاریخ لکھ رہا تھا

نقشہ سازی کا فن

نقشہ سازی کا فن، فن تحریر سے بھی پرانا ہے مختلف قوموں کے بہت سے لوگ جن میں اسکیمو، امریکن انڈین اور آئس لینڈ کے مارخل شامل تھے انہوں نے اپنے علاقوں کے نقشہ تیار کئے جو آپس میں بہت مشابہ تھے۔ دنیا کا سب سے پرانا نقشہ جو اب بھی ہیرورڈ کے عجائب گھر میں موجود ہے چکنی مٹی کی تختی پر بنایا گیا ہے اور اس کا تعلق 2500 سال قبل از مسیح سے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بغاوت مقابین

١٦١ قبل از مسیح میں "بغاوت مقابین" کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ بادشاہ "انتھیوچس" نے یروشلم میں ایک جمنیزیم تعمیر کرایا تھا۔ جہاں لوگ برہنہ حالت میں ورزش کرتے تھے۔ یہودی اسی کھلم کھلا برہنگی کے بہت خلاف تھے۔

نئی نسل پر نوحہ قدیم روایت

قدیم آسٹریا سے 2800 قبل از مسیح کی ایک تختی ملی ہے جس پر درج ہے " ہماری زمین ان دنوں بربادی کی طرف گامزن ہے (اس سے ظاہر ہوتا ہے رشوت خوری اور کرپشن دو ہزار سال پہلے بھی عام تھی) آج کے بچے بدتمیز اور بدتہذیب ہیں وہ اس وقت کھڑے نہیں ہوتے جب ان کے بڑے کمرے میں داخل ہوتے ہیں۔ اور کھانے کی میز پر نفاست پسندی کا مظاہرہ نہیں کرتے اور ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھتے ہیں۔ اپنے اساتذہ پر سخت گیر ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کو کیا ہوگیا ہے؟ وہ اپنے بزرگوں کا احترام نہیں کرتے وہ اپنے والدین کی نافرمانی کرتے ہیں وہ قوانین کو نظرانداز کرتے ہیں اپنے جابلانہ رویے کی بدولت گلیوں میں آوارہ گردی کرتے ہیں ان کا کیا بنے گا؟

سیورج کا بہترین انتظام

قدیم کریٹ کی تہذیب (Minoans) قبل از مسیح کے نزدیک سیورج کا نظام حیران کن حد تک ترقی کر چکا تھا۔ بہترین بنائی گئی نالیوں کا نظام۔ پانی کی فراہمی کرنے والے پائپ اور لیٹرین کے فلش 1899 میں کھدائی کے دوران دریافت ہوئے

ارشمیدس کا احترام

ارشمیدس یونان کا اہم شہری تیسری صدی مسیح کا ایک عظیم سائنسدان اور ریاضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دان تھا۔ ارشمیدس جس کے جیومیٹری کے متعلق 9 مقالات مشہور ہیں اور قانون ارشمیدس نہایت مشہور ہیں۔ جب روم کے حاکم اعلیٰ مارکو یلس نے Syracuse فتح کیا تو اس نے اپنے فوجیوں کو ہدایت کی کہ ارشمیدس کو کوئی نقصان نہ پہنچایا جائے۔ لیکن ارشمیدس کو اس کی تلوار کے ہمراہ لایا گیا۔ اس نے روم کے فوجیوں کے سامنے گڑگڑا کر درخواست کی کہ ریت پر بنی گی اس کی اس کی جیومیٹری کی اشکال کو نہ مٹایا جائے۔

سپارٹا کا بچوں کے متعلق قانون

سپارٹا کے چھوٹے بچوں کا پیدائش کے وقت معائنہ کیا جاتا تھا اگر وہ جسمانی طور پر نہ ہوتے تو انہیں قتل کر دیا جاتا۔ وہ بچے جن کی صحت قابل رشک ہوتی وہ اپنی ماؤں سے لے لیے جاتے تھے اور سات برس تک ان کی پرورش حکومت کے خرچ پر ہوتی تھی۔

مہینوں کا نام

عام طور پر فروری کے 29 دن ہوتے ہیں 8 قبل مسیح میں رومن بادشاہ اگسٹس نے سیلیکٹرز کے 31 دن کے مہینے کو اپنے نام پر اگست کا نام دے دیا۔ اس طرح اس نے فروری سے ایک دن لے لیا سو اس مہینے یعنی اگست میں جولائی کے دنوں کے برابر دن ہو گئے جولائی کا نام جولیس کیسر کے نام پر ہے۔

اہراموں کی منتقلی

ابوسمبل کے مقام پر واقع مصری اہرام جو 1960ء میں ایک ہزار 50 ریتلے پتھروں پر کندہ کیئے گئے تھے اور جنہیں "اسوان ہائی ڈیم" پر اکٹھے پانی کو نکلنے کا راستہ دینے کے لیے چٹانوں کی چوٹیوں سے اٹھا کہ دوسری جگہ پر اکٹھا نصب کر دیا گیا تھا اب بھی اسی حالت میں ہیں جسے آج جیسے 3000 سال قبل تھے مگر یہ پہلے سے 200 فٹ بلند ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا کی پہلی سوئی

پہلی سوئی 3000 سال قبل ایک شخص کرومیگنسن نے ایجاد کی یہ سوئی جانور کی ہڈی کی بنی ہوئی تھی اور سوئی کا دھاگہ پرونے کے لیے سوراخ جانوروں کے عضلات پر مشتمل تھیں کرومیگنسن کی اس ایجاد کے بعد پہننے کے کپڑے جانوروں کی پشمی کھال سے سیے جاتے تھے

ٹیڑھا اہرام

مشہور ٹیڑھا اہرام قدیم مصر کے فرعونیہ کے تیسری نسل کے آخری نسل کے بادشاہ کا مقبرہ ہے۔ سنوفرعون نے پہلا اہرام تعمیر کروایا تھا اور اس کے بیٹے چوپس نے یہ عظیم اہرام تعمیر کروایا۔ پہلا اہرام اپنی ڈھلوان کی سطح سے شکست و ریخت کا شکار ہے۔ ٹیڑھے اہرام کی شکل طے شدہ ہے اور اپنی اونچائی کے تقریباً نصف پر جا کر اس کے جھکاؤ کا زاویہ بنتا ہے اور وہاں سے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ نہایت تیزی سے نیچے کی طرف گرنے والا ہے اور اس کی یہ ظاہری شکل بالکل ٹیڑھے اہرام کا سا تاثر دیتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 7

انقلاب امریکہ

کمانڈر ان چیف کو اغوا کرنے کی کوشش

انقلاب امریکہ کے دوران جس وقت جارج واشنگٹن فوج کے کمانڈر انچیف تھے تو انہیں اغواء کرنے کی کوشش کی گئی نیو یارک کا گورنر "ولیم ٹائرون" اور صدر بلدیہ ڈیوڈ میتھیو اس سازش میں برابر کے شریک تھے۔ اس سازش میں جارج واشنگٹن کا ایک ذاتی محافظ بھی شامل تھا بعد میں ان کا کورٹ مارشل ہوا، انہیں فوج سے غداری اور بغاوت کی بناء پر پھانسی کی سزا سنا دی گئی۔

کینڈا نے صوبہ بننے سے انکار کر دیا

انقلابی جنگ کے بعد برطانوی نوآبادیات کی صوبہ داری حاصل کرنے کے لئے متحدہ ممالک الحاق کی قانون سازی کی گئی اور برطانوی نوآبادی کینیڈا کو بھی اس اتحاد کا ممبر بننے کی دعوت دی گئی 13 نوآبادیات میں سے کینیڈا واحد نوآبادی تھی جسے ایسا کرنے کے لئے مدعو کیا گیا تاہم اس نوآبادی نے ممالک کے نئے اتحاد کا حصہ بنتے سے انکار کر دیا۔

ریڈ انڈین کی اثر پذیری

1774ء اور 1775ء دو مواقعوں پر جنوب مشرقی امریکہ کے ترجمان نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگریز آباد کاروں کو حکم دیا کہ وہ ان کی طرح ممالک کا ایک اتحاد قائم نہ کریں کیونکہ ان میں سے کچھ متحدہ ریاستوں کے سرکاری نظام پر ریڈ انڈین کی پذیرائی بڑھ رہی تھی۔

ٹوڈیوں کا غلبہ

انقلابی جنگ کے دوران نیویارک شہر میں ٹوڈیوں کی تعداد وطن پرستوں سے زیادہ تھی اسی طرح دوسرے شہروں کیرولین، جارجیا، اور غالباً فلاڈیلفیا میں بھی ان کی تعداد زیادہ تھی۔

ایک تہائی فوج کا قتل

مئی 1780ء میں جنوبی کیرولینا کے مقام پر انقلابی جنگ کی بدترین شکست میں جارج واشنگٹن کی تمام فوج میں سے ایک تہائی فوجی (5400) فوجی مارے گئے۔

امریکی جھنڈا

1777ء میں جب کانگرس کی آئینی کمیٹی نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا جھنڈا اتیار کرنے کے لئے قرارداد منظور کی تو کئی ارکان نے تجویز پیش کی کہ اس کی تیرہ سرخ اور سفید پٹیاں ہونی چاہئیں تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا یہ پٹیاں افقی ہونی چاہئیں یا عمودی۔

اور اطلاع نہ ہوسکی

بادشاہ جارج سوئم کے دور میں انگلستان کے وزیراعظم لارڈ نارتھ نے 1775ء میں امریکی نوآبادیات کی تائید کی کئی تجاویز پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیں اس نے نوآبادیات کے لئے کئے گئے شہری انتظام اور تحفظ دفاع کی بنیاد پر ٹیکسوں کے نفاذ پر مشتمل تجاویز دیں۔ پارلیمنٹ نے ان تجاویز کی تائید کی مگر یہ خبر نوآبادیات تک 24 اپریل تک نہ پہنچ سکی اور 50 دن بعد جنگ شروع ہوگئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلوں سے آگاہی نہ ہو سکی

جب 1787ء میں امریکی آئینی کنونشن منعقد ہوا تو اس میں غور و خوض کے بعد کیے گئے کئی فیصلوں کو خفیہ رکھا گیا اور لوگوں کو ساٹھ سال تک یہ معلوم نہ ہو سکا کہ اجلاس میں کیا فیصلے کیے گئے تھے۔

امریکی جہاز

1760ء سے برطانیہ کے مال بردار، بحری جہازوں میں سے ایک تہائی امریکی نوآبادیات میں تیار کیے جا رہے تھے یہ محض عمارتی لکڑی کی کثرت تھی کہ جس کی وجہ سے جہازوں کی لاگت تعمیر میں یورپ کی نسبت نصف خرچ آتا تھا۔

چارلس کیرل کا خطاب

اعلان آزادی سے متعلق ایک معاہدہ کارلٹن کے چارلس کیرل کے ایک خطاب سے متعلق ہے وہ اس بات سے مکمل طور پر آگاہی چاہتا تھا کہ اگر برطانوی اسے پھانسی دینا چاہتے ہیں تو اچھی طرح جان لیں کہ اسے کہاں تلاش کیا جائے گا۔

فرینکلین کا غدار بیٹا

انقلابی جنگ کے آغاز پر "نیوجرسی" کا گورنر ایک "ٹوڈی" تھا یعنی برطانیہ کا حامی اور مددگار تھا۔ نیوجرسی کی انقلابی جماعت کانگریس نے اسے گرفتار کر لیا اور قبر میں ڈال دیا۔ لوگ اس کے باپ کی تعظیم کرتے تھے اور اس بنیاد پر اس کی جاں بخشی ہوئی۔ برطانویوں نے امریکی قیدی کے طور پر اس کا تبادلہ کیا اور انگلینڈ بلا لیا۔ یہ ٹوڈی بنجمین فرینکلین کا بیٹا ولیم فرینکلین تھا۔

بوٹ پالش نہ کرنے پر سزا

اینڈریو جیکسن جو بعد میں امریکہ کا صدر بنا انقلاب امریکہ کے دوران

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برطانیوں کے ہاتھوں گرفتار ہو گیا اس وقت انڈریو جیکسن کی عمر صرف 13 سال تھی اور اسے صرف اس لئے گرفتار کیا گیا کہ اس نے ایک برطانوی افسر کے بوٹ پالش کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

جنگ کی اصل وجہ

جیسا کہ عام طور پر تصور پایا جاتا ہے کہ باسٹن میسا کیر امریکہ اور برطانوی فوجوں کے درمیان ایک خونریز جنگ کا باعث بنا اس میں حقیقت نہیں ہے۔ نیو یارک میں ایک بلوہ ہوا جس میں برطانوی مسلح سپاہیوں نے ایک حریت پسند کو کاٹ ڈالا اور بعد ازاں لڑائی میں ایک شہری کو بھی قتل کر دیا تھا جس کی وجہ سے جنگ ہوئی۔

کسانوں کی غداری

باغی یعنی واشنگٹن کی افواج کی فاقہ کشی کی بڑی وجہ یہ تھی کہ کسانوں نے برطانوی افواج کو نقد و نقد کھانا بیچنے کی ترجیح دی تھی۔

ہتھیار ڈالنے کا اعلان

17 اکتوبر 1781ء میں لیفٹننٹ جنرل لارڈز چارلس کارنوائل نے 7400 فوجی جس میں 2000 جرمن بھی شامل تھے امریکن کونیٹنل آرمی کے حوالے کر دیئے اور ہتھیار ڈال دینے کا اعلان کر دیا۔

برطانیہ کی مخالفت

کارنوائل ذاتی طور پر برطانوی پالیسیوں کے مخالف کی دشمنی مول لینا پڑی تاہم اس نے برطانوی افواج کی انقلابی افواج کو انقلابی روح دبانے پر مجبور کیا جس کی وجہ سے 1776ء میں واشنگٹن اور 1780ء کو ایک اور مقام پر شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کارنوائل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بیماری کا عذر پیش کرنے والوں کو امریکن آرمی کے حوالے نہ کیا۔ وہ گھر پر بہت عزت واحترام سے رہا اور بعد میں اپنے آپ کو انڈیا کے گورنر جنرل اور آئرلینڈ کے وائسرائے کے طور پر ممتاز کیا۔

انصاف کا تقاضا

جان ایڈم جو انقلاب امریکہ کا جان نثار اور وطن پرست تھا پیشے کے اعتبار سے ایک وکیل تھا اس نے ایک برطانوی کیپٹن اور آٹھ فوجیوں کا دفاع کامیابی کے ساتھ کیا تھا۔ جو 1770ء کے Bostan Massacre کے واقع میں قتل کے مقدمے میں گرفتار تھے۔ اگرچہ ایڈم برطانیہ کا مخالف تھا اور بوسٹن میں ان سپاہیوں کی گردن زنی کرنے کے لئے پرجوش تھا مگر اس کے تقاضائے انصاف نے اسے سپاہیوں کے دفاع پر مجبور کیا اس نے اپنے اس عمل کو اپنے کیریئر کا اختتام جانا مگر اس کی جگہ اس نے اپنے ہم وطنوں کے دل جیت لئے اور آج بھی اس کا نام زندہ ہے

ورمونٹ کی آزادی

اتھن الین انقلاب امریکہ کے سرگرم نوجوانوں میں سے ایک تھا۔ جس نے امریکی کانگرس کو آگاہ کیا کہ وہ متحدہ ریاست ہائے امریکہ کے لئے نہیں بلکہ ورمونٹ کی آزادی کے لئے جدوجہد کر رہا ہے۔ ورمونٹ نے 1779ء میں اعلان آزادی کیا مگر کانگریس نے اسے بحیثیت قوم تسلیم نہ کیا جب اتھن نے محسوس کیا کہ وہ اپنا مقصد حاصل نہیں کرسکتا تو 1779ء میں ورمونٹ کو کینیڈا کا حصہ بنانے کے لئے برطانیہ سے الحاق کرلیا۔

امن کی بحالی کی کوشش ناکام

Lexington کی جنگ کے بعد کے تین ماہ انقلاب امریکہ سے متعلق ہیں۔ ان 3 ماہ میں کانگریس (Continental Congress) نے جان اکنیسن کی طرف سے اپنائے گئے مخالفانہ رویے کو روکنے کی کوشش کی جس نے بادشاہ کو جنگ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاتمے کے لئے اپنی طاقت کے استعمال کا مشورہ دیا تھا۔ اس عرض داشت پر ہر اس مندوب نے دستخط کئے جس نے بعد میں اعلان آزادی پر بھی دستخط کئے۔ مگر بادشاہ جارج سوئم نے باغیوں کے گروپ کی طرف سے پیش کی جانے والی عرضداشت کو رد کر دیا۔ اس طرح امریکی آبادکاروں کی امن بحال کرنے کی آخری کوشش بھی ناکام ہوگئی۔

چائے پر ٹیکس

برطانیہ میں 1775ء میں بوسٹن ٹی پارٹی پر تین پاؤنڈ کا ٹیکس لگایا گیا یہ حقیقتاً اس ٹیکس کی شرح سے کم تھا جو نوآبادکار ادا کرتے آرہے تھے مگر انہوں نے جرمنی سے چائے سمگل کرنے کو برطانیہ کو ٹیکس ادا کر کے چائے کی برآمد پر ترجیح نہ دی۔ برطانوی چائے ہالینڈ کی بے محصول چائے کی نسبت سستی بھی تھی۔ جان ہمکاری (جو چائے کا سب سے بڑا سمگلر تھا) اس نے ٹیکس پر کڑی تنقید کی۔

حریت پسند کو پھانسی

12 جون 1775ء کو برطانیہ نے ان تمام حریت پسندوں کے لئے معافی کا اعلان کیا جو ہتھیار ڈال دیں گے عام معافی کا یہ اعلان دو اشخاص کے لئے نہ تھا یہ سموئل آدم اور جان ینکوک تھے ان کے لئے حکم تھا کہ اگر انہیں گرفتار کر لیا گیا تو انہیں پھانسی دے دی جائے۔

ترکھانوں کی بغاوت

نیوہیمپاشائر کے شہتیر اور تختہ بنانے والے ترکھانوں نے 1734ء میں شاہی عرب میں مستولوں کے لئے استعمال ہونے والے اپنے بیش قیمت وقدر والے درختوں کی برطانیہ کی بحق سرکار ضبطگی کے مقدمہ کا کامیابی سے دفاع کیا دو مرتبہ یہ جاننے میں آیا کہ بادبانوں کے مستول بنانے میں استعمال ہونے والے درختوں کی لکڑی کو لوگوں نے چھوٹے آتشی ہتھیاروں میں استعمال کیا اور برطانوی جنرل اور نوآبادی کے گورنر مقامی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوجوں کو پسپا کر دیا تھا یہ ترکھان درختوں سے تیار شدہ تختوں کی چوری میں ملوث تھے۔

آزادی کی رائے شماری

یوم آزادی 4 جولائی کی بجائے 2 جولائی کو منایا جا سکتا ہے۔ یہ 1776ء میں آنے والی تاریخ تھی دوسری کونٹینل کانگریس نے آزادی کے لئے کرائی گئی رائے شماری میں ووٹ ڈالا اس سلسلہ میں جان آدم لکھتا ہے کہ ''تاریخ امریکہ میں دو جولائی 1776ء کا دن ایک یادگار دن ہوگا جس میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ مجھے گرفتار یا تسخیر کرنے کا دن ایک عظیم ترین تقریب یا میلے کی طرح منایا جائے گا۔

دستخط میں عدم دلچسپی

19 جنوری 1777 تک ایسا نہ ہوا کہ کونٹینل کانگریس نے ان تمام لوگوں کے نام درج کئے ہوں جنہوں نے اعلان آزادی پر اپنے دستخط ثبت کئے تھے۔ تاخیر کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ لوگوں کو اس بات کا علم ہو کہ اگر جنگ کی یہ کوشش ناکام ہوئی تو ان کے یہ دستخط آنے والے دنوں میں انہیں غدار قرار نہ دلوا دیں۔

چارلس کے دستخط

چارلس نے جب اعلان آزادی پر دستخط کیے تو اسے میری لینڈ کی ریاست میں دفتر قائم کرنے سے روکا گیا کیونکہ وہ ایک رومن کیتھولک تھا۔ میری لینڈ میں کیتھولک فرقے سے تعلق رکھنے والے افراد نہ درس تدریس کر سکتے تھے اور نہ ہی وہ واحد کیتھولک تھا جس نے اعلان آزادی پر دستخط کیے اور اس کے لئے اسے Annapoills میں واقع جائیداد سے ہاتھ دھونے پڑے ایک شدید وطن پرست اور عوامی خدمت گار کے طور پر اس نے اپنے کیرئر کا آغاز 1773ء میں کیا جب اس نے کالم لکھنے کا سلسلہ شروع کیا۔ جس میں اس نے حکومتی پالیسیوں پر کڑی نکتہ چینی کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 8

ریڈ انڈین

جانوروں کا تحفہ

شمالی امریکہ کے شمال مغربی ساحلی لوگوں کے پاس ایسے جنگلی جانور تھے جو میزبانوں کو تحفتاً دیئے جاتے تھے۔ یہ تحائف پوٹلیچ (potlatch) کہلاتے تھے۔ میزبان یہ تحفہ اس سوچ کے ساتھ قبول کرتے کہ بدلے میں اس سے بھی بڑے (تحائف) پیش کریں گے۔ یہ رسم ان لوگوں کو مفلس تر کرنے کے لئے استعمال کی جاتی جو اسے ناپسند کرتے تھے اور جو ایسے تحائف دینے کے قابل نہ تھے۔ کواپی یوٹل علاقے کے انڈین کے پاس اس قسم کے بہت بڑے درندے تھے جو مخالف حاکم کے لئے ایک چیلنج تھے۔ کواپی یوٹل کے حاکم نے اپنی بے تحاشا دولت کی نمائش کے لئے اپنی تمام جائیداد اور جو اس کے پاس تھا سب کچھ جلا دیا ایک Potlatch میں ایک حاکم کو 7 چھوٹی قسم کی کشتیوں اور 400 کمبلوں کے ساتھ آگ بجھانے کے لئے مدعو کیا مگر وہ کامیاب نہ ہو سکا کیونکہ میزبان اس وقت تک آگ پر تیل انڈیلتے رہے جب تک تمام مکانات جل نہ گئے۔

شکاریوں کی دعوت

مارکس ڈی ٹریسی نے 1665ء کے موسم گرما میں Iraquois گوریلوں کو ختم کرنے کے لئے 1000 تجربہ کار جنگجو فرانس اور ترکی سے بلائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ریڈ انڈینز کا خوف

امریکن شکاری ایڈورڈ کوپ جس کے پاس ممالیا جانوروں کا بہترین ذخیرہ تھا نے اپنے مغربی امریکہ کے بحری سفر پر بندوق لے جانے سے صاف انکار کر دیا حالانکہ اسے ریڈ انڈینز سے بڑا خطرہ تھا۔ اس سے پہلے ایک مرتبہ اسے ریڈ انڈینز کی طرف سے حیران کن مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جب انہوں اسے گھیرے میں لیا اس کے مصنوعی دانت بار بار نکالتے اور پھر لگا دیتے تھے اس دلچسپ واقعہ کے بعد ریڈ انڈینز نے اسے جانے دیا۔

سزا کی کوئی شق نہ رکھی گئی

1620 سے 1750ء کے دوران دریائے ارگے کے ساتھ واقع پرتگیز کی نوآبادی میں دو لاکھ ریڈ انڈینز پر مشتمل ایک سوسائٹی تشکیل دی گئی جس کا انتظام 150 پروہتوں کے ہاتھ تھا۔ حکمران پروہتوں نے زراعت، تجارت اور صنعت کی تشکیل کی کھیلوں، ناچ گانوں ایک ہزار آوازوں پر مبنی طائفائی پرفارمنس اور یورپی موسیقی کے اور سازندوں کے طائفوں کی پرفامنس کا اہتمام کیا اور ہر صحت مند شخص کو اپنی خواہش کے برعکس 8 گھنٹے روزانہ کام کرنا پڑا۔ تعزیری قوانین میں دارالحکومت کے لئے کسی سزا کی کوئی شق نہ تھی۔

فتح کی وجہ

یہ ایک قابل ذکر بات ہے کہ اپنی تمام تر دلیری کے باوجود امریکہ کے کامیاب فاتحین کو ریڈ انڈینز کی مدد حاصل تھی مثال کے طور پر واسکو نیو نیز ڈی بلبوء (Vasco nunez de balbod) اتنا غریب تھا کہ وہ اپنے آپ کے لئے ایک باقاعدہ فاتح کا لباس خریدنے کی سکت نہ رکھتا تھا اس نے پانامہ پہنچ کر کوبیا کے راجہ کی بیٹی سے کامیاب عشق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لڑایا۔اس دوستی نے اسے لوگوں کا راہنما بنادیا اور وہ لڑتے لڑتے بحرالکاہل تک پہنچ گیا۔

گھوڑے کے ساتھ دفن کردیا گیا

1452ء میں جنوبی ہیمسفر میں قریبا 50 ہزار انڈین قبیلے بستے تھے انڈین قبیلہ "اوماع" کا ایک سردار جو سیاہ پرندے کے نام سے جانا جاتا تھا اپنے پسندیدہ گھوڑے پر سوار تھا کہ اسی حالت میں مرگیا بعدازاں اسے اسی حالت میں دفن کیا گیا۔

600 کمروں کی عمارت

قدیم پئیلو انڈین (Puello Indians) کی سب سے بڑی عمارت Bandelier (بینڈیلیئر) جس کا نیا نام میکسیکو ہے میں واقع ہے یہ سومنزلہ تھی اور اس میں 600 کمرے بنائے گئے تھے۔

خودکشی کا رجحان

امریکن ریڈ انڈین نوجوانوں (16 تا 19 سال) میں خودکشی کرنے کا تناسب امریکہ سے اوسطاً 10 فیصد زیادہ ہے۔

انڈین نائب صدر

ایک انڈین قبیلہ (کا) kaw کے سردار کا بیٹا کا نائب صدر بنا اس کا نام چارلس کرئیز تھا اور وہ ہیرٹ ہوور کی زیر صدارت امریکہ کا نائب صدر بنا۔ 1929ء سے قبل کرئیز کو kansass کی طرف سے سینیٹر اور نمائندہ کی حیثیت حاصل تھی

عورتوں کا ظلم

امریکن انڈین عورتیں بھی امریکی فوجیوں پر حملہ کردیتی تھیں انڈین مرد اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنگی قیدیوں کے ساتھ بُرا سلوک کرنے کے لئے انھیں عورتوں کے حوالے کر دیتے تھے۔

انسانوں کا چڑھاوا

Aztec تہذیب کے بارے میں یہ بات اب سامنے آئی ہے کہ ہر سال آبادی کے تناسب سے ایک فیصد افراد کی دیوتاؤں کے سامنے قربانی دی جاتی تھی اور قربانی کے بعد یہ قربانی ان لوگوں کو کھانے کے لئے پیش کی جاتی۔ جن میں پروٹین کی کمی ہوتی تھی یعنی جو کمزور ہوتے تھے۔

لاعلمی

4 جولائی 1776ء کو جارج سوئم اپنی ڈائری میں رقم انداز ہے کہ " آج کے روز کوئی اہم واقعہ پیش نہ آیا" شاید وہ نہیں جانتا تھا کہ 4 جولائی 1776ء کو فلاڈلفیا میں کیا واقعہ رونما ہوا۔

پہلا سرجن

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پہلا سرجن جنرل 1775ء میں ملازمت پر رکھا گیا اور 3 ماہ بعد ہی اس کا کورٹ مارشل کر دیا گیا۔ اس پر برطانیہ کے لئے امریکہ کی جاسوسی کا الزام تھا۔ ڈاکٹر بنجمن پر یہ الزام ثابت ہوا کہ وہ دشمنوں کا معاون مددگار رہے اسے عمر قید کی سزا سنائی گئی۔

اور حملے کا پروگرام ملتوی کرنا پڑا

1776ء میں امریکی فوج کو نیویارک کے مقام پر برطانویوں پر حملہ کرنے کا منصوبہ اس وقت رد کرنا پڑا جب 5000 فوجی ساتھ چھوڑ کر اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے انقلابی جنگ کے دوران جارج واشنگٹن کی فوجیں حاوی رہیں اور ان کا مقصد صرف موت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بانٹتا تھا۔

جنگ میں وقفہ

انقلاب امریکہ کی جنگ میں مشرقی ساحل۔سمندر پر دو عظیم جنگجو آمنے سامنے ہوئے امریکی حلیف فرانس نے اپنا بحری بیڑا کو مشکل ایسٹننگ کی زیر کمان روانہ کیا جب کے 13 بحری جہازوں پر مشتمل برطانوی بیڑے کی قیادت ایڈمرل آگٹس کیمپل کے ہاتھ میں تھی۔ 27 جولائی 1778ء کا پورا دن جنگ کی نذر ہو گیا طرفین میں سے کسی کو بحری جہاز کا نقصان نہ اٹھانا پڑا مگر دونوں بیڑوں کو بحری جہازوں کی مرمت کے لئے جنگ میں وقفہ دینا پڑا

غلاموں کی تعلیم

امریکی نو آبادیات کی ابتدائی تاریخ میں بہت سے ریڈ انڈینز کو گرفتار کر کے غلامی کی غرض سے انگلینڈ بھیجا گیا۔ایک مرتبہ وہاں ہندوستانیوں کو انگریزی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ نئی دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے طور طریقے بھی بتائے گئے۔

ریڈ انڈینز کی شہریت

1924ء میں ریڈ انڈینز شہرت دینے کا قانون پاس ہوا۔

کولمبس کا ارادہ

جب کولمبس اپنے تاریخی،نئی دنیا کی دریافت کا مشن مکمل کر کے سپین واپس لوٹا تو وہ 6 انڈین اپنے ساتھ لے کر آیا دوسری واپسی پر اس کے ساتھ 500 ریڈ انڈینز تھے اس کا منصوبہ تھا کہ وہ انہیں غلاموں کے طور پر بیچے گا مگر ملکہ ایزبیلا نے کولمبس کے اس منصوبہ کی تردید کی اور حکم دیا کہ ان انڈین کو واپس ہیٹی روانہ کیا جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 9

روم

روم کا دورِ عروج

روم کا دورِ عروج 200 سے 250 بن عیسوی (A.D) ہے اُس دور میں روم کی سلطنت تقریباً موجودہ امریکہ کے برابر تھی اس کی آبادی 100 ملین سے زیادہ تھی روم کی آبادی خود تقریباً ایک ملین تھی پوری سلطنت سڑکوں کے 1,80,000 میل لمبے جال سے مربوط تھی۔

روم کا سرکس

روم میں سرکس میکسمکس جس کو جولیس قیصر نے دوبارہ تعمیر کیا تھا میں 1,50,000 افراد کی گنجائش تھی۔ بعد ازاں اسمیں مزید 100,000 اضافی نشستوں کے لئے اسے دوبارہ وسعت دی گئی۔

ٹریاری

روم کے تجربہ کار فوجی ٹریاری (Triarii) کہلاتے تھے۔ وہ لوگ 88 پاؤنڈ وزن اٹھا کر عام مارچ کرتے تھے۔ اس میں کانسی کے ہیلمٹ چار آئینے ایک گہری مثلث نما شیلڈ جو کہ ایسی لکڑی کی بنتی جس پر چمڑا چڑھا دیا جاتا۔ ایک لمبا نیزہ اور 2 فٹ لمبی تلوار ہمراہ ہوتی یہ جنگ میں پہلے سخت حملے کے لیے چھوڑ دیے جاتے تھے انہیں مخصوص کر دیا گیا تھا کہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلہ کن ضرب لگانے میں اہم کردار ادا کرتے تھے۔

فلیٹوں کا آغاز

بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر قدیم روم کے لوگوں نے فلیٹ نما دوکانوں کی تعمیر شروع کی تھی۔ یہ مکان کنکریٹ کی ایک قسم سے نہایت سستے پیمانے پر بنائے جاتے تھے اور عام طور پر یہ مکان تین منزلہ بنائے جاتے تھے۔

عارضی بادشاہ

ہنگامی حالات کے دوران تیز عمل درآمد کے لیے 500 قبل مسیح میں روم جمہوریہ ایک عارضی بادشاہ مقرر کرتی تھی تاکہ وہ تقرر کر سکے یہ اختیار چرچ کے پاس تھا چرچ ایک مخصوص عرصے کے لئے کسی بھی شخص کو مقرر کر سکتی تھی۔ پھر اس شخص کا ہر لفظ جس دوران وہ عہدہ پر فائز ہوتا قانون بن جاتا تھا۔ اسی وجہ سے اسے ڈکٹیٹر یعنی آمر کہا جاتا تھا۔ یہ لاطینی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے "میں کہہ چکا ہوں" عام طور پر وہ شخص یہ عہدہ چھ ماہ کے لئے سنبھالتا تھا۔

حرارتی نظام

رومیوں کے مکینیکل انجینیر پرانے زمانے کے اعلیٰ ترین انجینیرز میں شمار ہوتے تھے اور ان کا حرارتی نظام ہر اس جگہ استعمال کیا گیا جہاں رومن تہذیب پہنچی۔ انگیٹھیوں سے خارج ہونے والی گیس کے لئے فرش کے نیچے پائپ نصب کیے جاتے۔ اور دیواروں میں ٹیوب کے ذریعے ان کا راستہ بنایا جاتا روم کی نئی تہذیب نے اس طریقے کو جدید انداز سے دوبارہ قابل استعمال بنالیا ہے۔

آبادی بڑھانے کا طریقہ

روم کی آبادی کو بڑھانے کے لیے جولیس سیزر نے ان رومیوں کو انعامات سے نوازا جن کے کئی بچے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 10

قدیم یونان

ارسطو کا پرندوں کے بارے میں علم

عظیم یونانی فلسفی ارسطو ایک ماہر حیاتیات بھی تھا۔ تاہم اس کی تحقیق کا حیاتیاتی حصہ بہت حد تک پس پشت کیا گیا اور طبیعات اور فلکیات میں اس کے نظریات اس کی کامیابیوں پر اثر انداز ہوئے۔ صدیوں بعد ڈارون نے علم حیاتیات میں ارسطو کی تحقیق اور علمی کام کو سراہا اسی طرح سویڈن کے لینیئس اور فرانسیسی سائنسدان کوئیر نے بھی ارسطو کے نظریات سے مدد لی۔ لینیئس (1707 تا 1778) پودوں اور جانوروں کی جدید سائنسی درجہ بندی کا خالق تھا۔ جبکہ کوئیر (1769 تا 1832) نے تقابلی علم تشریح الاعضاء کی بنیاد رکھی۔

شادی اور ووٹ کا حق

اگر اس کی شادی تیرہ برس کی عمر میں نہ ہوئی ہوتی تو ووٹ کے حق سے ہاتھ نہ دھونا پڑتے۔ واقعہ یوں ہے کہ سپارٹا میں ایک سالانہ تقریب ہوتی تھی جس میں برہنہ جوڑوں کی شادی ہوتی تھی لیکن اس تقریب میں شامل ہونے والے ووٹ کے حق سے محروم ہو جاتے تھے۔

افلاطون کی سرد مہری

عظیم یونانی فلسفی افلاطون کو آج جن حوالہ جات سے جانا جاتا ہے ان میں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک یہ بھی ہے کہ وہ دوسروں کے کاموں میں اکثر غیر دوستانہ رویے کا مظاہرہ کرتا تھا۔

افلاطون کی 72 تصانیف میں سے زمانہ کی دست برد سے محض کچھ کتابیں ہی بچی ہیں۔

ایفروڈیٹ کا مندر

پیار محبت کی یونانی دیوی ایفروڈیٹ کا مندر امریکی ماہر آئرس سی لو نے دریافت کیا۔

سقراط کا تحریری سرمایہ

سقراط نے اپنا تحریر شدہ آثار نہیں چھوڑے تھے جو کچھ اس یونانی فلسفی سے منسوب ہے وہ درحقیقت کسی اور بالخصوص افلاطون کے الفاظ ہیں۔ اس نے ایک بار کہا تھا کہ میں صرف یہ جانتا ہوں کہ میں کچھ نہیں جانتا۔

فیثاغورثی

فیثاغورثی یونانی فلاسفر فیثاغورث کے نام سے منسوب ہیں۔ یہ اصطلاح اس کے عقیدت مندوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ فیثاغورث پہلا شخص تھا جس نے خود کو بابائے فلسفہ کہا۔

غلاموں کی تحریک

سپارٹا کا وقار اس وقت بری طرح مجروح ہوا جب شہر کے غلاموں کی طرف سے چلائی گئی ایک باغیانہ تحریک کو مغلوب کرنے میں پانچ سال صرف ہوئے۔ 464 قبل مسیح میں شروع ہوئی اس تحریک کے دوران غلاموں نے اپنے آپ کو ماؤنٹ اتھم قلعہ میں بند کر لیا تھا اور اس شرط پر ہتھیار ڈالے کہ جب ان سے وعدہ کیا گیا کہ انہیں نہ تو قتل کیا جائے گا اور نہ ہی دوبارہ غلام بنایا جائے گا۔ سپارٹا کی حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا اور انہیں گلف اور کورینتھ کے شمالی ساحل پر کوچ کرنے کی اجازت دے دی۔

علم نباتات کا بانی

اگرچہ ارسطو کے شاگرد تھیوپریٹس کو علم نباتیات کے بانی کی حیثیت کے طور پر جانا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔ مگر اس کی شہرت کی وجہ ہجو یہ نظمیں ہیں۔

یونانی ارتقائی نظریہ

50 قبل از مسیح میں یونانی فلسفی ایمپی ڈوسیل نے ارتقائی عمل کے بارے میں غیر واضح نظریہ پیش کیا تھا۔ اس نے محسوس کیا کہ کچھ مخلوقات اپنے آپ کو زندگی کے نئے تقاضوں کے مطابق نہ ڈھال سکیں اور ماضی میں فنا پذیر ہو گئیں۔ اس نے یہ بھی باور کروایا تھا کہ دل نظام دوران خون کا مرکز ہے۔

یونانی رسم الخط

قدیم یونانی اس سلسے میں متذبذب تھے کہ لکیروں پر کس سمت سے لکھنا شروع کیا جائے۔ سب سے پہلے انہوں نے اس طریقے سے لکھنا شروع کیا کہ تحریر دائیں سے بائیں جانب پڑھی جا سکتی تھی پھر انہوں نے بائیں سے دائیں لکھنا شروع کیا۔ 500 قبل از مسیح میں انہوں نے لکھنے اور پڑھنے کا جدید یورپی طریقہ اختیار کیا جسے بائیں سے دائیں پڑھا اور لکھا جاتا تھا۔ یہ طریقہ آج بھی رائج ہے۔

افلاطون کا نظریہ مادہ

ارسطو نے افلاطون کا مادہ کے متعلق یہ نظریہ مسترد کر دیا تھا کہ مادہ انتہائی چھوٹے ذرات پر مشتمل ہوتا ہے اور یہ ذرات اس قدر چھوٹے ہوتے ہیں کہ انہیں ناقابل فہم قرار دیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح انہیں نہ تو مزید تقسیم کیا جا سکتا ہے نہ ہی انہیں تبدیل کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی فنا کیا جا سکتا ہے۔

روتا فلسفی

ہیروکلیٹس (535 تا 475 قبل از مسیح) کو اس کی قنوطیت کے باعث روتا فلسفی قرار دیا گیا۔ اس کی غیر ترمیمی سوچ اتنی محدود تھی کہ شاندار سورج کے بارے میں بھی اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے یہ رائے قائم کی کہ ہر صبح ایک نیا سورج بنایا جاتا ہے۔ اور ہم ہر روز ایک مختلف سورج دیکھتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں افلاطون کو خوش مزاج فلسفی کا لقب دیا گیا۔ اس کے درس و تدریس کے بہترین طریقہ سے ہٹ کر صرف اس کی خوش مزاجی کے باعث یہ نام دیا گیا تھا اس کی خوش دلی کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اکثر قدیم یونانی فلسفی بہت غریب تھے مگر افلاطون نے ورثے میں بہت دولت پائی تھی۔

یونان میں عصمت فروشی

قدیم یونان کے دارالحکومت ایتھنز میں طوائفیت اور عصمت فروشی ایک صنعت کا درجہ رکھتی تھی۔ ہزاروں خواتین محبت کی دیوی ایفروڈائٹ کے مندر میں عصمت فروشی کا دھندہ کرتیں تھیں۔

ذہن سے متعلقہ یونانی نظریہ

افلاطون نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ دماغ تخلیقی اور ذہنی محرکات کا مرکز ہے مگر ارسطو اس خیال سے متفق نہ تھا۔ ارسطو کے خیال میں دماغ زیادہ تر خون کو سرد کرنے والا عضو تھا۔

یونانی سرنگ

چھٹی صدی قبل از مسیح میں یونانی ماہر تعمیرات یوپیلینس کی زیر نگرانی سیمس کے جزیرہ ایگین میں ایک آدھا میل طویل سرنگ کھودی گئی سرنگ کو دونوں طرف سے کھودنا شروع کیا گیا۔ ان دنوں میں یہ اک ہوش اڑا دینے والی کامیابی تھی۔

یونان میں جلاوطنی کا قانون

510 قبل از مسیح میں ایتھنز کے عوام نے جابر فرمارواہپیا کا تخت الٹنے پر غور کرنا شروع کیا۔ جس کے ذریعے وہ مزید جابرانہ حکومت سے بچاؤ چاہتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے ووٹ ڈلوانے کا فیصلہ کیا۔ جس کا مقصد کسی شخص کا انتخاب نہیں بلکہ اس کے ذریعے کسی شخص کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلاوطن کرنا تھا۔ ہر ایتھنز کو یہ موقع ملا کہ وہ اس سیاست دان کا نام لکھیں جو ان کے خیال میں ریاست کی بھلائی میں خطرناک طور پر رکاوٹ ڈال سکتا تھا۔ اگر کسی سیاستدان کے خلاف 6000 ووٹ ڈالے جاتے تو اسے ایتھنز سے دس سال کے لئے نکل جانے پر مجبور کیا جاتا۔ یہ جلاوطنی اس کی رسوائی کا باعث نہیں بنتی تھی۔ متعلقہ سیاستدان کی جائیداد بحق سرکار ضبط نہیں کی جاتی تھی۔ اس کے خاندان کے ساتھ برا سلوک نہیں کیا جاتا تھا۔ جب جلاوطنی کا عرصہ ختم ہو جاتا تو اسے خوش دلی سے خوش آمدید کہا جاتا تھا اور اس طرح وہ سمجھ جاتا کہ اسے اس لئے جلا وطن کیا گیا تھا تاکہ جمہوریت میں خلل ڈالنے کی ترغیب سے باز رہے۔

ارسطو کی اہمیت

ارسطو کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ارسطو کے خیالات خواہ وہ درست ہوں یا غلط، کوئی بھی فلسفی ان سے منحرف نہیں ہوتا تھا۔ اور اکثر جیت، ارسطو کا مقدر بنتی۔ اس کا خیال تھا۔ کہ جنت ہر طرح سے مکمل ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی تھی۔ اس کے مطابق صرف زمین اور چاند کے نیچے والے علاقہ جات ایسی جگہیں ہیں جن میں تبدیلیاں اور بدعنوانیاں رونما ہو سکتی ہیں ارسطو کے مطابق دمدار ستارہ زمینی ماحول کا حصہ تھے اور نہ ہی یہ اجنبی اشیاء تھے۔

زمین کا محیط

جب ایراٹوستھینس نے زمین کا محیط، اس کا جھکاؤ جسامت اور سورج اور چاند سے اس کا فاصلہ ماپنے کے بعد عالمگیر شہرت حاصل کر لی تو اسکندر اعظم سے درخواست کی تھی کہ اسے ایسا فرد مہیا کیا جائے جو یکساں قدم اٹھاتا ہو تاکہ اسے محیط معلوم کرنے میں آسانی ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 11

آرٹ

دنیا کی سب سے بڑی آرٹ گیلری

دنیا کی سب سے بڑی آرٹ گیلری ''ونٹر پیلس'' گراڈ روس میں واقع ہے۔ اس میں 322 گیلریاں ہیں اور آرٹ کے تیس لاکھ نمونے یہاں رکھے گئے ہیں اس گیلری کو دیکھنے کے لئے 15 میل چلنا پڑتا ہے۔

آرٹ کے ابتدائی نمونے

دنیا میں آرٹ کے ابتدائی نمونے جنوبی فرانس کے علاقے لاسکادس کی غاروں میں کندہ جانوروں کی تصویروں کو تصور کیا جاتا ہے اس کے علاوہ جنوبی سپین میں بھی اسی دور کے آرٹ کے نمونے دریافت ہوئے ہیں۔ جن کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دس ہزار سے لے کر تیس ہزار قبل مسیح دور کے ہیں۔

دنیا کی قیمتی ترین تصویر

لیونارڈو ڈونچی کی بنائی ہوئی تصویر "مونالیزا" دنیا کی قیمتی ترین تصویر تصور ہوتی ہے۔ یہ 1530ء عیسوی میں مکمل ہوئی تھی 1962ء میں اس کی قیمت کا اندازہ ایک کروڑ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈالر لگایا گیا یہ تصویر اٹلی کے شہر میلان کی آرٹ گیلری میں آویزاں ہے۔ ڈونچی نے یہ تصویر پہلے پہل فلورنس کے ایک نواب کی بیوی کو فروخت کرنا چاہی تھی۔ لیکن اسے یہ تصویر پسند نہ آئی تھی۔ لیکن اس واقعہ کے صرف دس سال بعد فرانس کے بادشاہ فرانسیس اول نے یہ تصویر 492 سونے کے سکوں کے عوض خریدی تھی۔ (اب ان سونے کے سکوں کی مالیت 3 لاکھ ڈالر بنتی ہے۔)

دنیا کی پہلی تجریدی تصویر

روس کے پینٹر کاسی میر مالی وچ نے 1913ء میں ایک تصویر بنائی جس کا عنوان اس نے "Took refuge in the form of the square" رکھا تھا۔ اس تصویر کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ یہ پہلی مکمل تجریدی تصویر تھی۔

دنیا کی سب سے بڑی تصویر

دنیا کی سب سے بڑی تصویر "The battle of getty slburgy" ہے۔ جو 1883ء میں پاؤل فلپوٹیکس نے اپنے 16 معاونین کی مدد سے بنائی تھی۔ یہ تصویر ڈھائی برس میں مکمل ہوئی تھی۔ اس کی لمبائی 410 فٹ، اونچائی 70 فٹ اور وزن 11,792 پونڈ ہے۔

گیارہ برس کی عمر میں مشہور ہونے والی فنکارہ

سوسزرلینڈ کی پینٹر انجلیکا کوف مین (1740-1807) اپنی عمر کے گیارھویں برس میں ہی مقبول ہو چکی تھی۔ اس کا انتقال 67 برس کی عمر میں ہوا اور ساری عمر پینٹنگ کرتی رہی۔ اس کی بنائی ہوئی تصویریں تقریباً یورپ کی تمام آرٹ گیلریوں میں موجود ہیں۔

تصویر 47 دن الٹی لٹکی رہی

ہنری میٹاس کی تصویر "Le bateau" نیویارک میوزیم آف ماڈرن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آرٹ میں 1961ء میں آویزاں کی گئی۔ یہ تصویر 47 دن الٹی لٹکی رہی۔ لیکن کسی کو خیال ہی نہیں آیا کہ یہ تصویر سیدھی نہیں ہے۔ مزے کی بات یہ ہے اس عرصے کے دوران 116,000 افراد نے یہ تصویر دیکھی۔

گورکی زبان بندی

معروف "نان اوبجیکٹو" پینٹر ارسلی گورکی نے پانچ سال کی عمر میں اس وقت بولنا چھوڑ دیا تھا۔ جب اس کا باپ گھر چھوڑ کر چلا گیا تھا اور اس نے دوبارہ بولنا اس وقت شروع کیا جب اس نے اپنے ایک استاد کو چٹان سے گرتے ہوئے دیکھا۔ وہ اسے خبردار کرنے کے لئے زور سے چلایا اور اس کی قوت گویائی لوٹ آئی۔

مجسمہ آزادی

نیو یارک میں نصب مجسمہ آزادی فرانس نے امریکہ کو تحفے میں دیا تھا۔ اس کی سب سے پہلے نمائش پیرس میں 4 جولائی 1884ء کو ہوئی تھی۔ بعد ازاں اسے کئی حصوں میں تقسیم کر کے امریکہ لے جایا گیا۔ مجسمہ آزادی کے خالق کا نام فریڈرک آگسیٹی بارتھ ہولڈی تھا۔

ایک تصویر والا فنکار

وینسنٹ وان گوکھ کی شہرت محض اس بناء پر ہے کہ پوری زندگی میں صرف اس کی ایک تصویر فروخت ہوئی تھی۔

اور پکاسو فرار نہ ہوا

دوسری جنگ عظیم کے دوران پکاسو نے پیرس میں اپنے سٹوڈیوز میں قیام کو ہی ترجیح دی، حالانکہ شدید جنگی حالات کے باعث لوگ پیرس چھوڑ کر بھاگ رہے تھے۔ پکاسو انگلینڈ، امریکہ یا کسی بھی دوسرے آزاد ملک میں آسانی سے جا سکتا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹے سے تصویریں بنوانے والا مصور

1978ء میں برطانیہ کے آرٹ کے دو محققین نے ثابت کیا کہ انیسویں صدی کے معروف مصور جان کانسٹیبل نے ایک درجن سے زائد تصاویر اپنے بیٹے سے بنوائیں اور اپنے نام سے فروخت کی تھیں۔

پکاسو کا ترکہ

پکاسو 1973ء میں مرا اور اس وقت تک اس نے 1876 پینٹنگ 1355 مجسمے، 2880 سرامکس، 11 ہزار ڈرائینگ اور خاکے اور 27 ہزار مختلف تصویری خاکے ترکے میں چھوڑے تھے جن کی مالیت کا اندازہ ڈھائی کروڑ ڈالر لگایا گیا تھا۔

پکاسو کا کمال

سپین کی بارسلونا اکیڈمی آف فائن آرٹ میں مقابلے کے امتحان میں طلباء کو اپنا کام مکمل کرنے کے لئے ایک ماہ کا عرصہ دیا جاتا تھا۔لیکن پکاسو نے صرف کی 15 برس کی عمر میں اپنا سارا کام صرف ایک دن میں مکمل کرلیا اور پہلی پوزیشن حاصل کی۔

پکاسو کی حالت زار

اپنے کیریئر کے ابتدائی ایام میں پکاسو کے پاس اتنے پیسے بھی نہیں ہوتے تھے کہ وہ کمرے کو گرم رکھنے کے لئے ایندھن خرید سکے، کمرے کو گرم رکھنے کا انتظام وہ اپنی ڈرائینگ جلا کر کرتا تھا۔

وان گاؤ کا آرٹ سے لگاؤ

وان گاؤ نے تصویر کشی کا آغاز 27 برس کی عمر میں کیا تھا۔اس سے قبل اسے آرٹ سے زیادہ لگاؤ نہ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹالین کو ترجیح

ڈچ پینٹر پیٹر پاؤل ہمیشہ اٹالین بولنے کو ترجیح دیتا تھا۔ جب کوئی خط لکھتا تو اس کے نیچے دستخط اٹالین زبان میں کرتا "پیٹرو پاولو"

ڈپریشن زدہ سرمایہ کار اور روسی پینٹنگز

1930ء میں امریکی سرمایہ کار اینڈریو میلان نے ڈپریشن کی عالم میں روس کے ہرمیتج میوزیم سے 21 پینٹنگز 70 لاکھ ڈالر میں خریدیں۔ اس وقت روس کو سرمائے کی اشد ضرورت تھی۔ اینڈریو نے پریشانی کے عالم میں روس کی یہ ضرورت پوری کر دی۔

جیکب کے پاؤں اور پکاسو کی تصویریں

پکاسو اور معروف شاعر میکس جیکب پیرس میں ایک ہی کمرے میں رہتے تھے۔ کمرے میں ایک ہی بستر تھا۔ جیکب رات کو سوتا اور پکاسو کام کرتا جبکہ جیکب دن میں کام کرتا اور پکاسو سوتا اکثر ایسا ہوتا کہ جب جیکب صبح اٹھتا تو کمرے میں بکھری ہوئی پکاسو کی تصویروں کو غنودگی کے عالم میں پاؤں تلے روند ڈالتا اور اس کے جوتوں کو تازہ تصاویر کے پینٹ لگ جاتے جو ساری سیڑھیوں پر نشان چھوڑ جاتے۔ بعد ازاں جیکب کے قدموں کے نشانات آرٹ کے ماہرین نے صاف کئے۔

ڈونچی پر الزام

لیونارڈو ڈونچی اور میشی لانگیلو پر عرصہ طالب علمی میں یہ الزام عائد ہوا کہ وہ مذہب کے طالب علموں میں کفر پھیلا رہے ہیں۔ اسی وجہ سے پوپ لیو نے ڈونچی کو اناٹومی کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے روم کے ہسپتال جانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔

امریکہ کی پہلی مجسمہ ساز

امریکہ میں پہلے پہل پیشہ ورانہ مجسمہ سازی ایک خاتون لوویل لائٹ نے شروع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تھی۔ وہ موم سے مجسمے بناتی تھی۔ اس کا ماسٹر پیس "لارڈ کیتھم "1979ء میں مکمل ہوا۔ جو اب ویسٹ فیئر ابے میں موجود ہے۔

برہنہ تصویر پر 20 برس پابندی

پاؤل امیلی کابس کی معروف برہنہ تصویر "ستمبر مارن" اس وقت نیویارک کے مٹروپولیٹن آرٹ کا میوزیم کا حصہ ہے۔ 20 برس تک اس تصویر کی نمائش پر پابندی عائد رہی تھی۔ کیونکہ جب 1912ء میں پہلی مرتبہ نمائش ہوئی۔ تو اس پر الزام لگا کہ یہ جذبات کو برانگیختہ کرتی ہے۔ اسے خفیہ طور پر روس کو فروخت کر دیا گیا۔ 1935ء تک اس کا سراغ نہ ملا۔ آخر یہ تصویر پیرس میں ایک پرائیویٹ آرٹ کولیکشن سے برآمد ہوئی اور اسے دوبارہ امریکہ لایا گیا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 12

ادب

تاریخ لکھنے پر جاگیر انعام

جب پرتگال کے معروف مورخ جو آؤ ڈی باروس (1496-1570) نے پرتگال کی تاریخ لکھی تھی تو شہنشاہ جان سوئم نے اسے 130,000 مربع میل رقبہ عنایت کیا جو برازیل کی مرانہو کی پوری ریاست کے رقبے کا مساوی تھا۔

ارنسٹ ہمیگوے کی اصطلاح

ارنسٹ ہمیگوے نے اپنے ناول ''دی سن رائیز'' میں ''گمشدہ نسل'' کی اصطلاح استعمال کی ہے جو اس نے اپنے ایک فرانسیسی دوست کے توسط سے فرانسیسی ادب سے حاصل کی اور اصطلاح نے پوری دُنیا کے ادب کو ایک نئی جہت سے روشناس کرایا۔

برٹرینڈ رسل کا نوبل پرائز

برٹرینڈ رسل فلسفہ اور ریاضی کے حوالے سے معروف تھا۔لیکن اسے نوبل پرائز ادب کے حوالے سے ملا۔

نیوٹن کا مذہبی کام

مغرب نیوٹن کو اس سائنسی خدمات سے پہچانتا ہے لیکن وہ اپنے مذہبی کام پر فخر کرتا تھا۔اس نے ڈینیل کی انجیل کی تفسیر لکھی تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکسپیر کے ڈراموں میں 20 افراد کا حصہ

شکسپیر کے ڈراموں کے بارے میں بعض محققین کا خیال ہے کہ اس نے بیشتر ڈرامے تنہا نہیں لکھے تھے بلکہ 20 افراد کی کاوشیں بھی اس میں شامل تھیں۔ ان میں فرانسیسی بیکن، سر وائیر ریلیگ اور ملکہ الزبتھ بھی شامل تھے۔

گوئٹے کی متنوع شخصیت

جان وولف گنگ وان گوئٹے جرمنی کی اہم ترین ادبی شخصیت ہے۔ اس کی زندگی میں ان کی پہچان کئی اور حوالوں سے بھی تھی۔ وہ وزیر خارجہ بھی رہا۔ ایک تھیٹر ڈائریکٹر اور ایکٹر کے طور پر بھی کام کیا۔ وہ وکیل، مصور، مائیز کمیشنر اور سائنسدان بھی رہا۔ عورتوں کے لحاظ سے خاصا بدنام تھا۔ 1784ء میں اس کی یہ دریافت کہ انسان کی ریڑھ کی ہڈی بہت عرصے میں سیدھی ہوئی۔ ڈارون کے ارتقاء کی تھیوری بھی اہم ثابت ہوئی۔

نرس کی فیس ایک سکرپٹ

ایک بار روڈیارڈ کپلنگ کا بیٹا بیمار ہو گیا تو اس نے تیماردار نرس سے خوش ہو کر اُسے اپنا ایک سکرپٹ دے دیا کہ اگر اسے پیسوں کی ضرورت پڑے تو اسے فروخت کر دے۔ کئی برسوں بعد جب نرس کو واقعی پیسوں کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس نے سکرپٹ فروخت کر دیا اور پوری زندگی اطمینان سے بسر کی۔ یہ سکرپٹ ''جنگل بک'' کا تھا۔

گورکی کی دو عملی

''سوویت انسائیکلو پیڈیا'' میں میکسم گورکی کو روسی ادب کا باوا آدم قرار دیا گیا۔ وہ اپنے ناول ''ماں'' کے باعث زیادہ معروف ہے۔ اس نے سوشلزم کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا لیکن وہ اپنی چھٹیاں عموماً نیویارک میں گزارتا تھا۔

ایملی ڈکسن کی شاعری

امریکہ کی معروف ترین شاعرہ ایملی ڈکسن کی زندگی میں اس کی صرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7 نظمیں شائع ہوئیں۔ 1886ء میں اس کی موت کے بعد اس کی ایک ہزار نظمیں دریافت ہوئیں۔ اس کا مجموعی کام 1950ء میں شائع ہوا۔

نالائق ایمی ژولا

معروف شاعر اور ادیب ایمی ژولا نے عرصہ تعلیم کے دوران فرنچ لٹریچر میں صفر نمبر حاصل کیے تھے اور جرمن میں بھی فیل ہو گیا تھا۔

ویبسٹر کی دیگر خدمات

ویبسٹر دنیا بھر میں اپنی ڈکشنری کی وجہ سے مشہور ہے۔ لیکن وہ امریکہ میں وبائی امراض کا ماہر بھی تھا۔ اس حوالے سے 1796ء میں اس کے مقالات شائع ہوئے۔

جان ملٹن کی کہانی

جان ملٹن نے اپنی شاعری کے ذریعے سیاست کی اصلاح کرنا چاہی۔ لیکن جب اسے احساس ہوا کہ یہ تو بہت مشکل کام ہے تو اس نے نثر کو ذریعہ اظہار بنا لیا۔ یہاں بھی ناکامی ہوئی تو دوبارہ شاعری کی طرف آیا اور ''پیراڈائز لاسٹ'' لکھی۔

کافکا کو نوکری کا فائدہ

فرانز کافکا معروف جرمن کہانی کار نوکری کے لئے بہت عرصہ جدوجہد کرتا رہا۔ آخر جولائی 1908ء میں اسے ایک نیم سرکاری دفتر میں نوکری مل گئی۔ یہ انشورنس کلیم کے سلسلے میں حادثات کی تحقیق کے حوالے سے نوکری تھی۔ اس نے اس شعبے میں مفصل کام کیا اور درجہ بندیاں کیں کافکا کے سوانح نگار میکس براڈ کا کہنا ہے کہ اس کا ناول ''دی ٹرائیل اور دی کیسل'' اس دور کی تحقیق سے متعلق ہے۔

خالی صفحات پر مبنی کتاب

1873ء میں مارک نیوٹن نے خالی صفحات پر مشتمل کتاب شائع کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیفرسن کی صرف ایک کتاب

امریکی ''اعلان آزادی'' کے مصنف تھامس جیفرسن نے صرف ایک کتاب لکھی تھی۔ یہ براعظم امریکہ کے حوالے سے 23 سوالات کے جوابات پر مبنی کتاب تھی۔

کیپلنگ کی غلط انگریزی

''میں معذرت خواہ ہوں مسٹر کیپلنگ کہ آپ کو اس امر کے بارے میں آگاہ کروں کہ آپ کو جملوں کا صحیح استعمال نہیں آتا۔ آپ کی زبان خراب ہے۔ یہ کسی پختہ کار لکھاری کو نہیں جچتی''۔ یہ الفاظ روڈیارڈ کپلنگ کے ایک نقاد کے ہیں حالانکہ جب یہ رائے سامنے آئی، کیپلنگ خاصا مقبول ہو چکا تھا۔

عمر خیام کی رباعیات کا ترجمہ

عمر خیام کی رباعیات 1859ء میں شائع ہوئیں تھیں اور انگریزی میں ان کا ترجمہ کرنے میں اس کی پوری زندگی صرف ہوئی۔ لیکن عمر خیام کی رباعیاں انگلش میں بے پناہ مقبول ہو گئیں۔

معروف ڈرامہ نگار کا کوئی ڈرامہ موجود نہیں

برطانیہ میں الزبتھ کے دور کا سب سے معروف ڈرامہ نگار تھامس والس تھا۔ لیکن آج اس کا ایک بھی ڈرامہ موجود نہیں۔

والٹیئر کی سائنس کے لئے خدمت

فرانس کے معروف ادیب والٹیئر نے سائنس کی بھی بے بہا خدمت کی ہے، اس نے نیوٹن کی شہرہ آفاق کتاب ''ریاضی کے اصول'' کا فرانسیسی ترجمہ کیا اور یہ ترجمہ نیوٹن کو فرانس میں معروف کرنے کا ذریعہ ثابت ہوا۔

شرمیلا شاعر

معروف انگریزی شاعر تھامس گرے (71-1716) نے 1757ء میں ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کالج کی لیکچرر شپ کی پیش کش ہوئی تھی۔ لیکن اس نے یہ پیش کش مسترد کر دی تھی۔ اس نے ساری زندگی کیمبرج میں گزار دی۔ وہ بہت شرمیلا آدمی تھا۔ اور لوگوں سے بھی بہت کم ملتا تھا۔

ولیم فالکر کی نالائقی

ولیم فالکر 1949ء کو نوبل پرائز کا حقدار قرار دیا گیا۔ لیکن اس کا تعلیمی ریکارڈ کوئی زیادہ اچھا نہیں تھا اور وہ سکول کی تعلیم بھی مکمل نہیں کر سکا تھا۔ وہ بطور بوسٹ میں اپنی نوکری جاری نہیں رکھ سکا تھا اور سارا وقت دوستوں سے گپ شپ میں گزار دیتا تھا۔

موت کے بعد کلام کی اشاعت کی اجازت ملی

ایڈورڈ ٹیلر جسے اب امریکی آبادئی دور کا اہم ترین شاعر تصور کیا جاتا ہے اس کی زندگی میں اس کی شاعری شائع کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی اور اس کی ساری شاعری اس کی موت کے بعد شائع ہوئی۔

قاتل شاعر

فرانس کے مشہور شاعر فرانسیس ولن نے ساری زندگی ڈاکے ڈالنے اور قتل و غارت میں گزاری، کئی بار اسے پھانسی کی سزا ہوئی۔ لیکن ہر مرتبہ وہ فرار ہو گیا۔ کوئی نہیں جانتا کہ وہ کب، کہاں اور کیسے مرا؟

لکھاری ہونے کی وجہ سے سزائے موت معاف

معروف انگریز ڈرامہ نگار اور شاعر بن جانسن (1637-1572) ء بطور ڈرامہ نگار اور ایکٹر کام کرتا تھا۔ 1698ء میں اس نے اپنے ساتھی فنکار کو قتل کر دیا۔ اس نے عدالت میں اپنے بچاؤ کے لئے حربہ اختیار کیا کہ اسے اس لیے معاف کر دیا جائے کیونکہ وہ لکھاری ہے اور اس کا حربہ کارگر ثابت ہوا، اور وہ موت کی سزا سے بچ گیا۔

شکسپیئر کے آخری دو ڈرامے

شکسپیئر نے اپنے آخری دو ڈرامے ''ہنری ہشتم'' اور ''ٹو نوبل کنس مین'' ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ڈرامہ نگار جان فیلچر کی معاونت سے لکھے تھے۔

''ای'' ایکبار بھی استعمال نہیں ہوا

فرانسیسی میں لکھے ہوئے معروف ناول ''دی ڈسپپر لیس'' میں ''ای'' لفظ ایک بار بھی استعمال نہیں ہوا۔ حالانکہ انگریزی اور فرانسیسی میں بہت زیادہ استعمال ہونے والا لفظ ہے۔ یہ ناول 1969ء میں لکھا گیا۔ اس سے تیس برس قبل ونجٹ لائٹ نے بھی اپنے ناول 'گاڈز بے' کا استعمال نہیں کیا تھا۔

باپ کی روح کو دیکھنے کی خواہش

لارڈ ٹینائی سن نے کئی راتیں اپنے باپ کی میت کے ساتھ گزاریں۔ وہ اس کے ساتھ ہی سوتا رہا۔ اسے امید تھی کہ وہ اپنے باپ کی روح کو دیکھ سکے گا لیکن افسوس اس کی یہ خواہش اس کی پوری نہ ہوسکی۔

او ہنری کو جیل نے کہانی کار بنا دیا

معروف امریکی افسانہ نگار او ہنری غبن کے الزام میں تین سال جیل کی ہوا کھا چکا تھا۔ جیل ہی میں اس نے لکھنا شروع کیا۔ جب وہ رہا ہوا تو 300 کہانیاں لکھ چکا تھا اور قومی شہرت حاصل کر چکا تھا۔

فلابئر کی خواہش

گیسٹو فلابئر کو اپنے ناول "مادام باوری" کی وجہ سے بہت شہرت حاصل ہوئی۔ یہ ناول حقیقت پر مبنی لو سٹوری ہے۔ جس کا مرکزی خیال ایام بلوغت کے ارد گرد گھومتا ہے۔ 1856ء میں جب یہ چھپا تو فلابئر پر عریانی، مذہب اور اخلاق کے خلاف خیالات پھیلانے کا الزام لگا اور عدالت نے فلابئر کے ناول کو سنسر کیا اور اسے چھوڑ دیا۔ اگرچہ ناول کی ہزاروں کاپیاں فروخت ہو چکی تھیں۔ لیکن فلابئر کا کہنا تھا کہ کاش! اس کے پاس اتنی رقم ہوتی کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناول کی ہر کاپی خرید لیتا اور انہیں آگ میں جھونک دیتا اور کبھی اس کا ذکر نہ سنتا۔

کتاب سے زیادہ تصویر کی رائلٹی

جب ڈی ڈبلیو گرفتھ نے جب اپنی شاہکار تصویر قوم کی پیدائش بنائی تو اس نے اس کی بنیاد تھامس ڈکسن کی کتاب ''the clansman'' پر رکھی۔ اس کے لئے اس نے ڈکسن سے 10 ہزار ڈالر کے عوض حقوق پر معاہدہ کیا۔ لیکن وہ صرف ڈھائی ہزار ڈالر ہی ادا کر سکا۔ بقایا جات کے لئے اس نے ڈکسن کو پیشکش کی کہ وہ اس تصویر میں 25 فیصد کا حصہ دار بن جائے۔ ڈکسن اس پر تیار ہو گیا۔ ڈکسن نے اس تصویر کی رائلٹی سے جتنا کمایا وہ شاید ہی کسی مصنف نے کتاب کی رائلٹی سے حاصل کیا ہو۔ یہ رائلٹی لاکھوں ڈالر میں بنی۔

ڈی ایچ لارنس کی خواہش

ڈی ایچ لارنس کا شمار بیسویں صدی کے اوریجنل لیکن متنازعہ لکھاریوں میں ہوتا ہے۔ اس کی ایک خواہش یہ تھی کہ وہ اپنے تمام کپڑے اتار کر مولیسری کے درختوں پر چڑھے۔ وہاں اچھلے کودے اور چھلانگیں لگائے۔

ایملی ڈکسن کا وطیرہ

ایملی ڈکسن جس کی شاعری آج لاکھوں دلوں کو گرماتی ہے۔ وہ زمین اور جنت کو عجیب طریقے سے ''فینٹی سائز'' کرتی تھی۔ ایک بار وہ اپنے باپ سے ملنے گئی، تو لوگوں نے اس کا عجیب وطیرہ دیکھا کہ جو لوگ اسے ملنے آئے وہ ان سے دوسرے کمرے میں بیٹھ کر باتیں کرتی تھی۔

مارک ٹوین

سیموئل کلیمنس پہلا امریکی مصنف نہیں تھا، جس نے اپنے لئے مارک ٹوین کا نام استعمال کیا۔ دراصل یہ نام سٹیم بوٹ کے ملاح کی اصطلاح تھی، وہ یہ نام دریائے مسیپی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اور ملاح کو لکھے گئے خطوط میں بطور قلمی نام استعمال کرتا تھا۔ اس ملاح کا نام ایسہا سیلر تھا جو اخبارات میں مضامین بھی لکھتا تھا۔ کلیمنس نے بعد ازاں اس نام کو اختیار کر لیا اور اسی نام سے معروف ہوا۔

اور تھامس ہارڈی دل برداشتہ ہو گیا

انگریز ناول نگار تھامس ہارڈی نے کئی ناول لکھے، جن میں ''پاگل ہجوم سے دور''، ''وحشی کی واپسی''، ''کیسٹر برج کا میئر'' اور ''ڈی ار بر ویلاز'' اہم ہیں۔ ان ناولوں پر نقادوں نے بے تحاشا تنقید کی۔ اس سے دلبرداشتہ ہو کر ہارڈی نے فکشن چھوڑ کر شاعری کرنا شروع کر دی۔ اس نے جو شاعری کی اس کی گیارہ جلدیں بنتی ہیں یہ اس نے زندگی کے آخری 32 سال میں لکھیں۔

قدیم طویل ناول

جاپانی خاتون ناول نگار مورا سیکی سیکیبو (1026ء۔ 978) کا شمار ان ناول نگاروں میں ہوتا ہے جنہوں نے دنیا کے قدیم طویل ترین ناول لکھے۔ اس ناول کا عنوان دی ٹیل آف جینجی ہے۔ لیکن یہ بہت کم لوگوں کے علم میں ہے کہ اس دور میں کئی خواتین لکھاری لکھ رہی تھیں اور وہ طویل ترین ناول لکھنا چاہتی تھیں۔ لیکن شہرت دوام صرف مورا سیکی کے کام کو ملی۔

مارکس کی روس سے مایوسی

کارل مارکس نے ایک بار اینجل کو لکھا تھا کہ میں کسی روسی پر اعتماد نہیں کر سکتا۔ جتنی جلدی روسی رستے اختیار کریں گے وہ اس سے بھی جلدی اس نظام کو توڑ بھی دیں گے۔

مارکو پولو کی قید خوش بختی ثابت ہوئی

اگر مارکو پولو کو جینیوز تاجر اغوا نہ کرتے اور ایک سال قید میں نہ رکھتے تو شاید وہ بیس برس مشرق وسطی اور مشرق بعید کی سیاحت نہ کر سکتا تھا۔ اور نہ ہی اس کے بارے میں کچھ لکھ سکتا تھا۔ جب وہ اپنے اس سفر سے واپس پہنچا وہ ہیرو بن چکا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوی نے کام دکھایا

سوئٹزرلینڈ میں چھٹیوں کے دوران چار دوستوں نے تفریح کے لئے پروگرام بنایا کہ ان میں سے ہر ایک ان چھٹیوں میں ایک خوفناک کہانی لکھے گا۔ یہ دوست پرسی بی، شیلے، جارج بائرن اور ڈاکٹر جان ولیم تھے۔ ان چاروں میں سے کوئی بھی یہ کام نہ کر سکا۔ لیکن شیلے کی بیوی میری شیلے نے یہ کام کر دکھایا۔ یہ واقعہ 1818ء کا ہے اور میری شیلے کا ناول ڈاکٹر وکٹر کلاسیک کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔

یونیورسل لائبریری

سوئس نیچریلسٹ کونارڈ وان گیسنر (65۔1516) اپنے دور کا پڑھا لکھا ترین آدمی تھا۔ اس نے یونیورسل لائبریری نامی کتاب لکھی، جس میں اس نے عبرانی، یونانی، لاطینی میں پڑھی ہوئی تقریباً 1551 نایاب کتابوں کے اقتباسات درج کئے۔

شیکسپئر کی سالانہ آمدنی 20 پونڈ

ولیم شیکسپئر کی ڈراموں سے حاصل ہونے والی سالانہ آمدنی صرف 20 پونڈ بنتی تھی اور شیکسپئر نے مجموعی طور پر 37 ڈرامے لکھے۔

ایوان آزادی کا مصنف

جب تھامسن جیفرسن نے "ایوان آزادی" لکھا تو اس کے متعلق کانگریس کی آئینی کمیٹی کے ممبران اور اس کے چھ دوستوں کو علم تھا۔ اس کی مشہور دستاویزات کے مصنف کے بارے میں لوگوں کو 1784ء میں جا کر علم ہوا۔ جب یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔

صرف دو آدمیوں کا کام

نیویارکر میگزین کو ہر سال ڈھائی لاکھ مضامین، کارٹون، کہانیاں اور لطیفے موصول ہوتے ہیں۔ جن کا صرف دو آدمی جائزہ لیتے ہیں اور ہر سال صرف 110 سے 120 تک مضامین اور کہانیاں شائع ہوتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 13

فیشن

فیشن پرست گاندھی

گاندھی جی شروع سے ہی ہندوستانی اقدار کے دلدادہ نہیں تھے ان پر ایک وقت یہ بھی آیا کہ عمر کے سولہویں برس میں انگلش سوسائٹی کے شریفانہ اطوار اختیار کرنے کے لئے موہن داس گاندھی نے ٹائی کو باندھنے اور بالوں کو سنوارنے میں کئی گھنٹے گزارنے شروع کر دیے اور ڈانس اور موسیقی کی بھی باقاعدہ کلاس لینا شروع کر دی۔

19000 پرفیوم

ماہرین خوشبویات نے اب تک 19000 مختلف خوشبوئیں تیار کی ہیں جن میں میں سے کئی خوشبوؤں کی شدت بارہ گنا زیادہ ہے۔

غریبوں پر فیشن کی پابندی

یورپ میں نشاۃ ثانیہ سے پہلے قانون کے مطابق نچلے طبقے کے کسی فرد کو فیشن کرنے کی اجازت نہیں تھی تا کہ سماجی امتیاز برقرار رہے۔ انگلستان کی ملکہ الزبتھ اول نے عام لوگوں کو کلف دار کپڑے پہننے سے منع کر رکھا تھا اور خاص طور پر فلورنس میں نچلے طبقے کی خواتین کو مختلف اشکال کے بٹن والے کپڑے استعمال کرنے کی اجازت نہیں تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لمبی گردن کا فیشن

برما کے لوگ یقین کرتے ہیں کہ لمبی گردن خوبصورت ہوتی ہے جب عورت جوان ہوتی ہے وہ پیتل کا ایک چھلا (رنگ) اپنی گردن میں ڈال لیتی ہے سال گزرنے کے بعد چھلے بڑھتے رہتے ہیں یہاں تک کے گردن مطلوبہ حد تک لمبی اور خوبصورت ہو جاتی ہے وہ اپنے پاؤں میں بھی پیتل کے چھلے پہنتی ہیں اور روزانہ 20 پاونڈ پیتل اٹھا کر چلتی ہے

قدیم رومال

ایک کلاسیکی ورثہ جو یورپ کی نشاۃ ثانیہ کے دوران دریافت ہوا وہ ایک رومال تھا یہ رومال رومن لوگ استعمال کرتے تھے وہ عموماً دو رومال استعمال کرتے تھے ایک رومال اپنی بائیں کلائی پر اور ایک اپنی کمر یا گردن کے گرد باندھ لیتے تھے 15 ویں صدی میں اس رومال کو محفوظ کرنے کے بارے میں خصوصی قوانین بنائے گئے۔

چار سے زیادہ جوڑوں پر پابندی

14 ویں صدی عیسوی میں فرانسیسی حکمران فلپ نے نوابوں امراء اور ان کی بیگمات کو چار سے زیادہ کپڑوں کے جوڑے رکھنے پر پابندی عائد کر رکھی تھی۔ کنواری لڑکیوں کو صرف ایک جوڑا رکھنے کی اجازت تھی۔ یہ الگ بات ہے کہ انہوں نے ورثے میں حویلیاں پائی ہوں تاہم اس کے اس فرمان نے جوتوں پر کوئی پابندی نہیں لگائی اور اس طرح فرانس میں جوتے خوش پوشاکی کی علامت سمجھے جاتے تھے اپنے موجد کے نام پر جوتے پولین کہلاتے تھے ان جوتوں کی لمبی نوک ہوتی تھی۔ شہزادوں اور امراء کے جوتوں کی نوک کی لمبائی 2 فٹ جب کہ اس سے نچلے طبقے کے امراء کے لیے ایک فٹ اور سب سے نچلے طبقے کے لیے ان جوتوں کی نوک 1/2 فٹ لمبی ہوتی تھی ایسے جوتوں نے نپولین کی جنگ کے دوران فرانسیسی فوجیوں کے لیے بہت مشکلات پیدا کیں ان مشکلات کو دور کرنے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے انہیں جوتوں کی نوکیں کٹوانا پڑیں تاکہ وہ میدان جنگ سے باآسانی بھاگ سکیں۔

سنہری پتری والی مچھلی

قرون وسطی تک غوطہ خور بحراوقیانوس کے ساحلی علاقوں سے مچھلی کے کانٹوں سے سنہری پتریاں جمع کرتے تھے پین مچھلی اپنے آپ محفوظ رکھنے کیلئے ان پتریوں کا استعمال کرتی ہے بائیس کہلانے والی یہ پتریاں پرتکلف کپڑوں، سونے کے لباس اور خواتین کے دستانے بننے میں کام آتیں اور یہ دستانے بہت عمدہ ہوتے۔ اس گمشدہ فن کی مثالیں آج بھی عجائب گھروں میں موجود ہیں اور اس کی پکڑنے کی نرمی اور مضبوط رنگ آج بھی اپنی مثال آپ ہیں۔

بالوں کو رنگنے کا فیشن

یورپ کی نشاۃ ثانیہ کے دوران وینس میں سنہرے بالوں کا رواج اس قدر مقبول ہوا کہ کوئی یورپی خاتون ایسی دکھائی نہ دیتی تھی جس نے اپنے بال نہ رنگوائے ہوں خواتین اپنے بالوں کو رنگنے اور پالش کرنے میں کئی گھنٹے گزارتیں یہاں تک کہ وہ اپنے بالوں میں مطلوبہ دھاتی چمک حاصل کرلیتیں جوکہ وقت کی اہم ضرورت تھی۔

فیشن پرٹیکس

1809 میں جیمز میڈیسن کی بیوی ڈولی نے جسے شاندار تفریح سے محبت تھی فرانس سے ایک جہاز پر فیشن کا مختلف سامان منگوایا اس پر 2000 ڈالر درآمدی ٹیکس ادا کیا گیا تھا۔

نیلی وردی کے خلاف احتجاج

امریکہ میں پولس اور ڈاکیوں نے سول وار کے بعد نیلی وردی پہننے سے انکار کر دیا۔ 1844ء میں نیویارک کی پولیس نے نیلی وردی کے خلاف احتجاجی ہڑتال کی ان کی مخالفت کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ وہ نیلی وردی پہننے کو غلامی کی علامت سمجھتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوتے کی مربع نما نوک

15 ویں صدی کے آخر میں فرانس کے چارلس ہشتم نے ایک ایسا جوتا متعارف کروایا جس کی نوک مربع نما تھی اور یہ بطخ کی چونچ سے مشابہ تھی چارلس ہشتم نے اپنے پاؤں کی چھ انگلیوں کو چھپانے کے لیے جوتوں کے اس فیشن کو فروغ دیا تھا۔

کپڑوں کی کہانی

اگر چہ اونی کپڑے انسان کے قدیم پہناوؤں میں سے ہیں۔ اہل بابل نے 4000 قبل از مسیح میں سب سے پہلے ان کا استعمال شروع کیا۔ جبکہ امریکہ میں 1540ء تک اونی کپڑے غیر معروف تھے جب کورائیڈو اپنی سیاحت کے بعد جنوب مغربی شمالی امریکہ میں اسپین سے چند بھیڑیں لے کر آیا تو 1609ء میں اعلیٰ فوجی افسران نے برطانوی بھیڑیں درآمد کیں اس طرح اونی کپڑے سولہویں صدی کا مقبول عام فیشن بن گئے۔ مختلف رنگوں کے اونی کپڑوں کا فیشن اس قدر عام ہوا کہ جرمن بھی اس کے دلدادہ ہو گئے اور انہوں نے لمبے کھلے کشادہ کٹی ہوئی برجیس کوٹ نما لباس پہننا شروع کر دیا۔ وہ اس لباس کی تیاری کے لیے کم از کم 20 گز اونی کپڑا استعمال کرتے تھے۔ اس لباس میں لگی چوڑی پٹیاں گھٹنوں تک لٹکتی رہتی تھیں۔

بالوں کی دیکھ بال

1829ء میں جب مسز لیڈیا چائلڈ نے اپنی کتاب " کفایت شعار گھریلو خاتون " تصنیف کی تو بالوں کی دیکھ بھال آج کل کی جدید طریقہ کی دیکھ بھال سے قطعی مختلف تھی اس وقت بالوں کی صفائی اور بالوں کو مضبوط رکھنے کے لیے گنے کی شراب کو بہترین سمجھا جاتا تھا۔ اور برانڈی (انگور کی شراب) بالوں کی جڑوں کو مضبوط بنانے کے لیے اہم علاج تصور کی جاتی تھی۔

میڈلین کے آداب میزبانی

ڈولی میڈلین نے وائٹ ہاؤس میں آداب میزبانی میں فراخ دلی اور خوش لباسی میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نت نئے طریقے متعارف کروائے۔ اس کے یہ آداب میزبانی آج بھی وائٹ ہاؤس کی روایات کا حصہ ہیں۔

پیرس، فیشن کا دارالخلافہ:

پیرس آج دنیا میں نت نئے فیشن متعارف کروانے کے حوالے سے معروف ہے۔ یہیں سے لباس، جوتوں اور میک اپ کے علاوہ کھانوں کے نت نئے فیشن بھی سامنے آتے ہیں۔ جو بہت جلد پورے یورپ کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ لیکن آپ کو یہ جان کر یقیناً حیرانی ہوگی کہ صرف ڈیڑھ صدی قبل پیرس جہالت کے گھٹاٹوپ اندھیرے میں ڈوبا تھا اور یہاں فیشن تو کجا لوگ اپنی پرانی گھسی پٹی روایات کو چھوڑنے کے لئے تیار نہ تھے۔ آخر نپولین کا عہد شروع ہوا، جس نے پیرس کی کایا کلپ کر کے رکھ دی۔

نائٹروجن آکسائیڈ کا نشہ:

نشہ آور ادویات کے طور پر کیمیکل کا استعمال اتنا نیا نہیں۔ نائٹروجن آکسائیڈ 1800ء میں دریافت کی گئی۔ اس کے استعمال کے بعد جب اس کے ذریعے سانس لیا جاتا تو چکرا دینے والی، مخمور کر دینے والی اور اعصاب کو پرسکون کر دینے والی کیفیات طاری ہو جاتیں۔ اس گیس کے زیر اثر لوگ احمقانہ طور پر ہنسنے لگے تو یہ گیس ہنسانے والی گیس کے نام سے مشہور ہوگئی۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ تھا کہ کچھ دیر کے لئے اس طرح پارٹی ترتیب دی جاتی کہ لوگ اس کے اردگرد بیٹھ کر اس کے دھوئیں کو سانس کے ذریعے محسوس کرتے۔

یورپ میں نہانے کا رواج:

یورپ میں 1000 سال تک نہانے کا کوئی رواج نہ تھا اور یورپ میں کسی شخص کا نہانا ایک اچھنبے سے کم نہ سمجھا جاتا تھا۔ عیسائی راہبوں کے مطابق جسم کو بے پردہ کرنا سخت گناہ تھا۔ خواہ اپنا ہی جسم کیوں نہ ہو یہی وجہ تھی کہ انگلینڈ میں 1641ء تک صابن سازی کا تصور نہ تھا اس سلسلہ میں عیسائی مذہب نے کوئی خاص رکاوٹ نہ کھڑی کی البتہ صابن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سازی کی ترقی میں ایک رکاوٹ حکومتی پابندیاں اور بھاری ٹیکس تھے جنہوں نے صابن سازی کی صنعت کی نشو ونما بہت حد تک آہستہ کردی۔

شادی کے لئے عمر

کم عمری شادیوں کا تناسب انیسویں صدی سے پہلے قدرے مختلف تھا 1890ء میں امریکہ میں مردوں کی پہلی شادی کی عمر 26 سال تھی جب کہ آج اس کے لئے اوسط عمر 23 سال ہے جبکہ خواتین کی شادی میں اس کی شرح 22 سال تھی آج کل یہ شرح 21 سال سے بھی کم شمار کی گئی ہے۔

اپنا چاقو ساتھ لاؤ

قرون وسطی کے زمانے میں انگلستان میں عشائیے میں شریک مہمان اپنے چاقو خود لے کر آتے تھے۔ چاقو فراہم کرنا میزبان کی ذمہ داری نہ تھی کانٹے بھی سولہویں صدی سے پہلے زیر استعمال نہ تھے انگلستان میں اور چاقو اور کانٹے کی جوڑی سولہویں صدی سے پہلے عام استعمال میں نہ تھی۔

کھلے سینے کا فیشن

انگلینڈ کے شہر ٹوڈر میں کھلے سینے اور کلائیوں تک مکمل بازو کا فیشن پاکیزگی کی ایک علامت سمجھے جاتے تھے یورپ میں خواتین نے اپنے ہیٹ پر لائٹنگ راڈز کا استعمال شروع کیا۔

لمبے ہیٹ کا رواج

1418ء میں خواتین کے ہیٹ اس قدر لمبے ہوتے تھے کہ وینس کی شاہی حویلی کے شاہی دروازے نے مزید اونچا کر دیا کیونکہ کے ملکہ کا حکم تھا کہ درباری کواتین بغیر سر جھکائے اس دروازے کے نیچے سے گزر سکیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 14

بچے

انٹارکٹکا کا پہلا بچہ

جنوری 1978ء تک دنیا کے ساتویں براعظم انٹارکٹیکا میں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا تھا۔ جنوری 1978ء وہ مہینہ ہے جب انٹارکٹیکا میں قائم کیے گئے ارجنٹینا کے فوجی بیس کیمپ میں ایمیلو مارکو نامی پہلا بچہ پیدا ہوا

بچوں کے سر کو چپٹا کرنے کا رواج

چینیوک انڈین قبیلے میں شیر خوار بچوں کے سر کو چپٹا کرنے کا رواج ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک سال تک بچے کے سر کو دو تختوں کے درمیان باندھ کر رکھتے ہیں۔

امریکہ کے محنت کش بچے

اس صدی کے وسط تک امریکی صنعت و تجارت میں تقریباً بیس لاکھ بچے کام کرتے تھے۔ ان میں سے بیشتر بچے کیمیائی صنعتوں سے منسلک تھے جہاں انھیں رات دو بجے سے کام شروع کرنا پڑتا تھا اور بیشتر بچے ایسے تھے جن کے تن پر کوئی کپڑا بھی نہ ہوتا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھاری ترین بچے

1829ء میں امریکہ میں تین سالہ دو جڑواں بہنیں سوسن اور ڈیپر اٹرپ کا وزن بالترتیب 205 اور 124 پونڈ ریکارڈ کیا گیا تھا 1892ء میں پولیس نے اندزہ لگایا تھا کہ نیویارک سٹی کی گلیوں میں تقریباً دس ہزار ایسے آوارہ بچے گھومتے پھرتے ہیں جو گھروں سے بھاگے ہوئے ہیں۔

بچوں کی شراب نوشی

1632ء میں انگلینڈ کے ناروچ میں واقع بچوں کے ہسپتال میں فی بچہ دو گیلن خمیر کی شراب فی ہفتہ دی جاتی تھی۔

پریوں کی کہانیاں

ہنیس کرسٹن کی پریوں کی کہانیوں پر شدید ردعمل کا اظہار کیا گیا کیونکہ یہ بچوں کے لیے نقصان دہ اور ناموزوں تھیں۔ یہ کہانیاں مثبت طریقے سے بچے کے ذہن کو نقصان پہنچانے کی کوشش تھیں۔

بچوں کے اغواء کا سب سے بڑا واقعہ

سترھویں صدی کے ابتدا میں تقریباً 1000 سے زائد بچے یورپ میں اغواء کیے گئے اور بحری جہاز کے ذریعے امریکہ بھیجے گئے جہاں انہیں ہمیشہ کی غلامی میں دے دیا گیا۔

روزویلٹ کی ماں

فرینکلن ڈیلینو روزویلٹ اور فرینک لوئیڈ رائٹ کی مائیں اپنے بچوں کے پیدا ہونے سے قبل ان کے بارے میں پریقین تھیں۔ فرینک کی پیدائش سے پہلے مسز فرینک نے اس کے کمرے کی دیواروں پر درجنوں (مقدس احکامات اور اصول) کندہ کروا دیے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسز روز ویلٹ مکمل یقین تھا کہ اس کا بچہ بڑا آدمی بنے گا اس نے اپنے بچے کے مستقبل کے کپڑوں اور سکول کی کتابوں کی بھی اسی حوالے سے تیاری کی تھی۔ جب وہ امریکہ کا صدر بن چکا تو اس کی ماں کی عمر 80 سال سے زائد تھی تو فرینکلن روز ویلٹ (1882 سے 1945ء) نے یہ بیان دیا کہ وہ پوری زندگی میں ایک مرتبہ بھی گھر سے باہر نہیں نکلتا تھا جب تک اس کی ماں اس سے یہ دریافت نہ کر لیتی "فرینکلن کیا تمہیں یقین ہے کہ تم اپنا بہترین لباس زیب تن کیے ہوئے ہو"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 15

پرندے

گلوکار پرندے

ماسوائے چند پرندوں کے کوئی بھی پرندہ زمین پر بیٹھ کر نہیں گاتا۔ وہ یا تو اڑنے کے دوران گاتے ہیں یا پھر زمین سے ابھری ہوئی کسی چیز پر بیٹھ کر گاتا ہے۔ ان پرندوں میں ٹرن سٹون اور کچھ امریکی چڑیاں شامل نہیں ہیں۔

سب سے اونچا پرندہ

دنیا کا سب سے اونچا پرندہ موا تھا۔ یہ اڑ نہیں سکتا تھا۔ اس کا وطن نیوزی لینڈ تھا۔ اور 400 سال پہلے یہ ناپید ہو گیا تھا۔ اس کی اونچائی گیارہ فٹ تھی۔ اس کی ایک ٹانگ کی لمبائی ایک گز کی ہوتی تھی۔

پرندوں کے انڈے

پرندے کے انڈے کی زردی، سفیدی کی لڑیوں سے منسلک ہوتی ہے۔ انڈوں کے سینے کے دوران یہ لڑیاں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور ماں کو زردی درمیان میں رکھنے کے لئے انڈے کو محوری گردش میں لانا پڑتا ہے۔

پروں کا پھیلاؤ

تمام اڑنے والے پرندوں میں قابوس وہ پرندہ ہے۔ جس کے پروں کا پھیلاؤ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے زیادہ ہے۔ وہ اپنے پر 10 سے 12 فٹ تک پھیلا سکتا ہے۔ یہ پرندہ بحرِ اوقیانوس کی تیز ہواؤں میں زندگی گزارنے میں ماہر ہے کہ ایک مرتبہ جب چھوٹا قابوس اپنی پیدائش کے بعد جزیرہ سے پرواز لیتا ہے تو دو سال تک زمین کو نہ چھوتا اسے اپنے پروں کی مخصوص بناوٹ کی وجہ سے اڑنے کی مہارت میں عبور حاصل ہے۔ اس کی خوراک کا زیادہ تر انحصار مچھلیوں پر ہے اور سطح آب پر مردہ حالت میں تیرتی مچھلیوں کو خوراک نہیں بناتا۔

شکسپیئر کے پرندے

ایک امریکی معروف سوشل ورکر ایوگن شیفلن نے 1890ء میں ایک ایسا منصوبہ شروع کیا تھا جس کا مقصد ان تمام پرندوں کو امریکہ لانا تھا۔ جن کا ذکر شیکسپیئر نے کیا تھا۔

ہنس "V" کی شکل میں اڑتے ہیں

ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرنے والے ہنس توانائی بچانے کے لئے V کی شکل میں اڑتے ہیں۔ ایک ہنس کے پر ہوا کو تیزی سے چیرتے ہوئے ہوا میں بجلی کا سا ارتعاش چھوڑتا ہے۔ دیگر پرندے اس برقی لہر سے مزید تیز اڑنے میں مدد حاصل کرتے ہیں۔ یہ رہنما ہنس اختیار کرتا ہے۔ ہجرت کے دوران ہنس رہنما بننے کے لئے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔

پرندوں کی خوراک

زندہ رہنے کے لئے ہر پرندے کو کم از کم اپنے وزن کے نصف کے مساوی کھانا پڑتا ہے۔ چھوٹے پرندوں کو اس سے بھی زیادہ خوارک کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر لال چڑیا کی روزانہ خوراک 40 کینچوؤں پر مشتمل ہے۔ جبکہ ایک کینچوے کی لمبائی اوسطاً ایک انچ ہوتی ہے۔

سب سے بڑا انڈہ

پرندوں کے انڈوں میں سب سے بڑا انڈہ شترمرغ کا ہے۔ شترمرغ کا انڈہ چھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے آٹھ انچ لمبا ہوتا ہے۔ اس کی جسامت اور خول کی حد درجہ موٹائی کی وجہ سے اس کو صحیح طریقہ سے ابالنے میں 40 منٹ درکار ہیں۔

پرندے اور بحری سفر

قدیم دور میں بحری جہازوں کو پرندوں کی نقل و حمل پر انحصار کرتے ہوئے چلایا گیا تھا۔ بہت سے پہاڑی کوؤں کو ساتھ لے جایا جاتا اور انہیں یہ فرض کرتے ہوئے ایک ایک کر کے رہا کر دیا جاتا کہ وہ مغرب کی سمت اڑ ئیں گئے تو بحری جہاز مغرب کی طرف سفر جاری رکھتے۔

ترکی مرغی کی تربیت

ترکی مرغی اپنے نوزائیدہ چوزے کو کھانا کھانے کی تربیت دیتی ہے۔ بصورت دیگر یہ بھوکوں مر جائیں۔ شکاری لوگ خوراک کو یہ سوچ کر پھیلا دیتے ہیں کہ چھوٹے چوزے ان پر ٹھونگیں ماریں گے۔ بارش کے طوفان کے دوران ترکی مرغیاں اوپر دیکھنے کے لئے اپنے منہ کھول لیتی ہیں اور نتیجتاً بہت سی مرغیاں ڈوب جاتی ہیں۔

گدھ کی عادت

گدھ کی یہ عادت اس کی مشہوری کا باعث ہے کہ وہ اپنے شکار کی ہڈیاں 200 فٹ سے اونچی چٹانوں پر لے جاتا ہے۔ اور وہاں ان کے اندر کا گودا کھانے کے لئے ہڈیوں کو پاش پاش کر دیتا ہے۔ یہ واحد پرندہ ہے جو اپنے شکار کے ساتھ ایسا سلوک کرتا ہے۔

سریلے پرندے

بہت سے گیت گانے والی پرندے اپنی ہی قسم کے بالغ پرندوں کا گانا سن کر گانا سیکھتے ہیں۔ اگر انہیں بالغ پرندوں سے علیحدہ کر دیا جائے تو مسحور کن گانا گانے کی بجائے عجیب و غریب قسم کے سر تخلیق کریں گے۔ لیکن اگر کسی پرندے کو کسی دوسرے قسم کے پرندے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے سکھوایا جائے تو کسی دوسری زبان پر عبور حاصل کر سکتا ہے۔

پینگوئن سے مشابہہ پرندہ

کسی وقت میں ''گیر فول'' کینیڈا، آئس لینڈ، گرین لینڈ، اور شمالی یورپ کے سمندر کے چٹانوں والے علاقے میں بہت زیادہ پائے جاتے تھے۔ یہ پینگوئن سے مشابہہ ہوتے تھے اور یہ بھی بغیر اڑنے والے پرندے ہیں۔ گیر فول بارک اپنے انڈوں اور جلد کی وجہ سے مشہور تھے۔ آخری بارک کو جون 1844ء میں پکڑ کر ذبح کیا گیا۔

سرخ پرندے کی پھڑ پھڑاہٹ

سرخ گلے والا hummingbrid اپنے پروں کو ناقابل یقین رفتار سے پھڑ پھڑاتا ہے۔ یہ ایک سیکنڈ میں 50 سے 70 مرتبہ اپنے پروں کو پھڑ پھڑاتا ہے۔ اگر ایک 170 پاونڈ وزنی شخص hummingbrid کے تناسب سے توانائی خرچ کرے تو اسے 285 hummingbrid پاؤنڈ زیادہ کھانا پڑے گئے یا اس کے وزن سے دو گنے آلو اپنے وزن کو برقرار رکھنے کے لئے کھانا پڑیں گئے۔

جنگ میں پرندوں کا کردار

پرندوں میں پہلی جنگ عظیم کے ہوائی معرکوں میں بہت اہم کردار ادا کیا ان کے سننے کی تیز حس کی وجہ سے طوطوں کو ایفل ٹاور پر متعین کیا جاتا تا کہ وہ تیزی سے آگے بڑھنے والے جنگی طیاروں کے متعلق آگاہ کر سکیں۔ طوطے انسانی ذریعوں سے بہت پہلے ان جنگی طیاروں سے آگاہ کر دیتے تھے۔

کبوتری کی مجبوری

ایک مادہ کبوتر اس وقت تک انڈے نہیں دے سکتی جب تک وہ اکیلی ہو۔ اس کی بیضہ دانی صرف اسی صورت میں کام کر سکتی ہے جب وہ کسی دوسرے کبوتر کو دیکھ لے۔ اگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی دوسرا کبوتر یا کبوتر دستیاب نہیں تو آئینہ میں اس کا اپنا عکس ہی اس مقصد کے لئے کافی ہے۔

سب سے بڑا انڈہ

کسی بھی مخلوق کے دیئے گئے انڈوں میں سب سے بڑا انڈہ مڈا گاسکر کے اپی ائرین نامی پرندے کا ہوتا تھا۔ یہ مخلوق اب ناپید ہو چکی ہے۔ یہ انڈہ 9.5 انچ چوڑا اور 13 انچ لمبا تھا۔ اس کا وزن 13 کلو تھا۔

ایڈیسن کا شوق

تھامس ایڈیسن کو پرندے رکھنے کا بہت شوق تھا۔ اس کے پاس 5000 پرندوں کا ذخیرہ تھا۔

پیغام رساں کبوتر

1840ء تک کبوتر: امریکہ پہنچنے والے بحری جہازوں سے یورپ کی خبریں بحیرہ اوقیانوس کے ساحل ہیلی فیکس سے امریکی دارالحکومت تک لے جاتے تھے۔

ہدہد کی خوراک

ہدہد اپنے لئے خوراک تیار کرنے کے لئے چونچ کا استعمال کرتا ہے اور درختوں سے گھونسلوں کی رسوئی کے ذریعے چھیلتا ہے۔ دیگر پرندے اپنے جوڑے کو لبھانے کے لئے گاتے ہیں مگر ہدہد اپنی چونچ کے ذریعے پیدا ہونے والی گونج دار مگر خشک آواز پر مائل کرتا ہے۔ اس کی چونچ کے ذریعے ٹک ٹک سے اتار چڑھاؤ کے ذریعے یہ اپنے علاقے کی پہچان کرتا ہے اور اپنی مادہ پیدا ہونے والے کو بھی اپنی جانب اسی طریقے سے مائل کرتی ہے۔

ہارن بل کی چالاکی

نقرئی گانوں والی ہارن بل شکاریوں سے بچنے کے لئے گھونسلہ بنانے کے لئے گھنے درخت کا انتخاب کرتی ہے۔ اور اپنے آپ کو اس وقت تک اس گھونسلہ میں بند رکھتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی چھال اور رز کی جمع شدہ اشیاء سے جب یہ گھونسلہ کا داخلی سوراخ بند کر دیتی ہے تو ایک بہت ہی چھوٹا راستہ بچتا ہے جب تک اس کے بچے بڑے نہ ہو جائیں۔ وہ کیچڑ درخت یہ 3 ماہ کے عرصہ کے دوران خود بھی اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی دن میں دس مرتبہ کھانا کھلاتی ہے۔ مادہ ہارن بل گرد اور پرانے پر گھونسلے سے باہر پھینک کر اسے صاف ستھرا رکھتی ہے۔ جب بچے پوری طرح نشو ونما پا لیتے ہیں تو یہ اپنے گھونسلہ کی دیوار گرا دیتی ہے اور بچوں سمیت باہر نکل آتی ہے۔ ماں اس دوران اتنی موٹی ہو چکی ہوتی ہے کہ وہ بمشکل ہی اُڑ سکتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 16

جانور

زرافے کا فشار خون

زرافے کا فشار خون ایک صحتمند شخص سے دو سے تین گناہ زیادہ ہوتا ہے یہ فشار خون شاید دنیا میں بلند ترین ہے، کیونکہ زرافے کی گردن 10 سے 12 فٹ طویل ہے اور اس کے دل کا خون پورے جسم میں منتقل کرنے کے لیے بڑی قوت کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ کام وہ دماغ سے آنے والی کیروٹڈ شریان کے ذریعے کرتا ہے۔ زرافے کا دل بہت بڑا ہوتا ہے یہ دو فٹ لمبا اور 25 پاونڈ وزنی ہوتا ہے اس کے دل کے گرد تین انچ موٹی دیوار ہوتی ہے۔

بوڑھوں اور مگرمچھوں کی مشترک خصوصیات

بوڑھے لوگوں اور مگرمچھوں میں کچھ خصوصیات مشترک ہوتی ہیں کم از کم سُننے کی خصوصیات تو بالکل مشترک ہیں۔ ان کی قوت سماعت 4000 مرتعش فی سیکنڈ ہوتی ہے۔

سرخ اسفنج کی خصوصیت

اسفنج کی ایک قسم سرخ اسفنج ہے اسے کپڑے کے ایک چھوٹے ٹکڑے کے ذریعے اتنا دبا کر ہزاروں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں ٹکڑوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے اور اس کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں جوڑ دیا جائے تو یہ پھر زندہ ہو جاتے ہیں۔

جانور کو پکا کر کھانے کا آغاز

چار ہزار سال قبل جانوروں کو پکا کر کھایا جاتا تھا۔ قدیم مقبروں پر بنائی گئیں تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصری داغ دار جانوروں کی چربی جلایا کرتے تھے۔

نام کے برعکس خصوصیات

گھنٹی کی دم والی بلی، چلاتی مچھلی، آگ کی تتلی، شیشے کا سانپ، اور سینگھوں والا بدشکل مینڈک یہ ایسے جانور ہیں جن کا ان کے نام کی حامل خصوصیات سے کوئی تعلق نہیں۔ چلاتی مچھلی ایک خول دار جانور ہے آگ کی تتلی بھڑوں کی ایک قسم ہے جب کے شیشے کا سانپ اور سینگھوں والا بدشکل مینڈک نیولے کو کہا جاتا ہے۔

وڈ چک کی نیند

جاڑے میں نیند کی حالت میں ایک Wood Chuck ایک گھنٹہ میں 10 مرتبہ سانس لیتا ہے جبکہ بیداری میں Wood Chuck ایک گھنٹے میں دو ہزار ایک سو مرتبہ سانس لیتا ہے۔

چھوٹا ترین ممالیہ

شمالی امریکہ کا سب سے چھوٹا ممالیا "shrew" ہے جو تمام افاریا میں سے ایک ہے چھوٹی دم کی قسم والا "shrew" اپنے سے دو گنے وزن والے جانور پر بھی حملہ کر سکتا ہے۔ وہ اپنے لعاب دہن کے غدود سے خارج کردہ رطوبت سے انہیں زہریلا کر دیتا ہے اور ہڈیوں سمیت کھا جاتا ہے تجربات سے ثابت ہے کہ چھوٹی دم والے "shrew" کے غدود میں اتنا زہر ہوتا ہے کہ وہ اس سے 200 چوہوں کو ختم کر سکتا ہے۔

دریائی گھوڑے

دریائی گھوڑے پانی کے اندر سانس لیتے ہیں اور دریا میں ہی بہتر نشو ونما حاصل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں تاہم قدرے چھوٹے دریائی گھوڑے وقتاً فوقتاً خوراک حاصل کرنے کے لیے اوپر جاتے ہیں۔

شیر کی سواری

قبلائی خان کے دور حکومت میں چین کے لوگ شکار پر جانے کے لیے شیر بطور سواری استعمال کرتے تھے۔ وہ لوگ بڑے جنگلی جانوروں کے تعاقب کے لیے بڑی بڑی بلیوں کو تربیت دے کر جنگلی بھینسوں کو ریچھوں سے بچاتے بلیاں اس وقت تک وہاں موجود رہتیں کہ جب تک شکاری وہاں پہنچ نہ جاتے۔

خطرناک مینڈک

ارجنٹینا کے سینگوں والے مینڈک اتنے خطرناک ہیں کہ ان کے بارے میں لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ ایک مرتبہ گھوڑے کے ہونٹ پر بھی کاٹ لے تو گھوڑا مر جاتا ہے۔ حقیقتاً مینڈک کے منہ میں تھوڑا سا زہر بھی نہیں ہوتا۔ اس کی پہچان دراصل یہ ہے کہ یہ جانور پر اپنی جسامت کے مطابق اچھل کر حملہ کرتا ہے۔

خون آشام چمگادڑ

خون آشام چمگادڑ حقیقتاً اتنی خطرناک نہیں ہے جتنا اس کے بارے میں تصور کیا جاتا ہے۔ یہ اپنے شکار کی گردن میں سوراخ نہیں کرتی بلکہ یہ اپنے دانتوں سے کھال کو اس وقت تک کھرچتی ہے کہ جب تک خون نہیں بہہ نکلتا۔ کھرچنے کا یہ عمل اتنا شریفانہ ہوتا ہے کہ اگر شکار سویا ہو تو اسے ہوا بھی نہیں لگتی کہ چمگادڑ اپنے کام میں مصروف ہے۔

گھوڑے کی ابتداء

گھوڑا حقیقتاً ایک بہت چھوٹا جانور تھا جو ایک سوار کا بوجھ طویل عرصے تک برداشت کرنے کا متحمل نہیں ہو سکتا تھا۔ جب بڑی جسامت کے پالتو گھوڑوں کی مشرق وسطی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یورپ میں جنگی مقاصد کے لیے خانہ بدوش قبیلوں نے نسل کشی شروع کی تو گھوڑے اپنی اصل شکل میں آ گئے۔

بے دم بندر

بائبل میں بے دم بندروں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اگرچہ جس دور میں بائبل تصنیف کی جا رہی تھی ان دنوں اس نام کا کوئی جانور نہ تھا جسے آج بے دم جانور کہا جاتا ہے۔ بے دم کا بندر جس کا ذکر بائبل میں کیا گیا ہے ایک وحشی بندر ہے جسے بے دم کہا جاتا ہے جب افریقی بندر اور گوریلا جیسے جانور دریافت ہوئے تو انہیں انسان نما بے دم بندر کہا جاتا تھا۔

سرمئی کتے کی رفتار

تیز ترین سرمئی شکاری کتے کی رفتار 41.7 میل فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے جاننے میں آیا ہے کہ اس جانور کو پالنے کا شوق چھ ہزار سال قبل بھی مصر میں پایا جاتا تھا۔

اونٹوں کی دوڑ

ٹیکساس میں چونتیس اونٹوں کے ساتھ ایک مشترک فوجی مشق میں امریکی صحراؤں میں ان اونٹوں کی دوڑنے کی صلاحیت کا امتحان لینے کے بعد یہ اونٹ مغربی جنگل میں مارے مارے پھرتے رہتے یہ جیفری ڈیوس کا پالتو جانوروں کا ایک منصوبہ تھا جو چودھویں امریکی صدر فرینکلن پیرس کے ماتحت جنگی امور کا نگران تھا (یہ بعد میں خود بھی امریکہ کا صدر بنا) یہ منصوبہ ناکام ہوا مگر اونٹوں کی دوڑ کی صورت میں شہری ملازمتوں کا آغاز ہوا (ایک مختصر دوڑ میں اونٹ ایک گھوڑے کو ایک تہائی پچھاڑ سکتا ہے)۔ مصر کے لوگ بن مانسوں کو ٹیبلوں پر انتظار کرنے کا طریقہ سکھاتے تھے۔

خاکستری ریچھ کی رفتار

ایک امریکی خاکستری ریچھ ایک گھوڑے سے اوسطاً تیز دوڑ سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلر بلائینڈ کتا

ایک آنکھ والا کتا یا ہر وہ کتا جسے نابینا لوگوں کی رہنمائی کے لیے تربیت دی جاتی ہے سبز اور سرخ روشنی کو نہیں پرکھ سکتا اس لیے جب یہ اپنے ماسٹر کی گلیوں میں راہنمائی کرتا ہے تو یہ ٹریفک کا بہاو دیکھ کر بتاتا ہے کہ آیا اب آپ جا سکتے ہیں یا نہیں۔

گھوڑوں کی بار برداری کا رواج

12ویں صدی تک گھوروں کو بار برداری کے کاموں کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا تھا کیونکہ رومن وقتوں سے استعمال میں آنے والے گھوڑوں کا سائز اس قابل نہ تھا۔ گاندھوں سا گھوڑا جو" گھوڑے جا حلقہ" کہلاتا ہے اس سے نسل کشی نے گھوڑوں کو اس قابل بنا دیا کہ ان پر مزید بوجھ ڈال دیا جائے اور اس طرح گھوڑوں کو بار برداری کے لیے کام میں لایا گیا۔

اڑنے والا ممالیا جانور

چمگاڈر وہ واحد ممالیا ہے جو اڑنے کے قابل ہے "اڑنے والی گلہری" بہت تھوڑے فاصلے تک رینگ سکتی ہے۔

پڑھنے والے بندر

افریقی بندروں کو 100 سے 200 الفاظ کے ذخیرہ کی شناخت کے لئے سدھایا جا رہا ہے۔ یہ بندر صرف ونحو کے قوانین میں بھی امتیاز کر سکیں گے۔

تیز رفتار جانور

چیتا جو دنیا کا سب سے تیز رفتار جانور ہے کی زیادہ سے زیادہ رفتار 60 سے 63 میل فی گھنٹہ ہے۔ اس کی رفتار بڑھانے کی شرح بھی قابل ذکر ہے ابتدائی نقطہ سے شروع کرنے کے دو سیکنڈ کے دوران اس کی رفتار 42 میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ تاہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخت تھکا دینے والے تعاقب کے دوران یہ اپنی زیادہ سے زیادہ رفتار کو محض 300 گز کے فاصلے تک برقرار رکھ سکتا ہے۔

شیرنی شکار ہوتی ہے

شکار ہونے والے شیروں میں سے 90 فیصد تعداد شیرنیوں کی ہوتی ہے جب کہ نر شیر اپنی جان کا خطرہ مول لیتے گھبراتا ہے یا پھر سادہ طور پر یہ کہنا درست ہوگا کہ وہ آرام کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔

چکوالہ چھپکلی

چھپکلی کی ایک قسم ''چکوالہ'' تعاقب کرنے والے سے اپنے آپ کو اس طرح بچاتی ہے کہ کسی چٹان کی دراڑ میں گھس کر اپنے جسم میں اس قدر ہوا بھر لیتی ہے کہ دراڑ میں پوری طرح سما جاتی ہے اور اسے باہر کھینچنا ناممکن ہو جاتا ہے۔

دنیا کا وزنی ہاتھی

اس وقت دنیا کے سب سے بڑے افریقی ہاتھی کا وزن 7 ٹن تک ہے اسے سب سے بڑے اور ابھی تک زندہ رہنے والے زمینی ممالیا ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ تاہم اس کا وزن نو لمبی ویل مچھلی کے برابر ہے۔ بڑے بڑے زمینی ممالیا اب ناپید ہو چکے ہیں۔ اس قسم کے ہاتھی زمین سے کندھوں تک 18 فٹ بلند اور ان کا وزن تقریباً ساڑھے تیرہ ٹن ہوتا ہے۔

ارنا بھینسیں

1860ء سے 1883ء امریکہ میں ارنا بھینسوں کی کل تعداد 130 لاکھ سے کم ہو کر کچھ سو رہ گئی ہے۔

پانڈے کا وزن

پیدائش کے وقت ایک پانڈا چوہے کے بچے سے بھی چھوٹا ہوتا ہے اور اس کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن تقریباً 14 اونس ہوتا ہے۔

بندر کی قدیم ترین نسل

بندر کی قدیم ترین نسل "لیمر" (lemur) جو مڈاماسکر اور شمال مشرقی ایشیاء میں پائی جاتی ہے اس بنیاد پر کچھ رومان پرور محقق کا کہنا ہے کہ بحر ہند میں ایک براعظم ہوتا تھا جو مڈاماسکر کو ملاتا تھا

بن مانس کا قدیم تصور

قدیم زمانے میں بن مانس کے بارے میں یہ سمجھا جاتا تھا کہ یہ ثاتھ (Thath) دیوتا کے ساتھی اور حلیف ہیں ان کے مرنے کے بعد ان کی لاش کو عزت واحترام بخشتے ہوئے حنوط کیا جاتا تھا۔

مینڈک کی عجیب قسم

مینڈک کی ایک قسم "رینودر مادرمنی" اس لحاظ سے منفرد ہے کہ نر مینڈک اپنے لاروے ایک نطفی تھیلی میں لے جاتے ہیں۔ ایک نر مینڈک کے لئے باپ کا ہونا ضروری نہیں۔ یہ متعدد انڈے اکٹھے کر کے ایک تھیلی میں جمع کر دیتا ہے۔ مینڈک کے بچے اس وقت تک ان تھیلیوں میں رہتے ہیں کہ جب تک یہ پورے مینڈک نہ بن جائیں چارلس ڈارون کی دریافت کردہ مینڈک کی یہ قسم وہ واحد جل تھلیے ہیں جو اس طریقہ سے پرورش پاتے ہیں۔

لگڑ بگڑ

اپنی پہچان کے برعکس شیروں کا بچا کھچا کھانے والے بزدل لگڑ بگڑ درحقیقت بہت چست اور بہادر شکاری ہوتے ہیں جن کا شکار صحتمند و توانا جنگلی درندے بھی نہیں کرتے یہ زیبرے جو نسبتاً کمزور بے یارو مددگار ہوتے ہیں حتیٰ کہ اکثر و بیشتر یہ سو سو کلو وزنی افریقی بھینسوں پر بھی حملہ کر دیتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیرس میں بھیڑیئے

"دروازے پر بھیڑیا ہے" یہ جملہ کسی وقت میں حقیقتاً بولا جاتا تھا جب بھیڑیوں کے اکٹھ یورپ کے جنگلوں میں گھومتے پھرتے تھے حتیٰ کہ 1420ء اور 1438ء میں بھیڑیے پیرس کی گلیوں میں دندناتے پھرتے تھے۔

بھیڑیئے نے آج تک انسان پر حملہ نہیں کیا

انسان کی بھیڑیوں سے ہر قسم کے خوف اور نفرت کے باوجود یہ بات ثابت شدہ نہیں ہے کہ کسی بھیڑیئے نے کبھی کسی انسان پر حملہ کیا ہو۔ کچھ سال قبل ایک شخص سالٹ سٹیفن میری نے ایسے شخص کے لیے انعام کا اعلان کیا جو کبھی کسی بھیڑیے کے حملے کا شکار ہوا ہو مگر کوئی بھی شخص ایسا نہ تھا جس نے انعام کے لئے دعویٰ کیا ہو۔

مارکوپولو کے نام پر گھٹی

پامیر کے پہاڑی سلسلے (وسط ایشیاء میں روس، چین، اور افغانستان کی سرحدوں پر) میں سینگوں والی جنگلی بھیڑوں کے بارے میں مارکوپولو کی سرگزشت ہر نئے پڑھنے والے کو حیرت انگیز اور دلچسپ معلومات فراہم کرتی ہے۔ دوسرے یورپی لوگوں نے اس کی تقلید کرتے ہوئے ان بھیڑوں کو بذات خود دیکھا۔ اس کی اس کوشش نے قدرتی تاریخ میں اس کا مقام بنایا اور بھیڑ کی یہ قسم مارکوپولو کے نام پر آولیس پولی Ovis poli کہلاتی ہے۔

بھینسے مارنے کا ریکارڈ

معروف شکاری کوڈی نے ایک سیزن کے دوران چار ہزار آٹھ سو باسٹھ ارنا بھینسے مارنے کا دعوی کیا تھا جو ایک ریکارڈ ہے جس میں 69 بھینسیں ایک ہی دن تنہا مارنے کا ریکارڈ بھی شامل ہے۔

چڑیا کے لئے ہر وقت کھانا ضروری ہے

ہر نامیاتی جسم کے میٹابولزم کے نظام کی ساخت اس کی جسامت کے مطابق ہوتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ کچھ چھوٹے پرندوں جن میں چڑیاں بھی شامل ہیں کو ہر وقت کھانے کی ضرورت ہوتی ہے بصورت دیگر فاقہ زدگی سے یہ چند گھنٹے میں ہی مر سکتے ہیں جب کہ بڑے جانور اس سے کئی گنا عرصہ بغیر کھائے پئے زندہ رہ سکتے ہیں۔

ایک دوسرے پر انحصار

اگر یوکلپٹس کا درخت ناپید ہوتا تو koala (کوالا) بھی ناپید ہو جاتا کیونکہ یہ یوکلپٹس کے پتوں کے علاوہ اور کچھ نہیں کھاتا۔ اگر زیبروں کی آبادی ایک ہی رات میں ختم ہو جائے تو افریقی شیروں کی تعداد میں بھی تیزی سے کمی واقع ہو جائے گی۔ اسی طرح شہد کی مکھیاں اور پودوں کی مختلف اقسام جو ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں ان کا نام و نشان بھی اسی طرح مٹ جاتا۔

3 ہزار بندروں کی قربانی

پولیو کی تحقیق کی تین سالہ طویل کوشش میں تین ہزار بندر استعمال کیے گئے۔

کتوں کی تربیت

روس میں کتوں کو خام آئرن سلفائیڈ کے چھپے خزانے کھوجنے کے لئے تربیت دی جا رہی ہے۔ صدی کے پہلے سال میں، ایک باضابطہ گنتی کے مطابق ایک لاکھ کتے نیویارک کی گلیوں کو آلودہ کرنے کے ساتھ تجارت میں بھی استعمال ہوتے تھے۔

مگرمچھ کی جبڑے کھولنے کی کمزور قوت

اگرچہ ایک مگرمچھ اپنے جبڑے اتنی قوت سے بند کر سکتا ہے جو ایک آدمی کا بازو توڑنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ اس کے وہ پٹھے جو جبڑے کھولنے میں اس کی مدد کرتے ہیں بہت کمزور ہوتے ہیں اس طرح ایک عام شخص کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ ایک طاقتور مگرمچھ کا منہ پکڑ کر اسے ایک ہاتھ سے بند کر سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مگرمچھ کو لوہا کھانا پڑتا ہے

مگرمچھ کی ہاضم رطوبتیں اتنے زیادہ ہائیڈروکلورک ایسڈ پر مشتمل ہوتی ہیں کہ انہیں نیزے کی انی کے برابر چھ انچ آئرن (کسی بھی صورت میں) نگلنا پڑتا ہے۔

تسمانیہ کا آسیب

تسمانیہ میں ایک تھیلی دار جانور جسے بھیڑیا کہا جاتا ہے ایک عجیب وغریب درندہ ہے پچاس انچ لمبا اور 25 انچ لمبی دم والا یہ درندہ اپنے شکار کا خون پینے کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ کبھی کبھار اپنے شکار کے پٹھے بھی کھا جاتا ہے۔ اس کی اس عادت کی بناء پر اس چھوٹے بھیڑے کو تسمانیہ کا ''آسیب'' کہا جاتا ہے۔

جانوروں کی نیند

ہاتھی اور چھوٹی دم والے بندر پورے دن میں محض 2 گھنٹے کی نیند حاصل کرتے ہیں جب کہ گوریلے اور بلیاں ایک دن میں 14 گھنٹے سوتے ہیں۔

جانوروں کی زندگی

بڑے جانور عام طور پر چھوٹے جانوروں کی نسبت زیادہ عرصہ زندہ رہتے ہیں۔ انسان اس اصول سے مستثنٰی ہیں۔ انسان اپنے سے بڑے ممالیا یعنی گوریلوں، ہاتھیوں اور وہیل مچھلیوں سے زیادہ عرصہ زندہ رہتا ہے۔ درحقیقت ابھی تک پائے جانے والے ممالیا میں سب سے زیادہ زندگی انسان نے پائی ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ ایسا کیوں ہے؟ مگر ایسا صرف طبی ترقی کی وجہ سے نہیں ہے۔ کہ کوئی ممالیا ابھی تک اتنے عرصے زندہ نہیں رہا ہے۔

پالتو جانور

موجودہ دور کے پالتو جانور، قدیم زمانے کے لوگ بھی پالتے تھے 4 ہزار سال سے کوئی نیا جانور پالتو جانوروں میں شامل نہیں ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیل کے بال کوٹ کا کام کرتے ہیں

آرکٹک ٹنڈرا کے مقام پر پائے جانے والے مشاق بیل کے لمبے اور گھنے بال اس کے لئے اندرونی کوٹ کا کام دیتے ہیں اور یہ اس کے لئے اس وقت اچھا حاجز ثابت ہوتا ہے۔ جب بیل زمین پر لیٹتا ہے اس کی جسمانی حرارت کی وجہ سے سردی اسے نقصان نہیں پہنچاتی۔

کوالا کی خوراک

آسٹریلیا کا "کوالا" جانور ماسوائے ایک مخصوص درخت "یوکلپٹس" کے کسی چیز کو بطور خوارک استعمال نہیں کرتا حتیٰ کہ پانی بھی نہیں پیتا یہ زمین پر پائے جانے والے ان چند جانوروں میں سے ہے جو اپنی خوارک بڑھانے کے لئے پانی بھی استعمال نہیں کرتے۔

خرگوش کی 15 فٹ لمبی چھلانگ

تیز ترین رفتار پر بھاگتے وقت خرگوش 15 فٹ سے بھی اونچی چھلانگ لگا سکتا ہے۔

بچھڑے سے 210 گیلن تیل کا حصول

نر دریائی بچھڑے میں وہیل مچھلی کی قسم کی چربی کی تہہ محض 7 انچ موٹی ہوتی ہے اور اس سے 210 گیلن تیل نکالا جا سکتا ہے مشینوں کو تیل دینے کے لئے یہ تیل بہترین ہے کیونکہ یہ نر وہیل مچھلی کے مادہ تولید پر مشتمل ہوتا ہے۔

جانور بھی بچوں کو ڈانٹتے ہیں

انسان ہی وہ واحد حیوان نہیں جو اپنے بچوں کو برا بھلا کہتا ہے۔ اٹلانٹا، جارجیا میں تحقیق سے معلوم ہوا کہ جب مادہ گوریلوں کو اپنے بچوں کے ساتھ پنجرے میں قید کیا گیا تو انہوں نے بچوں کو برا بھلا کہا۔

نیولے کے کانٹے

ایک بالغ نیولے کے سر، کمر، پہلو اور دم پر تقریباً تیس ہزار پر ہوتے ہیں۔ اس کا پیٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی وہ واحد جگہ ہے جو پروں (کانٹوں) سے خالی ہوتی ہے۔ اگر ایک مرتبہ بھی کوئی پر گوشت میں داخل ہو جائے تو اسے ہلانا جلانا بہت مشکل ہوتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کے لئے سخت ترین محنت کرنا پڑتی ہے۔ نیولے پر تحقیق کرنے والا ایک محقق جو لیبارٹری حادثہ کا شکار رہوا اور اس کی ایک ٹانگ میں اس کا پر داخل ہو گیا تھا نے مشاہدہ کیا کہ کانٹے پر کی نوک ٹانگ کی دوسری طرف سے نکالنے کے لئے اسے 30 منٹ صرف کرنا پڑے۔

مگرمچھ کے بچے

مادہ مگرمچھ کے انڈے دینے کے 3 ماہ بعد ان انڈوں سے بچے نکلنے کے لئے تیار ہوتے ہیں مگر چھوٹے مگرمچھ اپنے لئے ریت میں گڑھا کھودنے کے قابل نہیں ہوتے اور یہ مخصوص وقت تک خول سے آہستہ آہستہ باہر نکلتے ہیں اور اس وقت تک ان کی ماں ان کی حفاظت کرتی ہے۔ ان کی آوازیں سنتی ہے اور ماں ہونے کے ناطے اپنے بچوں کے لئے زمین کھود کر گڑھے بناتی ہے۔

چھ کروڑ برس پہلے گھوڑے

6 کروڑ سال قبل کے گھوڑے محض ایک فٹ اونچے ہوتے تھے۔

چوہے کی سرنگ کھودنے کی صلاحیت

گوھر چوہا 10 گھنٹے میں 18 انچ قطر اور 7 میل لمبی سرنگ انسان کے مساوی کھود سکتا ہے۔

مینڈک کا کھانے کا طریقہ

مینڈک اور اس کی دوسری اقسام اپنی آنکھیں کھانے کے عمل میں استعمال میں لاتے ہیں تیز کھانے کے لئے اپنی آنکھ کے پپوٹے بند کر کے اپنی انتہائی سخت آنکھ کی پتلیوں اور منہ کے نچلے جبڑے کو زبان کے مخالف طرف لاتے ہوئے اپنی خوارک کو چبا کر معدے میں پہنچاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلی اور زرافہ میں مماثلت

اگر چہ بلی کو اونٹ یا زرافے سے تشبیہہ نہیں دی جا سکتی مگر ایک وصف کی بنا پر یہ ایک دوسرے سے مشابہہ ہیں۔ دوسرے جانور اپنی سامنے کی ٹانگوں کو ایک طرف حرکت دیتے ہوئے پچھلی ٹانگوں کی پیروی کرتے ہیں جبکہ بلی، اور زرافہ اپنی اگلی اور پچھلی ٹانگوں کو ایک طرف حرکت دیتے ہیں اور پھر اگلی اور پچھلی ٹانگوں کو دوسری طرف حرکت دیتے ہیں۔

دُم سے لٹکنے والے بندر

وسطی اور جنوبی امریکہ میں پائے جانے والے بندر ہی اپنی دُم کے ذریعے لٹک سکتے ہیں جبکہ افریقی اور ایشیائی ایسا نہیں کر سکتے حالانکہ ان میں سے بہت سی اقسام میں کافی لمبی دُمیں تھیں۔ ایک اور فرق یہ ہے کہ جدید دور کے بندروں کی پیر کی سخت کھال بیٹھنے قابل نہیں ہوئی جبکہ قدیم دور کے بندروں کی نچلی کھال زیادہ سخت تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 17

فضاء

پہلی ہوائی ڈاک

امریکہ میں پہلا ''ہوائی ڈاک'' کا خط صدر جارج واشگٹن نے لکھا تھا۔ اور اسے فرانسیسی نژاد جین پیر بلینچرڈ کو امریکہ میں غبارے کے ذریعے پہلی اڑان پر اپنے ساتھ لے جانے کے لئے دیا۔

پہلے امریکی خلاباز

پہلے 23 امریکی خلاء باز جنہیں خلاء کی سیر کا موقع ملا، اِن میں سے 21 ماہرین ایسے تھے جو یا تو اپنے والدین کے آخری بچے تھے یا پھر پہلے بچے تھے۔

خلا میں چہل قدمی

خلا میں امریکی ماہر فلکیات مائیکل کولنز نے خلائی چہل قدمی کے دوران ایک انتہائی موثر کیمرہ نصب کیا ہے۔ جو ایک غیر محدود عرصہ تک زمین کے مدار میں رہے گا۔

غبارے سفر کی کہانی

1859ء سے 1900ء کے اکتالیس سالہ عرصہ کے دوران کوئی شخص بھی غبارے کے ذریعے 804 میل سے زیادہ کا سفر طے نہ کر پایا۔ 804 میل طے کرنے کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ریکارڈ جولائی 1859ء میں پیشہ کے لحاظ سے پیانو بنانے والے ایک شخص جان وائز نے امریکہ میں قائم کیا۔ 1837ء میں اس نے ایک نیا ریکارڈ قائم کرنے کی کوشش کی۔

ہوابازی کا خوفناک ترین حادثہ

ہوابازی کی تاریخ میں ابتدائی 75 سالوں میں سب سے خوفناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب 27 مارچ 1977ء میں کینیری آئس لینڈ کے مقام تینی رائف میں دو جمبو جیٹ طیارے زمین پر متصادم ہوئے۔ ایک طیارہ رن وے پر دوسرے طیارے کے ٹیک آف کے وقت متعین علاقہ میں پرواز کے لئے پرتول رہا تھا۔ جبکہ دوسرا اس کے اڑنے کے انتظار میں تھا۔ بدقسمتی سے یہ دونوں آپس میں ٹکرا گئے اور 579 لوگ ہلاک ہو گئے۔

رائٹ برادران کی ایجاد

جب رائٹ برادران نے 1903ء میں اپنے جہاز کی زبردست پرواز کے بعد امریکی فوج کو بیچنے کی پیش کش کی تو فوج کے اعلیٰ عہدیداران رائٹ برادران کے اس دعوے سے حیران ہوئے کیونکہ انہوں نے 1908ء تک پرواز کا مظاہرہ دیکھنے سے انکار کر دیا تھا۔ امریکہ میں اوروِل برائٹ کی ریکارڈ ساز پرواز اور اسی طرح فرانس میں ولبر رائٹ کی کامیاب پرواز نے دونوں بھائیوں کو عالمگیر شہرت دلوائی۔ 1909ء میں آخرکار امریکی حکومت نے اپنی فوج کے لئے رائٹ برادران کی بنائی گئی ''مشین'' تجویز کر دی۔

چاند پر جانے کی بکنگ

1969ء میں پہلی مرتبہ چاند پر چہل قدمی کے بعد امریکی قومی ایئرلائن نے چاند پر ایک تجارتی پرواز لے جانے کے لئے نشستوں کی بکنگ کا سلسلہ شروع کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البتہ تاریخ اور وقت کا تعین نہیں کیا گیا تھا۔اس سلسلہ میں بلا تاخیر 8000 درخواستیں قبول کی گئیں۔

رائٹ برادران کی پہلی پرواز

اس سال جب رائٹ برادران نے 12 سیکنڈ کی پہلی پرواز مکمل کی۔تو اس پیغام کو پوری دنیا میں گردش کے لئے محض 12 منٹ صرف ہوئے۔

راکٹ چھوڑنے کے طریقے کا موجد

پانچ، چار، تین دو، ایک، چھوڑ دی جائے۔آج کا مشہور راکٹ چھوڑنے کا طریقہ کار جرمن ڈائریکٹر فرینٹز یر کی متحرک تصویر''چاند پر عورت'' سے اخذ کیا گیا۔اس پر بنائے جانے والی فلم بھی''چاند کی طرف راکٹ'' کے نام سے مشہور ہے۔

ہوائی جہاز کی کہانی

ولبر اور وائل رائٹ کی 1899ء میں شمال کیرولینا کے مقام کیٹی ہاک پر تاریخی پرواز کے پانچ سال گزر جانے کے بعد علم پرواز پر سنجیدہ مطالعہ شروع کیا گیا۔ اگلے سال انہوں نے ایک گھریلو قسم کی ہوائی سرنگ جو چھ فٹ اور 16 مربع انچ طویل تھی میں پروں کی 1200 اشکال کا معائنہ کیا۔اگلے سال انہوں نے وزن میں ہلکے 12 ہارس پاور انجن کا طیارہ تیار کرتے ہوئے انہوں نے ریکارڈ ساز پروازیں تشکیل دیں انہوں نے پہلا خود بخود آگے کی طرف حرکت کرنے والا جہاز تیار کیا اور اس کے ذریعے پرواز بھی کی

آواز کی رفتار

آواز کی رفتار کو ماک اول کہا جاتا ہے۔یہ نام آسٹریلوی ماہر طبیعات اور فلسفی ارینسٹ ماک کے نام سے منسوب ہے۔آواز کی رفتار مختلف ہوتی ہے مثال کے طور پر سطح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمندر پر اس کی رفتار 760 میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ 36000 فٹ کی بلندی پر ماک اول کی رفتار 660 فی گھنٹہ تک پہنچ جاتی ہے۔

رائٹ برادران کی کوشش

رائٹ برادران کے 1903ء کے تاریخی دن پر کیٹی ہاک پر 4 مرتبہ پرواز کے بعد ہوا کے ایک تیز جھونکے نے ان کے لکڑی کے جہاز کو الٹا دیا اور یہ بُری طرح ٹوٹ گیا۔ انہوں نے ٹکڑوں اور باقی ماندہ حصوں کو اکٹھا کیا اور پیٹیوں میں بھر کر بحری جہاز کے ذریعے اوہیو، ڈیٹون میں واقع اپنی سائیکلوں کی دکان میں بھجوا دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 18

کیڑے مکوڑے

چیونٹیوں کی جنگ

فوجیں ایک دوسرے کے آمنے سامنے آتیں ہیں۔ لڑائی کئی دنوں تک جاری رہتی ہے اور سینکڑوں اموات واقع ہوتیں ہیں۔ یہ آدمیوں کے درمیان مورچہ بند جنگ نہیں ہے۔ یہ فوجیں افریقی جنگلوں کی خوفناک چیونٹیوں پر مشتمل ہیں۔ یہ چیونٹیاں اس قدر خطرناک ہیں کہ دست بدست جنگ ختم ہونے کے بعد علاقے کی حدود متعین ہوتی ہیں اور ان کے درمیان "بغیر چیونٹیوں کا علاقہ" تشکیل پاتا ہے۔ جہاں دونوں اطراف کی چیونٹیوں میں کوئی بھی داخل نہیں ہونے کی جرات نہیں کرتیں۔

کیڑوں کی پیدائش اور چاند

کچھ کیڑوں کی پیدائش کا چکر چاند کے اُتار چڑھاؤ سے منسلک ہے۔ بالغ کیڑوں کے جنسی حلئے، ایک دن کے ایک ہی وقت پر پوری طرح تیار ہوتے ہیں۔ جب چاند ایک تہائی رہ جاتا ہے۔ یہ حلئے کیڑے کی دم کے ساتھ ٹکڑوں میں بٹ جاتے ہیں۔ جو سطح پر تیرتے رہتے ہیں اور انڈوں اور مادہ تولید کو پانی میں بہا دیتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یک خلوی جاندار

بہت سی مخلوقات ایسی ہیں جو ایک ہی خلیے پر مشتمل ہوتی ہیں اور پودوں اور جانوروں دونوں سے تعلق رکھتی ہیں۔اس کی ایک مثال یوگلینا ہے۔جو اپنے آپ کو پانی میں آگے کی طرف دھکیل کر جانور سے تشبیہہ دیتا ہے اور ایک سرے سے سانپ سے مشابہت رکھتا ہے۔نیز یہ خضرہ (پودوں کو سبز رنگ دینے والا مادہ) پر بھی مشتمل ہوتا ہے۔ جو کسی پودے کی خصوصیت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 19

مرکب اور عناصر

سب سے اہم مرکب

دنیا میں سب سے اہم مرکب (مرکب سے مراد وہ اشیاء ہیں جو ایسے مالیکول پر مشتمل ہوتی ہیں جو مادہ کی ایک سے زیادہ قسم سے تشکیل پاتے ہیں) پانی ہے۔ اس کا مالیکیول ہائیڈروجن کے دو اور آکسیجن کے ایک مالیکیول سے تشکیل پاتا ہے۔ ہائیڈروجن دنیا بھر میں سب سے عام ایٹم ہے جبکہ آکسیجن تیسرا ایٹم ہے جو عام پایا جاتا ہے اس طرح پانی نمبر ایک مرکب ہے۔ دوسرا عام پایا جانے والا ایٹم ہیلیئم ہے مگر یہ کوئی مرکب نہیں بناتا۔

آخر میں دریافت ہونے والا عنصر

سب سے آخر میں دریافت ہونے والا عنصر رینیئم ہے جو 1925ء میں دریافت ہوا۔ جو آخری پندرہ عناصر دریافت ہوئے ہیں وہ سب تابکار عناصر ہیں۔

جلنے کا عمل

اگر کسی شے کو جلایا جائے اور جلنے کے دوران پیدا ہونے والی تمام اشیاء مثلاً دھواں، راکھ، دھویں کا رنگ اور گیس اکٹھی کر لی جائیں اور ان کا وزن کیا جائے تو اکٹھی کی گئی اشیاء کا وزن اصل شے سے زیادہ ہوگا۔ کیونکہ جلنے کے دوران اس میں آکسیجن بھی شامل ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئلے اور ہیرے کی ساخت

کوئلہ اور ہیرا ایک ہی کیمیائی عنصر کاربن سے تشکیل پاتے ہیں۔

انسان کے نام پر عنصر کا نام

ابھی تک دریافت شدہ عناصر میں سے صرف ایک عنصر ایسا ہے جس کا نام ایک انسان کے نام پر رکھا گیا۔ یہ گیڈولنیم ہے۔ جسے فن لینڈ کے کیمیادان گڈولن کے نام پر گڈولنیم کہا جاتا ہے۔

کم وزن عنصر

سب سے کم وزن ٹھوس عنصر ٹھوس ہائیڈروجن ہے۔

برف میں پانی

برف کا محض 1/10 واں حصہ کثیف ہے۔

نامیاتی مرکبات

نامیاتی مرکبات وہ ہوتے ہیں جو کاربن پر مشتمل ہوتے ہیں۔ نامیاتی مرکبات، غیر نامیاتی مرکبات سے تعداد میں ہزاروں گنا زیادہ ہیں۔

طویل اصطلاح

سب سے طویل اصطلاح ایمائنو ایسڈ کی ہے۔ جو 3600 حروف پر مشتمل ہے۔ اسے لکھا تو اس کے لئے تین صفحات صرف ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 20

دھاتیں

نکل کی کشش

لوہا جو کہ مقناطیس کو کشش پر مائل کرنیوالا اہم عامل ہے نکل بھی مقناطیس کی طرف کشش رکھتی ہے۔ مگر اس کی طاقت بہت کم ہے۔ نکل 1751ء میں دریافت ہوئی۔

ایلومینیم دھات

اگر چہ ایلومینیم بالکل عام سی دھات ہے۔ لیکن قدیم لوگ اکے بارے میں بالکل بے خبر تھے کہ یہ ایک آزاد دھات ہے ایلومینیم مرکب صورت میں حاصل نہیں ہوتی ۔ لیکن یہ کئی معدنیات کا اہم حصہ ہوتی ہے۔ ان معدنیات میں باکسایٹ مائیکا فیلڈ سپاہ اور ایلومینیم کیدیگر اقسام ایلومینیم آکسائیڈ (المونیا) وغیرہ شامل ہیں۔ 1825ء کی بات ہے کہ ایلومینیم دھات کا کو پہلی بار مرکب صورت میں ڈھالا گیا 1886ء تک کوئی ایسا اچھا طریقہ دریافت نہیں کیا جا سکا جس کی بدولت خالص دھات کو سستی اور زیادہ مقدار میں حاصل کیا جا سکتا۔

سفید اور سرمئی میں فرق

لینن گراڈ میں واقع ایک کلیسا میں بٹن کے پائپوں کے ساتھ شاندار آرگن نصب کیے گئے۔ سخت سردی میں پائپ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ جس سے کیمیا دانوں نے پتہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلایا کہ سفید ٹن اور سرمئی ٹن میں کیا فرق ہے۔ عام دھاتی شے سفید ٹب تقریبا گرم درجہ حرارت میں موثر اور مضبوط ہے سخت سردی میں یہ ریزہ ریزہ ہوکر غیر دھاتی سرمئی ٹن میں تبدیل ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سویڈن کے کیمیا دان جارج برانڈز نے کو بالٹ 1735ء میں دریافت کیا۔ یہ پہلی شناخت کی گئی دھات تھی جس کے متعلق پرانے زمانے کے کیمیا دان بالکل ناواقف تھے

قلعی کا استعمال

انسان نے پہلے پہل قدرتی وسائل کا استعمال اس وقت شروع کیا وہ موقع پر تھا جب خام ٹن کو مشرق وسطی میں 2000 قبل از مسیح میں استعمال کیا گیا تھا۔ کیونکہ برونز بنانے کے لئے ٹن کی ضرورت تھی۔ ابتدائی تہذیب کے لوگوں کو بہت کم وسائل حاصل تھے وہ بھی کم یاب تھے۔

پارے کی خصوصیات

پارہ 40F پر ٹھوس شکل اختیار کرسکتا ہے۔ پارہ ہی وہ دھات ہے جو کمرے کے درجہ حرارت میں مائع میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ تاہم کم یاب دھات کیزیم کئی گناہ زیادہ درجہ حرارت پر پگھلتی ہے۔ یہ تقریبا 82.4 فارن ہائیٹ پر پگھتی ہے۔ کیزیم کیمیائی طور پر اتنی متحرک ہے کہ اسے دھاتی شکل میں کم ہی دیکھا گیا ہے ماسوائے لیبارٹری کے

فولاد سازی کا موجد

جب ہنری بسمیر نے انکشاف کیا کہ عمل تقطیر کے ذریعے کس طرح فولاد بنایا جاسکتا ہے تو بے شمار لوگوں نے فولادی بھٹیاں لگائی۔ لیکن ان کا یہ عمل نے فائدہ ہی رہا۔ کیونکہ جو فولاد انہوں نے بنایا وہ بہت کم درجہ حرارت پر پگھل سکتا تھا۔ لیکن بسمیر نے فاسفورس سے پاک خام مال استعمال کیا بسمیر 1960ء میں اپنا لوہے کا کام شروع کیا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد ہی چند سالوں میں ایک امیر ترین آدمی بن گیا۔

سٹین لیس سٹیل کی حادثاتی دریافت

سٹین لیس سٹیل حادثاتی دریافت ہے۔ مختلف دھاتوں کے فضلے اور مرکبات کوڑے پھینک دیے جاتے تھے۔ 1913ء میں کسی شخص نے جائزہ لیا کہ ان مرکبات میں سے چند ٹکڑے چمکدار اور سفید ہو چکے ہیں۔ یہ ٹکڑے جلنے کے بعد اس حالت میں تبدیل ہوئے تھے ان کا تجزیہ کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ وہ سٹین لیس سٹیل تھی۔

گیلیم کا درجہ حرارت

کم یاب دھات گیلیم 86 فارہائیٹ پر پگھلتی ہے اسے چھوا جا سکتا ہے اگر اس کے ایک ٹکڑے کو ہاتھ میں پکڑیں تو تھوڑے سے انتظار کے بعد پگھل جائے گی۔

نکل کی خصوصیات

ایک نکل ٹائٹینیم کا مرکب بہت بلند درجہ حرارت پر پگھلنے کے بعد پیچیدہ شکل اختیار کر لیتا ہے۔ پگھلانے کے بعد اسے ٹھنڈا کیا جائے تو پھر اسکی شناخت کی جا سکتی ہے اور اس کے ہر ٹیڑھے زاویے کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسے دوبارہ گرم کیا جائے تو اس کی اصل شکل میں دوبارہ واپس آ جاتا ہے۔

معدنیات کی سائنس

علم معدنیات کی جدید سائنس 1976ء میں حادثاتی طور پر شروع ہوئی ایک تجربے کے دوران رین جسٹ ہوی سے اچانک کیلسائیٹ کا یک ٹکڑا گر گیا اور مختلف ٹکڑوں میں ٹوٹ کر بکھر گیا جب وہ اسے صاف کرنے کے لیے جھکا تو اس نے مشاہدہ کیا کہ ٹکڑے نے صاف جیومیٹری شکل اختیار کر لی ہے۔ اس نے دریافت کیا کہ معدنیات کے پھٹے ہوئے کیلسائیٹ مختلف سمتیں رکھتے ہیں اور پھٹی ہوئی ہموار سطح ایک مقرر کردہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زاویے پر اکٹھی ہو جاتی ہے۔ بالا آخر پتہ چلا کہ یہ ترتیب معدنیات میں ایٹوں کی ترتیب کو ظاہر کرتی تھی۔

قدیم دھاتیں

قدیم لوگ سات دھاتوں کے متعلق جانتے تھے۔ سونا، چاندی، تانبا، شیشہ ٹن لوہا، پارہ بائبل میں صرف چھ دھاتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

چمکدار دھاتیں

چمکدار دھاتیں جیسے ٹن اور تانبا کالے پاؤڈر کی شکل اختیار کر سکتی ہیں جو زمینی عوامل ان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ایلومینیم ان میں سے الگ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 21

عجائبات عالم

اہرام مصر

ان میں مصر کے فرعونوں کی لاشیں دفن کی ہوئی ہیں۔ یہ تقریباً ۳۰۰۰ قبل از مسیح سے لے کر ۱۸۰۰ قبل از مسیح تک بنائے گئے تھے۔ سب سے بڑا قاہرہ کے نزدیک جنیرہ کے مقام پر ہے۔ قریباً ۱۳ ایکڑ رقبہ میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ پہلے ۴۸۹ فٹ اونچا تھا۔ اب ۴۵۰ فٹ رہ گیا ہے۔

بابل کے معلق باغات

شاہ بخت نصر نے اپنی رانی کے لئے تقریباً ۶۰۰ ق۔م میں بنوائے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ان باغات کا محل پانچ منزلہ تھا۔ ہر منزل ۵۰ فٹ تھی۔ اب ان کا کوئی پتہ نہیں چلتا۔

تاج محل

آگرہ (بھارت)۔ سفید سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے۔ شاہ جہان نے اپنی ملکہ کے لئے بنوایا تھا۔ قریباً ۲ کروڑ روپے سے سترہ سال میں تعمیر ہوا تھا۔ دنیا میں خوبصورت ترین عمارت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہوڈز کا بُت

(جزائر رہوڈز یونان ۱۱۰ فٹ بلند پیتل کا مجسمہ جزائر رہوڈز میں بنایا گیا۔۲۲۴ ق۔م میں یہ مجسمہ ایک زلزلے کی وجہ سے زمین پر گر پڑا۔ اور دو جزیروں کے درمیان پل کا کام دیتا ہے۔ یہ بت اپالو کا ہے۔ اپالو یونانیوں کا سورج کا دیوتا تھا۔

اسکندریہ کا لائٹ ہاؤس

قریباً ۲۰۰ قبل از مسیح جہاز رانوں کی آسانی کی خاطر شاہ مصر نے بنوایا تھا۔ اس کے اونچے مینار میں ہر وقت آگ جلتی رہتی تھی۔ ۱۳۷۵ء کے زلزلے نے اس کو بالکل تباہ کر دیا۔

ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ

یہ بلڈنگ (نیویارک) موجودہ زمانے کے فن عمارت کی ایک مثال ہے۔ ۱۲۴۸ فٹ اونچی عمارت قریباً بیس ہزار لوگوں کے لئے کافی ہے۔ اب اس سے اونچی عمارات بھی تعمیر ہو چکی ہیں۔

نہر پانامہ

امریکہ۔ ۱۹۱۴ء میں بنائی گئی۔ بحر الکاہل اور بحر اوقیانوس کو ملاتی ہے۔ یہ ۵۰ میل لمبی ۵۰۰ فٹ چوڑی اور ۴۰ فٹ سے ۴۸ فٹ تک گہری ہے۔ یہ سطح سمندر سے ۸۵ فٹ اونچی ہے۔ جہازوں کو اتنی بلندی تک اس میں لانے کے لئے اوپر اٹھایا جاتا ہے۔

لائڈ بیراج سکھر

پاکستان دریائے سندھ پر بمقام سکھر بہت لمبا پل ہے۔ یہاں سے چھ نہریں نکلتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لندن کی زمین دوز ریلوے

لندن میں ایک وسیع ریلوے سسٹم ہے۔

گولڈن گیٹ پل

سان فرانسسکو۔ ۹۰۰۰ فٹ لمبا پل ہے۔

آسوان ڈیم

یہ مصر میں دریائے نیل پر پانی کے لئے ایک بہت بڑا بند ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 22

شہر

سرد علاقے کا گرم دار الحکومت

آئس لینڈ کا دارلحکومت شہر یکوک اپنے زیرزمین گرم پانی کی وجہ سے گرم رہتا ہے غالباً یکوک دنیا کا صاف ترین دارلحکومت ہے۔

نیویارک میں سیاہ فاموں کی تعداد

1970ء کی مردم شماری کے مطابق نیویارک میں سیاہ فارموں کی تعداد سولہ لاکھ چھیاسٹھ ہزار چھ سو چھتیس تھی جو دنیا میں سب سے زیادہ ہے سیاہ فارمون کا دوسرا بڑا شہر کنساس ہے جس میں ان کی تعداد 1,623,760 ہے

اصطبل

نیویارک کے انتظامی ضابطے کے مطابق ابھی تک سٹی ہال کے سامنے ایسی اصطبل موجود ہیں جہاں خبر رساں لوگ وہاں اپنے گھوڑے باندھتے تھے۔

فلاڈلفیا کا اعزاز

امریکہ کی جنگ آزادی کے وقت فلاڈلفیا وہ واحد شہر تھا جہاں پر امریکہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے زیادہ انگلش بولی اور سمجھی جاتی تھی۔

سینٹ پاؤل کیتھیڈرل

آج کی فلک بوس عمارتوں سے قبل، لندن میں بنائی گئی بلند ترین عمارت محض ایک ذہین فرد کی تخلیق تھی اور وہ تخلیق کار "سر کرسٹوفر رین" تھا جس نے پیرس میں محض چھ ماہ کی ٹریننگ سے فن تعمیراتی پر عبور حاصل کیا۔ سر کرسٹوفر بنیادی طور پر ایک ماہر ریاضیات تھا آج ماہر تعمیرات کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔ لندن میں موجود گرجا گھروں میں سے جو 1670 سے 1711ء کے دوران تعمیر کئے گئے ان میں سے انکے فن تعمیرات پر عبور کا منہ بولتا ثبوت "سینٹ پاؤل کیتھیڈرلؒ" کا گرجا ہے

ورلڈ ٹریڈ سنٹر

عالمی تجارتی مرکز (World Trade Center) کی 110 منزلہ عمارت میں 11 ستمبر 2001ء تباہی سے پہلے 110 تقریبا 35000 افراد کام کرتے تھے اور تقریبا 8000 افراد تجارتی مقاصد کے تحت روزانہ یہاں آتے تھے۔

دندان سازوں کا شہر

این آر میچگلن میں امریکہ کے کسی بھی شہر کی نسبت زیادہ دندان ساز موجود ہیں۔

چوری کی وارداتیں

این آر میں چوری اور نقب زنی کی وارداتوں کا تناسب دوسرے شہروں سے زیادہ ہے ان دونوں میں کوئی مطابقت قائم کرنا مشکل ہے۔

موٹر کاروں کے لئے مختص رقبہ

امریکی شہر لاس اینجلس کا کل رقبہ میں سے 24 فیصد علاقہ صرف موٹر کاروں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے مختص کیا گیا ہے۔

قدیم خوبصورت شہر

دسویں صدی سے پندرہویں صدی کے دوران جب پیرس اور لندن اپنی کیچڑ والی گلیوں اور گھاس پھونس کے جھونپڑوں کی وجہ سے بہت خستہ حال مشہور تھے تو مشرقی دنیا کے ایک شہر نے بین الاقوامی تجارت اور خوبصورتی کے اعتبار سے بہت شہرت حاصل کی۔ یہ شہر قرون وسطی میں سلطنت دار الخلافہ " کونسٹینٹی نوپل " تھا

نیویارک کا پہلا سنٹرل پارک

امریکی شہر نیویارک کے وسط میں سنٹرل پارک بہت خوبصورتی سے تعمیر کیا گیا ہے اس کے خدوخال بڑی خوبصورتی سے نمایاں کئے گئے ہیں کہ یہ قدرت کی کاریگری کا گمان ہوتا ہے 1857ء میں جب فریڈرک لا آلمسٹڈ اور کیلوٹ ویکس نے اسے باغ کی شکل دینے کا منصوبہ شروع کیا تو اس کا 840 ایکڑ رقبہ دلدلی تھا اور کہیں کہیں لوگوں نے جھونپڑے بنائے ہوئے تھے اسے خوبصورتی سے تعمیر کیا گیا امریکہ میں دوسری عوامی جگہوں کے لئے اس کی مثالیں دی جاتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 23

کھیل

اتھلیٹکس

چند تاریخی حوالوں سے اس امر کا ثبوت ملتا ہے کہ دوڑوں کے منظم مقابلوں کا آغاز قدیم مصریوں نے تقریباً 3800 قبل مسیح میں کیا تھا۔ تاہم عمومی دلچسپی کے اتھلیٹک کھیلوں کی ابتداء کا سہرا بنیادی طور پر قدیم یونانیوں کے سر پر ہے۔ جنہوں نے تقریباً 1300 قبل مسیح تک اتھلیٹکس یعنی جسمانی ورزش اور کسرت کے اجتماعی اور انفرادی مقابلوں کا معیار خاصی بلندی تک پہنچا دیا تھا۔ اتھلیٹکس مقابلوں کا احیاء انیسویں صدی میں انگلستان میں ہوا۔ جہاں یہ کھیل شروع میں انگریزی پبلک سکولوں کے علاوہ آکسفورڈ اور کیمبرج یونیورسٹیوں میں پیشہ ور کھلاڑیوں کے مابین ہوتے تھے۔ جن کا اہتمام تفریحی کھیلوں کی تنظیم "امیچور اتھلیٹک کلب" کرواتی تھی۔ اس کے بعد 1880ء میں امیچور اتھلیٹک ایسوسی ایشن کی بنیاد ڈالی گئی۔ 1896ء میں یونان کے شہر ایتھنز میں پہلے جدید اولمپک کھیلوں کے مقابلے منعقد کروائے گئے۔ اتھلیٹکس کی بین الاقوامی مجلس منتظمین کی بنیاد 1912ء میں رکھی گئی۔ جس کے ارکان کی تعداد شروع میں صرف 17 تھی جو 2000ء تک 217 تک پہنچ گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیڈمنٹن

بیڈمنٹن کھیل کا نام انگلستان کے علاقے گلوسسٹر شائر میں واقع بیڈمنٹن نامی گاؤں کے نام پر رکھا گیا ہے۔ جو ڈیوک بیوفورٹ کے خاندان کا آبائی علاقہ ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس کھیل کی بنیاد اس گاؤں میں 1867ء میں پڑی تھی۔ تاہم کچھ شواہد ایسے بھی ملتے ہیں کہ یہ کھیل تاج برطانیہ کی ہندوستانی فوج میں انگریز افسروں نے اپنے فالتو اوقات میں تفریح کی خاطر ایجاد کیا تھا۔ اس کھیل کا پیش رو شٹل کاک اور بیٹل ڈور سے کھیلا جانے والا انگلستان کا ایک مشہور کھیل ہے۔ اسی طرز کا ایک کھیل قدیم چین میں بھی تقریباً دو ہزار سال قبل کھیلا جاتا تھا۔ بیڈمنٹن نے بڑی سرعت سے مقبولیت حاصل کی۔ اور 1893ء میں انگلستان میں بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ کھیل ڈنمارک، جاپان، جنوبی کوریا، انڈونیشیا، ملائشیا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں بھی بہت مقبول ہے۔ اس کھیل کے میر میدان زیادہ تر مشرق بعید کے علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ بیڈمنٹن کی بین الاقوامی تنظیم "انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن" کی بنیاد 1934ء میں ڈالی گئی تھی۔ جس کے ساتھ اب 100 سے زیادہ ممالک کی قومی تنظیمیں منسلک ہیں۔

مکا بازی

قدیم یونان میں مکا بازی ایک مقبول کھیل تھا۔ اور مکا باز اولمپک مقابلوں میں باقاعدگی سے شرکت کرتے تھے۔ قدیم روما میں مکا باز اپنے ہاتھوں پر چمڑے کے ایسے دستانے چڑھا لیتے تھے۔ جن پر دھات کے کیل اور میخ جڑی ہوتی تھیں۔ جنہیں لاطینی زبان میں CESTUS کہتے تھے۔ اس طرح وہ مدمقابل کو مکا بازی کے دوران بالکل لاچار کر دیتے تھے۔ سلطنت روم کے زوال کے بعد اس کھیل کی مقبولیت بری طرح متاثر ہوئی۔ جدید مکا بازی کی ابتداء 1881ء میں انگلستان میں ہوئی۔ جب البیمار لے کے نواب نے اپنے باورچی اور قصاب کے درمیان مقابلے کا اہتمام کروایا۔ اٹھارویں صدی میں لندن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مکا بازی اس وقت بہت مقبول ہونے لگی جب لوگ مکا بازی کے مقابلے شرطیں رکھ کر کرواتے تھے۔ ان مقابلوں میں مکا بازوں کو معاوضہ بھی دیا جاتا تھا۔ ہیوی ویٹ باکسنگ کا پہلا چیمپئن 1719ء میں جیمز فگ نامی ایک انگریز قرار پایا تھا۔ 1743ء میں بعد کے ہیوی ویٹ چیمپئن جان بروٹن نے مکا بازی کے قوانین کا ایک چارٹر تیار کیا تھا۔ جن پر 1838ء تک عمل ہوتا رہا۔ انہیں قوانین کے تحت مکا بازی کے مقابلے تقریباً انیسویں صدی کے اختتام تک کنٹرول ہوتے رہے۔ جس کے بعد QUEESBURY کے قوانین سامنے آئے اور ان پر عمل ہونے لگا۔ 1920ء میں امریکہ کی قومی باکسنگ ایسوسی ایشن NBA وجود میں آئی۔ یہ تنظیم 1962ء میں عالمی باکسنگ ایسوسی ایشن WBA میں تبدیل ہوگئی۔ 1983ء میں بین الاقوامی باکسنگ فیڈریشن IBF کا قیام عمل میں آیا۔ اور ورلڈ باکسنگ آرگنائزیشن WBO کی بنیاد 1988ء میں ڈالی گئی۔ مکا بازی کے کھیل کو 1904ء میں اولمپک کھیلوں میں شامل کیا گیا تھا۔

فٹ بال

فٹ بال ایک قدیم کھیل ہے۔ تقریباً 2500 سال قبل چین میں تسو چو نامی ایک کھیل مقبول تھا۔ جو ایسے چمڑے کے ایک گیند سے کھیلا جاتا تھا جس میں کوئی نرم چیز بھر دی جاتی تھی قدیم یونانی اور رومی بھی فٹ بال سے مشابہ کچھ کھیل کھیلتے تھے۔ جنہیں یونانی اور لاطینی زبانوں میں بالترتیب Episkros اور Harpastum کہا جاتا تھا۔ ان میں کچھ کھیلیں ہاتھ، گیند اور دیگر پاؤں اور گیند سے کھیلیں جاتی تھیں ساتویں صدی عیسوی میں جاپان میں بھی فٹ بال کے مشابہ ایک کھیل مروج تھا۔ جسے جاپانی زبان میں Kemari کہتے تھے۔ تاہم فٹ بال کے جدید کھیل کی بنیاد بارھویں صدی عیسوی میں انگلستان میں پڑی۔ یہ کھیل اتنا مقبول ہوا کہ انگلستان کے بادشاہ ایڈورڈ دوئم اور ہنری ششم نے اس کھیل پر پابندی عائد کرنا چاہی۔ کیونکہ ان کے خیال میں لوگ امور سیاست کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجائے محض اس کھیل پر توجہ دینے لگے تھے۔ بالخصوص فوجی سپاہی اور تیر انداز اپنی پیشہ ور مہارت پر توجہ دینے کی بجائے فٹ بال میں دلچسپی دکھاتے تھے۔ فٹ بال کھیلنے کی مختلف اقسام بھی انگلستان اور یورپ سے شروع ہوئیں۔ چودھویں صدی عیسوی میں اٹلی کے شہر فلورنس میں کالشیو نامی ایک کھیل مروج تھا جس میں ایک جانب کی ٹیم 27 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی اور کھیل کا کنٹرول چھ ایمپائرز کرتے تھے۔ کھلاڑیوں کو گیند پر ہاتھ پاؤں دونوں چلانے کی اجازت ہوتی تھی۔ فٹ بال کی ایک روایتی قسم انگلستان میں مروج تھی۔ جسے انگریزی اصطلاح میں Shroviede Foot Ball کہا جاتا تھا۔ یہ کھیل انگلستان کے وسطی اور شمالی علاقوں میں صدیوں مقبول رہا۔ یہ کھیل عوام میں اتنا مقبول تھا۔ کہ شہر ہو یا گاؤں ہر جگہ اس کے چرچے ہوتے تھے۔ اور کئی مرتبہ بحث ومباحثے بالآخر دنگے فساد پر آ کر ختم ہوتے تھے۔ انیسویں صدی عیسوی کے دوران فٹ بال کا کھیل نئے اصولوں کے تحت کھیلا جانے لگا۔ اس طرح اس کھیل کے جدید طریقے اور اصول وضع ہوئے۔ اس وقت دنیا میں فٹ بال کے سات طریقے ہیں۔ ان کو امریکی فٹ بال، ایسوسی ایشن فٹ بال، آسٹریلوی فٹ بال، کینیڈا کا فٹ بال کھیل، گیلک فٹ بال کھیل، رگ بائی لیگ اور رگبی یونین کہتے ہیں۔

کبڈی

کبڈی کی ابتداء کے بارے میں کوئی واضح شواہد یا حوالے موجود نہیں ہیں۔ تاہم ایک اندازے کے مطابق یہ کھیل تقریباً 4000 سال پرانا ہے۔ یہ ایک اجتماعی کھیل ہے۔ جس میں جسمانی طاقت اور پھرتی اہم کردار ادا کرتی ہے اس کے داؤ پیچ کشتی اور رگبی سے مشابہت رکھتے ہیں۔ اس کھیل کی ابتداء غالباً ذاتی دفاع کی خاطر حملہ آور پر بھرپور جوابی حملہ کرنے کی تربیت کے مقاصد سے ہوئی تھی۔ یہ کھیل سادہ اور کم خرچ ہے۔ اس کے لئے کسی قسم کے خصوصی انتظام یا میدان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کبڈی مختلف ممالک میں مختلف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناموں سے کھیلی جاتی ہے۔ مثلاً چے دو گڈو، ہوتو تو، (مردوں کے لئے) ہادودو، (عورتوں کے لئے) چوکٹ کٹ وغیرہ۔ یہ نام شمالی ہندوستان میں کبڈی کے کھیل کو دیئے جاتے تھے۔ تاہم برصغیر میں اس کھیل کا عام نام کبڈی ہے۔ یہ کھیل نیپال، بنگلہ دیش، سری لنکا، ہندوستان، جاپان اور پاکستان میں کافی مقبول ہے۔ کبڈی کا پہلا عالمی مقابلہ اس کھیل کی تاریخ میں Hamilton میں منعقد ہوا تھا۔ جس میں ہندوستان، پاکستان، کینیڈا، انگلستان اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے کھلاڑیوں نے شرکت کی تھی۔ اس مقابلے کو 14000 سے زائد لوگوں نے Capps Coliseum سٹیڈیم میں دیکھا تھا۔

کراٹے

کراٹے کی ابتداء کے کچھ شواہد چھٹی صدی عیسوی میں ملتے ہیں۔ جب ایک بدھ راہب بدھی دھرما برصغیر ہند کے شمال میں سلسلہ کوہ ہمالیہ سے گزر کر چین میں داخل ہوا تھا۔ اور اس نے چینی صوبے ہنان کو اپنا مسکن بنایا تھا۔ اس نے وہاں ایک خانقاہ قائم کی جہاں بھکشوؤں اور راہبوں کو بدھ مت کی تعلیم کے ساتھ ذاتی دفاع کی ایک نئی تکنیک بھی سکھائی جاتی تھی۔ تاکہ وہ ذہنی اور جسمانی طور پر اپنے آپ کو توانا اور قوی بنالیں جلد ہی یہ راہی خوفناک اور جنگجو بن گئے۔ کئی سال گزر جانے کے بعد ان راہبوں نے اپنی یہ تکنیک باہر منتقل کرنی شروع کر دی۔ ذہنی اور جسمانی تربیت بدھ خانقاہوں کا نشان امتیاز بن گئی۔ چینی علاقوں کے ساتھ جب رائی او کیو کے تجارتی روابط پیدا ہوئے تو جنگ جوئی کی نئی تکنیک جزیرہ اوکی نووا میں منتقل ہوئی۔ وہاں اس تکنیک کو مارشل آرٹ کے ایک اور طریقہ TE میں ضم کر کے ایک نئی تکنیک کا آغاز کیا گیا۔ یہ فن کئی سالوں تک اوکی نووا میں پروان چڑھتا رہا۔ جسے ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل کیا جاتا تھا۔ 1922ء میں کراٹے کا فن جاپان پہنچا۔ جاپان میں اس فن کو متعارف کروانے والا اوکی نووا کراٹے کا ماہر ماسٹر گچن فونا کوشی تھا۔ اس کے طریقے اور طرز کو SHOTOKAN کا نام دیا گیا۔ اس وقت جاپان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کراٹے کی جو طرز موجود ہیں۔ شوتو کان کو ان میں کافی شہرت حاصل ہے، دوسرے طریقے درج ذیل ہیں۔

WADO RYU

GOJO RYU

SHITO RYU

KYUKUSHINKAI

کراٹے نے بطور کھیل جاپان میں بہت ترقی کی۔ اور وہیں سے یہ کھیل دیگر دنیا میں منتقل ہوا۔

رائفل شوٹنگ

چاند ماری کے مقابلوں کی تاریخ رائفل اور پستول جیسے چھوٹے ہتھیاروں کی ایجاد سے شروع ہوتی ہے۔ اس کھیل کا پہلا کلب سوئٹزر لینڈ میں 1466ء میں Lucerne Shooting guild کے نام سے قائم ہوا تھا۔ اس کلب کے تحت چاند ماری کے پہلے مقابلے 1472ء میں زیورچ میں منعقد ہوئے تھے۔ اس کے بعد چاند ماری کا کھیل یورپ اور شمالی امریکہ میں بڑی سرعت سے ترقی کرنے لگا۔ 1860ء میں برطانیہ کی نیشنل رائفل ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا۔ امریکی نیشنل رائفل ایسوسی ایشن کی بنیاد 1871ء میں رکھی گئی تھی۔ چاند ماری کھیلوں کی بین الاقوامی تنظیم Union International De tir سوئٹزر لینڈ کے شہر زیورچ میں بنائی گئی۔ 1896ء سے چاند ماری کے مقابلے ہمیشہ اولمپک کھیلوں کا اہم حصہ رہے ہیں۔ ان مقابلوں کی اولمپکس میں شمولیت سے چاند ماری کو بطور کھیل متعارف کروانے والے سوئٹزر لینڈ کے نواب Baron Pierre De courbertin کی بہت حوصلہ افزائی ہوئی تھی وہ خود بھی اعلیٰ پائے کا نشانہ باز تھا۔ 1884ء کے اولمپکس میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواتین کے مابین چاندماری اور نشانہ بازی کے مقابلوں کا الگ انتظام کیا گیا تھا۔ اس سے قبل خواتین کھلاڑی مردوں کے ساتھ مل کر مقابلے میں شریک ہوتی تھیں۔

کشتی رانی

کشتی رانی کا آغاز مواصلات کے ذریعے کے طور پر ہوا تھا۔ بڑے بڑے بادبانی جہاز جنہیں قدیم یونانی اور روسی جنگی بیڑے کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ قدیم مصر میں دریائے نیل اور بحیرہ روم میں ادھر ادھر گھومتے تھے۔ ان جہازوں کی نشاندہی سلطنت روم کی تاریخ میں پچیسویں صدی قبل مسیح سے چوتھی صدی قبل مسیح تک ملتی ہے۔ اینگلو سیکسن، ڈنمارک اور ناروے کے باشندے، جو پیدا ہونے کے بعد آنکھیں پانیوں میں گھرے علاقوں میں کھولتے تھے اور کسی پڑوسی علاقے پر فوجی آپریشن کا آغاز عموماً اپنے بحری بیڑے سے کرتے تھے۔ انگلستان میں کشتی رانی کا آغاز تقریباً تیرھویں صدی عیسوی میں دریائے ٹیمز میں آمدورفت کے ذریعے کے طور پر ہوا۔ لندن کے اردگرد کے علاقوں میں لوگ دریائے ٹیمز میں کشتیوں پر سوار ہو کر ادھر ادھر آتے جاتے تھے۔ اٹھارھویں صدی کے آغاز تک کوئی 40,000 لوگ بحری راستوں پر سفر اور مال گذاری کے کاروبار میں مصروف تھے۔ یہ لوگ ایک مخصوص طرز کا لباس پہنتے تھے۔ ڈاگٹس گوٹ اور بیج کے نام سے کشتیوں کی دوڑ کا ایک مقابلہ 1715ء سے ہر سال منعقد ہوتا تھا۔ اسی طرح کی ایک دوڑ کا آغاز ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی انیسویں صدی عیسوی میں شروع ہوا تھا۔ کشتی رانی کے باقاعدہ مقابلوں کا آغاز آکسفورڈ اور کیمبرج یونیورسٹیوں میں 1820ء سے ہوا۔ 1830ء کے بعد ساٹھ کے عشرے کے دوران کینیڈا اور آسٹریلیا میں کشتی رانی کو ایک کھیل کے طور پر اپنانے کی خوب پذیرائی ہوئی۔ بعد میں یہ کھیل جلد ہی یورپ اور امریکہ کا ایک مقبول کھیل بن گیا۔ 1892ء میں کشتی رانی کی عالمی تنظیم (FISA) کی بنیاد پڑی۔ کشتی رانی کے مقابلے ابتداء میں ترتیب وار آٹھ، چار اور دو کشتی رانوں کی ٹیموں کے درمیان ہوا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے۔ ان مقابلوں میں کشتی ران چپو چلا کر اپنی کشتی کو ایک دوسرے سے آگے بڑھانے کی تگ و دو کرتے تھے۔ بعد میں کشتی کے ایک سرے پر صدر ملاح بٹھایا جانے لگا۔ جسے انگریزی اصلاح میں Coxswain کہتے ہیں۔ صدر ملاح کشتی رانوں کے مابین چپو چلانے کا ربط اور سرعت پیدا کرنے کے لئے مخصوص انداز میں نعرہ مارتا رہتا تھا۔ وہ مقابلے کی حکمت عملی بھی تیار کرتا تھا۔ مردوں کے مابین کشتی رانی کے اولمپک مقابلے 1900ء سے جاری ہیں۔ خواتین کے درمیان کشتی رانی کے اولمپک مقابلوں کا آغاز 1976ء میں ہوا تھا۔

پیراکی

قدیم یونان اور روم میں پیراکی کو بالخصوص جنگجو نوجوانوں کی تربیت کے لئے اہم ترین ورزش سمجھا جاتا تھا۔ جاپان میں پیراکی کے مقابلے پہلی صدی قبل مسیح میں منعقد ہوئے تھے۔ بیسویں صدی عیسوی تک پیراکی ہنگامی حالات میں بچاؤ کا ایک ذریعہ، جسمانی صحت کو بہتر رکھنے کا ایک بیش قیمت سبب اور عام جسمانی مشق میں ایک انتہائی مفید طریقے کی شکل اختیار کر گئی۔ اس مسلمہ حقیقت سے کسی کو انکار نہیں کہ پیراکی میں جسم کے تقریباً تمام پٹھوں کی نہایت مفید ورزش ہوتی ہے۔ پیراکی کی پہلی تنظیم نیشنل سوئمنگ سوسائٹی کے نام سے لندن میں 1837ء میں قائم ہوئی تھی۔ جدید اولمپک کھیلوں کا آغاز 1896ء میں یونان کے شہر ایتھنز میں ہوا تھا۔ اولمپک مقابلوں میں خواتین کے مابین پیراکی کے مقابلے پہلی بار 1912ء میں منعقد ہوئے تھے۔ اس وقت پیراکی کے مقابلے عالمی سطح کے کھیلوں میں نہایت اہم سمجھے جاتے تھے۔ اب تک انسان نے پیراکی کے مختلف طریقے اور انداز ایجاد کر لئے ہیں۔ یہ مختلف طریقے اور انداز پیراکی کے مقابلوں میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ بالخصوص دوسری جنگ عظیم کے دوران کچھ نئی تکنیکیں سامنے آئیں۔ جب فوجیوں کو مختلف انواع کی آبی گزرگاہیں پار کرنے کی تربیت دی جانے لگی۔ اس کے بعد تیراکی جنگ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے فوجیوں کی تربیت کا ایک لازمی جزو بن گئی۔

ٹیبل ٹینس

بہت سے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ ٹیبل ٹینس کا آغاز انگلستان میں ہوا تھا۔ ابتداء میں اس کھیل کے شائقین اسے کھانے کی میز پر کھیلتے تھے۔ 1900ء میں جب ربڑ کی گیند کی جگہ سلو لائیڈ بال نے لے لی تو یہ کھیل برطانیہ کے علاوہ دیگر یورپی ممالک اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی مقبول ہوا۔ شروع میں اس کھیل کو Gossomer Whiff-Whaff اور پنگ پانگ کہتے تھے پنگ پانگ نام باقاعدہ رجسٹر بھی ہوا۔ اس کھیل کی شہرت میں بہت جلد انحطاط پیدا ہوا۔ چنانچہ 1926ء میں برلن میں پانچ ملکوں کی ایک مشترکہ کانفرنس منعقد ہوئی جس کے نتیجے میں انٹرنیشنل ٹیبل ٹینس فیڈریشن وجود میں آئی۔ اس وقت آئی ٹی ٹی ایف میں کل 140 ممالک شامل تھے۔ ٹیبل ٹینس کے عالمی مقابلے ہر دو سال بعد منعقد ہوتے تھے۔ جن میں اب تک چینی، جنوبی کوریائی اور سویڈن کے کھلاڑیوں نے نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس وقت ٹیبل ٹینس اولمپک کھیلوں میں بھی شامل ہیں۔

والی بال

ولیم جی مارگن نامی ایک امریکی نے جو ریاست میساچوسٹس کے شہر ہولی اوک میں نوجوان عیسائیوں کی تنظیم میں جسمانی تربیت کا ڈائریکٹر تھا۔ 1895ء میں والی بال کا کھیل فالتو اوقات میں ایک تفریحی مصروفیت کے طور پر ایجاد کیا تھا۔ اس کا یہ کھیل جسے ابتداء میں منٹونیٹ کہتے تھے۔ جلد ہی نہ صرف ریاست ہائے متحدہ امریکہ بلکہ اردگرد کے دیگر ممالک میں بھی بہت مقبول ہو گیا۔ بین الاقوامی سطح پر یہ کھیل پہلی مرتبہ 1913ء میں فلپائن کے شہر منیلا میں منعقدہ ایسٹرن گیمز میں شامل ہوا۔ 1947ء میں انٹرنیشنل والی بال فیڈریشن وجود میں آئی۔ اور اس کے پہلے بین الاقوامی مقابلے 1949ء میں منعقد ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ 1952ء سے والی بال کے عالمی مقابلے ہر چار سال بعد منعقد ہوتے تھے۔ اس کھیل کو پان امریکن گیمز میں 1955ء میں شامل کیا گیا۔ اور 1964ء سے یہ کھیل اولمپک مقابلوں کا حصہ چلا آرہا ہے۔

ویٹ لفٹنگ

وزن اٹھانے کے جدید مقابلوں کی ابتداء اٹھارویں اور انیسویں صدی میں ہوئی۔ جرمنی کے یوجیں سینڈوروس کے جارج ہاکن شمٹ اور فرانس کے لوئس اپولون نے اس فن میں بہت نام کمایا۔ یہ لوگ سرکس اور تھیٹر میں کام کرتے تھے۔ جہاں وہ بھاری وزن اٹھا کر اپنی شہ زوری کا مظاہرہ کرتے تھے۔ ویٹ لفٹنگ ایک مقابلے کے کھیل کی حیثیت میں بین الاقوامی سطح پر بہت مقبول ہوا۔ ویٹ لفٹنگ کے شائقین کھلاڑی اس کھیل میں تفریحی مقابلوں یا اپنے پٹھوں کو مضبوط کرنے کی خاطر شرکت کرتے ہیں۔ ویٹ لفٹنگ کی عالمی تنظیم وزن اٹھانے کے عالمی مقابلوں کا اہتمام کرتی ہے۔ اولمپک مقابلوں میں ویٹ لفٹنگ 1896ء سے شامل ہے۔

کشتیاں

جب سے انسانی معاشرت تاریخ کے اوراق پر قلمبند ہونا شروع ہوئی ہے۔ تب سے کشتی ایک مقبول ترین کھیل ہے۔ کھیلوں کی فہرست میں کشتی سب سے قدیم اور وسعت کے اعتبار سے سب سے زیادہ مقبول تفریح ہے کشتی کے فن میں اکثر مقامی سٹائل نے مقبولیت حاصل کی جو وقت کے ساتھ ساتھ ایک باقاعدہ معیار کی صورت اختیار کرتا گیا۔ اس کی جھلک کشتیوں کی جدید طرز میں بھی نمایاں ہے۔ قدیم مصریوں اور بابل و نینوا کے باسیوں کی تصاویر اور نقوش والے رسم الخط میں کشتی کرتے پہلوانوں کی پکڑ اور داؤ پیچ کے جو طریقے واضح طور پر نظر آتے ہیں وہ آج بھی کشتی کے فن کا حصہ ہیں۔ قدیم یونان میں کشتی کے قصے کہانیاں کو ادب اور دیگر فنون لطیفہ میں ایک نمایاں مقام حاصل تھا۔ کشتیوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقابلے بلا شک وشبہ بے رحمی اور ظلم کا مظہر ہوتے ہیں۔ تاہم اس کھیل کو اولمپک مقابلوں میں بہت مقبولیت حاصل تھا۔ رومیوں نے کشتی کے فن میں یونانیوں کی تقلید کی۔ جاپان میں کشتی ایک مقبول عام کھیل بن چکا ہے۔ جس کی تاریخ تقریباً دو ہزار سال پرانی ہے۔ تاریخی حوالوں کے مطابق جاپان میں کشتی کا پہلا مقابلہ 23 قبل مسیح میں منعقد ہوا تھا۔ قرون وسطی میں اس کھیل کو شاہی سرپرستی حاصل رہی۔ خاص طور پر انگلستان، فرانس اور جاپان کے بادشاہ کشتی کے کھیل کو بڑے شوق سے دیکھتے تھے۔ انیسویں صدی میں کشتی کی مقبولیت میں بے پناہ اضافہ ہوا۔ اور عالمی سطح پر دو طرز کی کشتی بہت مشہور ہوئی۔ یعنی یونانی اور رومی کشتی طرز کی کشتی اور فری سٹائل کی کشتی۔ کشتی کے جدید مقابلوں میں یونانی اور رومی طرز کی کشتی کا آغاز فرانس سے ہوا۔ اس کھیل کو اولئے کا نام دیا گیا کیونکہ قدیم زمانے میں کشتی یونانیوں اور رومیوں کا مقبول ترین مشغلہ تھا۔ اولمپک مقابلوں میں اس کھیل کو 1896ء میں شامل کیا گیا۔ فری سٹائل کشتی شروع میں انگلستان اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں عام ہوئی اس طرز کی کشتی کو 1904ء اولمپک گیمز میں شامل کیا گیا۔ فری سٹائل یا انٹرنیشنل فری سٹائل کشتی ایک پرانی طرز کی بدلی ہوئی شکل ہے۔ جسے انگریزی اصطلاح میں Catch as Catch-can کہتے ہیں۔ فری سٹائل کا نام پہلی مرتبہ Antwerp 1920 میں استعمال کیا گیا۔ انٹرنیشنل امیچور ریسلنگ فیڈریشن 1911ء میں قائم ہوئی جس کی 1920ء میں تنظیم نو ہوئی۔ FILA بین الاقوامی سطح پر کشتی کے مقابلوں کی نگرانی کرتی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 24

مواصلات

بحری سفر سے پرہیز

لے لینڈ فورنین (بحری جہاز) اپریل 1912ء میں لندن میں بوسٹن سے روم کی طرف 470 مسافروں کے ساتھ روانہ کیا جانے والا تھا مگر روانہ ہوتے وقت عملہ کے ارکان کے سوا اس پر کوئی مسافر سوار نہ تھا۔ کیونکہ ٹائی ٹینک کے حادثے کے باعث لوگوں نے بحری سفر سے پرہیز شروع کر دیا تھا۔

کولمبس کو واپسی

1492ء میں کولمبس مالی امداد حاصل کرنے کے لئے سپین سے پیرس کی طرف روانہ ہوا تو ایک پیغام رساں نے خبر دی کہ سپین کے بادشاہ فرڈیننڈ نے ہندوستان کے بحری سفر کے لئے مالی امداد کرنے کی حامی بھر لی ہے۔

ٹیلی ویژن کی کامیابی

ٹیلی ویژن کی کامیابی اور طاقت کی توضیح کرتے ہوئے اس دن ایڈورڈ آرمرو کے پہلے پروگرام "اب اسے دیکھیے" کی ٹیلی کاسٹ نے پورے براعظم کو ایک 9 انچ لمبی سکرین پر مجتمع کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امریکی نوآبادیات میں انگریز

انگریزوں کو امریکی نوآبادیات میں بسنے کے لئے عوامی تعلقات بنانے کے مختلف طریقے قیمتاً فروخت کئے جاتے تھے۔ جارج وے مارتھ جو میانی (Maine) بندرگاہ کی طرف ایک تجارتی بیڑے کا کمانڈر تھا، اپنی ڈرٹ ماوتھ واپسی پر اپنے ساتھ پولشن کی قابل قدر مقدار اور پانچ اسیر انڈین خادمائیں لایا۔ ان لڑکیوں نے شراب پینے کیساتھ ساتھ انگریزی زبان، انگریزی طور طریقے اور انگریزی لباس پہننے کے سلیقے سیکھے۔ انہوں نے بہت سے لوگوں سے ان کی سرزمین کو حقیقی جنت قرار دیتے ہوئے تعلقات استوار کئے۔ وہ اس سلسلہ میں بہت جذباتی ثابت ہوئیں۔

پینکڈ کی بے بسی

جب اپالو دوئم چاند پر پہنچا تو کام پر متعین کمپیوٹر "پینکڈ Panicked" بار بار یہ دہرا رہا تھا کہ وہ مواد کو قابو نہیں کر پا رہا۔ آخر کار خلا بازوں نے چاند پر رکنے کا پروگرام ترک کر دیا اور واپس آ گئے۔

تانبے کی نسبت زیادہ موصل تاریں

دھاگے سے بنی ہوئیں تاریں اب ایک سیکنڈ میں معلومات کی 800 ملین اقسام کا ایصال کر سکتی ہیں۔ شیشہ نما یہ تاریں زیادہ ہلکی، پائیدار اور تانبے کی نسبت زیادہ کارساز ہوتی ہیں اور آج کل تانبے کی تاروں کی نسبت ان کا استعمال بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔

رفتار

کولمبس کے بحری سفر کے متعلق ملکہ ایزابیلا تک معلومات پہنچانے میں 5 ماہ کا عرصہ لگا، لنکولن کے سفاکانہ قتل کے بارے میں یورپ تک معلومات پہنچنے میں دو ہفتے جبکہ آرمسٹرانگ کی طرف سے یہ الفاظ حاصل کرنے میں محض 1.3 سیکنڈ صرف ہوئے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان چاند پر چہل قدمی کر سکتا ہے۔

ریڈیائی اور آواز کی لہریں

کیونکہ ریڈیائی لہریں 186,000 میل فی گھنٹہ اور آواز کی لہریں 700 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرتی ہیں۔ اس لئے نشریاتی آواز تیرہ ہزار میل دور سے زیادہ جلدی سنی جا سکتی ہے بہ نسبت اس کمرے کی پشت سے جہاں سے یہ نشریات تیار کی جا رہی ہے۔

ہاٹ لائن

ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان ہاٹ لائن جو ایک ٹیلی ٹائپ رائٹر تار ہے۔ تجارتی کمپنیوں سے ادھار لی گئی ہے۔

ایڈولف ٹیلر کا استاد

1900ء کے ابتداء میں ایڈولف ٹیلر، ایک شخص جس کا نام ایرک جان ہانسن تھا کے ماتحت مادی نفسیات اور فن خطابت کے درس باقاعدگی سے لیتا تھا۔ ایرک جان یورپ میں علم فلکیات اور علم غیب کا ماہر تھا اس نے ہٹلر کو فن خطابت اور اشاریاتی زبان کے گر سکھائے۔

امریکن ریڈیو اسٹیشن

31 جنوری 1978ء تک امریکہ میں 7433 لائسنس یافتہ ریڈیو سٹیشن تھے۔ (امریکہ کے پہلے تجارتی ریڈیو KDKA نے پیٹسبرگ میں اپنی نشریات کا آغاز کیا تھا)

ایفل ٹاور اور ریڈیو

پیرس کی مشہور زمانہ یادگار ایفل ٹاور کو 1909ء میں مسمار ہونے سے بچا لیا گیا۔ وہاں ایک ہزار فٹ عمارت کی بلندی پر فرانس کے ریڈیو ٹیلی گرافی کے لئے ایک نہایت اہم انٹینا نصب کیا گیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرانس کا اشارہ

19ویں صدی کے وسط میں فرانس کا جھنڈی کے ذریعے اشارہ کرنے کا نظام 556 سٹیشنوں کے ذریعے 3000 میل تک پھیلایا جا چکا تھا۔ 556 بلندترین پہاڑیاں اور متحرک لکڑی کے ٹاور استعمال کر کے پیغامات کی ترسیل خفیہ طور پر کی جاتی تھی۔ باضابطہ اور قانونی پیغامات کی فرانس سے باہر بھی تیز ترین ترسیل کی جاتی تھی۔

ریکارڈ کالیں

13 اور 14 جولائی 1977ء کے سیاہ دن کے دوران جب شام کو نیویارک شہر کی برقی توانائی کا نظام خراب ہو چکا تھا اور اگلی دوپہر تک کوئی مناسب بندوبست نہ کیا گیا تو آٹھ کروڑ ٹیلی فون کالوں کا ریکارڈ قائم ہوا۔ معمول کے کاروباری دن کے دوران شہر میں تین کروڑ چھ لاکھ فون کالیں کی جاتی تھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 25

ملک، معیشت خسارے اور منافع

غلط نمبر نے عرب پتی بنادیا

1977ء میں معاشرتی تحفظ کے اہلکاروں نے یہ بیان جاری کیا کہ سوشل سکیورٹی کا مخصوص نمبر 1120-05-078 تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔ یہ وہ نمبر تھا جو بٹوے بنانے والی ایک کمپنی نے 40 سال تک ایک نمونہ کے کارڈ پر استعمال کیا اور ایک کارڈ ہر بٹوے میں ڈالا جاتا جو اس بات کی توضیح کرتا کہ اس جسامت کا کارڈ کس طرح فٹ کیا جائے گا۔ (یہ نمبر فیکٹری مالک کی سیکرٹری کا تھا) اگرچہ اس پر یہ درج ہوتا کہ یہ نمونے کا کارڈ ہے مگر اس بٹوے کے لاتعداد خریداروں نے یہ یقین کرلیا کہ یہ نمبر ان کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ اور سوشل سکیورٹی کے ضمن میں دی گئیں تمام رقومات 1120-05-078 میں جمع کرادی گئیں۔ اس معاشرتی برائی کو ختم کرنے میں 20 سال کا عرصہ لگا۔ آج ان پر کسی حد تک قابو پالیا گیا ہے مگر سوشل سکیورٹی اہلکاران کا کہنا تھا کہ ابھی اس سلسلے میں مزید پریشانیوں پر قابو پانے میں وقت درکار ہے۔ (جس سیکرٹری کو ایک نیا نمبر الاٹ کیا گیا اس کے اکاؤنٹ میں ادائیگیاں لاکھوں ڈالر تک پہنچ گئی تھیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خسارے کا بجٹ

مالی سال 1979ء کے لئے امریکی صدر کارٹر کا 500 ملین ڈالر پر مشتمل اقتصادی بجٹ 6 لاکھ 90 ہزار ڈالر کے روزانہ کے خسارے کے برابر تھا۔ ایک سال میں زر کی اس مقدار کو فروخت کرنے کے لئے حکومت کو 9 لاکھ 51 ہزار ڈالر فی منٹ 5 کروڑ 70 لاکھ ڈالر فی گھنٹہ یا 10.37 کھرب ڈالر فی دن بشمول تمام اتوار و چھٹیاں صرف کرنا پڑیں۔

متوازن بجٹ

1990ء میں امریکی وزارت خزانہ نے تمام اخراجات پر تقریباً 4 کروڑ 70 لاکھ کی آمدن کی بچت کی۔ (آخری مرتبہ 1969ء میں وفاقی بجٹ کو متوازن کیا گیا تھا۔)

امیر ترین آدمی کی غربت

دنیا کے امیر ترین آدمی اینڈریو کا نیگی نے 12 سال کی عمر تک ڈیڑھ ڈالر فی ہفتہ پر مل کی مزدور کے طور پر کام کیا تھا۔ نصف صدی بعد اس نے اپنی سٹیل مل 5 کھرب ڈالر کے عوض فروخت کی تھی۔

چیک لکھنے کا رواج

نظام زر قائم ہونے سے قبل بھی چیک لکھنے کا رواج تھا۔ تقریباً دس صدیوں قبل جب دنیا کا پہلا سکہ ایجاد ہوا، یہ چیک مٹی کی تختیوں پر ثبت کئے جاتے تھے۔ اور قدیم دنیا میں بطور زر استعمال ہوتے تھے۔

نیویارک سٹاک ایکسچینج کی ہٹ قیمت

نیویارک سٹاک ایکسچینج کی ایک سیٹ 1969ء میں 5 لاکھ 15 ہزار ڈالر میں فروخت ہوئی۔ جبکہ 1977ء میں وہی سیٹ 35 ہزار ڈالر میں فروخت ہوئی۔ قابو سے باہر قیمتوں کا یہ معیار ایک دور میں قابو سے باہر افراط زر کی وجہ سے تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقروض امریکہ

جنگ عظیم اول کے ساٹھ سال بعد اقوام عالم کی طرف سے امریکہ کو دیئے گئے قرضے سود سمیت 26 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے تھے۔ برطانیہ نے 11 بلین امریکی ڈالرز جبکہ فرانس نے 8 بلین ڈالر اور اٹلی نے 2 بلین ڈالرز سے زیادہ کا قرض دیا تھا۔

امریکہ میں بینک

انقلاب امریکہ سے قبل 13 نو آبادیات میں کسی جگہ بھی کوئی بینک نہیں بنایا گیا تھا۔ جب کسی شخص کو رقم کی ضرورت ہوتی۔ تو اسے وہ رقم کسی شخص سے ادھار لینا پڑتی۔

ایڈیسن کا اعلان

1878ء میں تھامس ایلوا ایڈیسن نے اعلان کیا کہ وہ روشنی کا عملی اور برقی بلب دریافت کرنے کا خواہاں ہے۔ اس نوجوان کے دل میں دنیا کے لئے کچھ کر جانے کا جذبہ تھا۔ (اس کی عمر اس وقت محض اکتیس سال تھی) اس امکاناتی اعلان نے نیویارک اور لندن میں روشنی کرنے والی گیس کمپنیوں کو خسارے سے دوچار کر دیا۔

غلاموں کی تجارت

امریکہ کے شمالی علاقوں کے سوداگر غلاموں کی تجارت سے جو رقم کماتے تھے اُسے سول وار میں امریکہ کو شکست دینے کے قابل بنانے میں استعمال کرتے تھے۔ جدید انگلینڈ کے کئی بہترین خاندانوں نے غلاموں کی تجارت سے اپنے نصیب بدل لئے۔

فلم پر سرمایہ کاری

کولمبیا کے نشریاتی نظام نے ایک غیر ملکی پروڈکشن کے تحت بننے والی فلم "پسندیدہ خاتون" پر چالیس ہزار ڈالر کی سرمایہ کاری سے 40 ملین ڈالر سے بھی زیادہ کمائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنجمن فرینکلن کا کاروبار

بینجمن فرینکلن ایک ڈاکخانہ بنا کر مالی لحاظ سے اس طرح کامیاب رہا کہ اس نے بطور ڈپٹی پوسٹ ماسٹر جنرل 21 سال تک نوآبادیات کے لئے اپنی خدمات پیش کیں اور معاشی لحاظ سے اپنا رتبہ بلند کیا۔

ابتدائی صنعتی گروپ

1800ء میں صنعتی گروپوں کے قیام کا مقصد تجارتی پیداوار اور تقسیم کارانہ اجارہ داریوں کے خاتمے کے لئے ٹرسٹ بنانا تھا۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلا اور بڑا ٹرسٹ "راک فیلر کا شراکت دارانہ معیاری تیل" تھا۔ جو 1888ء میں قائم کیا گیا جبکہ بین الاقوامی نوبل کا ڈائنامائیٹ کا ادارہ تھا۔ جو 1886ء میں قائم ہوا۔

امریکہ کا امیر ترین آدمی

امریکہ کا امیر ترین آدمی اینڈریو کارنیجی تھا وہ جیسے جیسے دولت منداور بوڑھا ہوتا چلا گیا اسے پیسے سے اتنی ہی چڑ ہوتی گئی۔ ایک مرتبہ اس نے کہا کہ وہ انہیں چھونا تو درکنار، انہیں دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتا۔ کیونکہ ایک وہ وقت تھا جب میرے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ لندن میں ٹرام کا کرایہ ادا کرسکوں تو مجھے ٹرام سے زبردستی اتار دیا گیا۔

امریکہ میں پہلا ٹیکس

سول وار میں حکومت کی مدد کیلئے 1864ء میں وفاقی حکومت نے 1800 ڈالر سے اوپر تمام آمدنی میں 3 فیصد انکم ٹیکس نافذ کردیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ جب امریکہ میں کوئی ٹیکس نافذ کیا گیا ہو۔ یہ قانون 1872ء میں ختم کردیا گیا کیونکہ امریکی سپریم کورٹ نے 1894ء میں اسے غیر آئینی قرار دے دیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امریکہ میں امارت

1970ء کی مردم شماری کے مطابق 5000 امریکی ایسے تھے جو نقدی کی صورت میں ایک کروڑ امریکی ڈالر یا اس سے بھی زیادہ کے مالک تھے۔

گراہم بیل کی بے وقوفی

گراہم بیل نے ٹیلی فون ایجاد کرنے سے پہلے مغربی یونین کی ٹیلیگراف کمپنی کو ایک لاکھ ڈالر میں ٹیلیفون کے تمام حقوق فروخت کرنے چاہے۔ لیکن یہ پیش کش مسترد کر دی گئی۔ 5 سال بعد 1881ء میں جب گراہم بیل نے ٹیلی فون ایجاد کیا تو اس نے کمپنی کے تمام شیئرز یہ سوچے بغیر فروخت کر دیئے کہ بعد میں یہ اس کے لئے کتنے منافع بخش ثابت ہو سکتے تھے۔

بدقسمت موجد

ایلی وہٹنی کی شہرت کی وجہ کپاس بیلنے کی مشین تھی۔ جو اس نے 1793ء میں ایجاد کی۔ اس کے باوجود ایلی نے اپنی اس اختراع سے کوئی رقم نہ کمائی۔ کیونکہ اس نے اپنی ایجاد کے لئے کوئی قانونی حقوق منظور نہیں کرائے تھے۔

زندگی کا مقصد

سابق امریکی صدر جان ایف کینیڈی کے باپ جوزف پی کینیڈی کی زندگی کا اولین مقصد کروڑ پتی بننا تھا۔ صدر جان ایف کینیڈی کے باپ نے اپنا مقصد 30 سال کی عمر میں پا لیا۔ اور مزید دولت بناتا چلا گیا۔ حتیٰ کہ وہ امریکہ کا امیر ترین آدمی بن گیا۔

جرمنی میں افراط زر

1920ء میں جرمنی میں افراط زر جب اپنے عروج پر پہنچ گیا تو ایک امریکی ڈالر 4 کوانٹلین (4000000000000000000) جرمن مارک کے برابر ہو گیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امریکہ کا پہلا کروڑ پتی

امریکہ کا پہلا کروڑ پتی ایلیس ہاسکٹ ڈربی ایک سوداگر تھا۔ اور وہ اپنے فرضی نام ''بادشاہ'' سے مشہور تھا۔ جبکہ امریکہ کے دیگر امیر افراد نے بحری جہازوں کی کمانداری سے دولت کمائی۔ جنہوں نے اپنا کاروبار پوری دنیا میں پھیلایا۔ مگر ڈربی نے کبھی سمندر کے پانیوں کا رخ نہیں کیا۔

فصل کاٹنے والی مشین

کرس میکرمک نے 1831ء میں فصل کاٹنے والی مشین اس تصور کو مدنظر رکھتے ہوئے دریافت کی کہ یہ امریکیوں میں زیادہ مقبول اور ان کی زرعی زندگی پر زیادہ اثر انداز ہوگی۔ اس نے مشین اقساط پر فراہم کرنا شروع کیں۔ جو امریکی زراعت میں انقلابی قدم ثابت ہوا۔

امریکہ کا طویل ترین مقدمہ

امریکی وفاقی عدالت کا طویل ترین جیوری ٹرائل 20 جون 1977ء سے شروع ہوکر جولائی 1978ء کو اختتام پذیر ہوا۔ 49 مختلف سوالات پر مشتمل جیوری کی آراء پر غور کرنے کے لئے جج کو ایک گھنٹہ صرف کرنا پڑتا۔ اس مقدمے کی فریقین دو تجارتی کمپنیاں ایس سی ایم اور زیروکس تھیں دونوں موکلین نے صرف وکیلوں کی فیسوں کی صورت میں 60 ملین ڈالر سے زائد صرف کئے۔

اجرتیں بڑھانے کا اثر

ہنری فورڈ نے 1914ء میں مزدوروں کی روزانہ اجرتیں دوگنا بڑھا کر اپنے ہمعصر سرمایہ کاروں کو چونکا دیا اور وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اس کے مزدوروں کی قوت خرید بڑھ گئی اور ان کے تیزی سے بڑھتے ہوئے اخراجات نے معیشت میں گرمی پیدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی۔ فورڈ نے اسے اجرتوں کا سبب قرار دیا۔

امریکی حکومت کی آمدنی

امریکی حکومت کا خزانہ اربوں ڈالر پر مشتمل ہے۔ ٹیکسوں کا زیادہ تر حصہ بینکوں میں اندرونی خدمات سے حاصل ہونے والی آمدنی کے اکاؤنٹوں سے حاصل کیا جاتا جن پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوتا۔ بینک ان ادائیگیوں میں سے زیادہ حصے کی امریکی وزارت خزانہ پر سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ جس پر انہیں 9 فی صد سود حاصل ہوتا ہے۔ یہ ایک قابل یقین حقیقت ہے کہ حکومت اپنی ہی رقم واپس ادھار لینے کی صورت میں بینکوں کو ادائیگیاں کر رہی ہے۔

امریکی وسائل کا ارتکاز

جب 1890ء میں جیکب اے رِس نے اپنی شاہکار کتاب "How the other half lives" شائع ہوئی تو امریکہ کی ایک فیصد آبادی کے پاس دولت کا ارتکاز تھا۔ اب یہ ارتکاز 8 فیصد لوگوں کے پاس ہے۔

ریاست کا سودا

امریکہ نے نپولین سے ریاست فلاڈیلفیا کا سودا کیا تھا اور اُسے خریدنے کے لئے 15 ملین ڈالر کی خطیر رقم کا بیشتر حصہ انگلش، جرمن اور فرانسیسی بینکوں سے ادھار لینا پڑا۔

ادائیگیاں

اٹھارہویں صدی میں فلاڈیلفیا کے ترکھانوں کی ایک کمپنی کے معماروں کو عمارت کی تکمیل کے بعد ادائیگیاں کی گئیں۔ یہ ادائیگیاں کام کے معیار اور مزدوری پر اٹھنے والے اخراجات کی بنیاد پر کی جاتی تھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہنگی ترین سڑک

1970ء کے آخر میں نیویارک شہر کے کنارے ایک شاہراہ کے ایک انچ ٹکڑے کی تعمیر پر چار کروڑ ڈالر اور فی میل تعمیر پر 250 ملین ڈالر لاگت آئی۔

نیویارک کی شاہراہ

نیویارک شہر کی جدید ترین زیرزمین شاہراہ کے ایک فٹ ٹکڑے کی تعمیر پر ایک لاکھ ڈالر جب کہ ہر ایک میل کی تعمیر پر پانچ ملین ڈالر خرچ کیے گئے۔

20 سال کی محنت کا پھل

ونڈسر کے نواب ایڈورڈ VIII کی 20 سالہ بغیر کسی اجرت کی خدمت کے عوض والٹر مانکٹن کو ایک ایسے سگریٹ کے پیکٹ کا تحفہ دیا گیا جس پر والٹر کا نام بڑی خوبصورتی سے کندہ کیا گیا ہوتا تھا۔

لاٹری ٹکٹ کا اجراء

1655ء میں جرمن عوام نے نیویارک کے غریبوں کی امداد کے لئے رقم اکٹھی کرنے کے سلسلے میں لاٹریوں پہلی بار استعمال کیا۔

امریکی موٹر کمپنیاں

1910ء میں امریکہ میں 300 آٹو کمپنیاں کاروبار میں تھیں۔ آج بہت تھوڑی کمپنیاں (بشمول جنرل موٹر، فورڈ، کرائسلر اور امریکن موٹرز) "امریکی خواب" کو پورا کرتی نظر آرہی ہیں۔

طویل عمری

غیر حقیقی داستانوں میں سے ایک داستان انسان کی درازئی عمر کی داستان ہے۔ وقتاً فوقتاً ایسی رپورٹیں سامنے آتی رہی ہیں جن کے مطابق بہت سے خطوں اور علاقوں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسے انسان پیدا ہوئے جو 130,120 یا اس سے بھی زیادہ سال تک زندہ رہے۔ ان میں سے ایک رپورٹ بھی ایسی نہیں جو ٹھوس شواہد پر مبنی ہو مثال کے طور پر ولکابیمبا (Vilcabamba) کا کوئی شخص ایسا نہیں جس نے 96 سال سے زیادہ عمر پائی۔ صرف امریکہ میں ہی پندرہ ہزار لوگ ایسے ہیں جو 100 سال تک پہنچ پائے مگر وہ انسان جسے سب سے طویل عمر پانے کا اعزاز حاصل ہوا وہ مسز ڈیلینا فلبنز، ایکر (Mrs.Delina Filbins Echer) تھیں جو 113 سال اور 214 دن زندہ رہیں۔ مسز ڈیلینا ہیرکیمر کاؤنٹی نیویارک میں 4 مئی 1815ء میں پیدا ہوئی اور رچ فلڈ سپرنگ نیویارک میں 4 دسمبر 1928ء کو فوت ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 26

تباھی

شدید ترین زلزلہ

امریکی تاریخ کا شدید ترین زلزلہ 16 دسمبر 1811ء کو آیا۔ اس زلزلہ کا مرکز مسی اور دریائے اوہیو (Ohio) سے پچاس میل دور نیومیڈرڈ کے مقام پر تھا۔ اس زلزلہ سے دس لاکھ مربع میل سے زیادہ علاقہ متاثر ہوا جو 1906ء میں کیلی فورنیا کے زلزلہ سے متاثر شدہ علاقے سے بہت زیادہ تھا۔ اس زلزلہ کے جھٹکے 1,100 میل دور نیو آرلن اور بوسٹن میں بھی محسوس کئے گئے۔ مشہور ماہر طبعی تاریخ داں جیمز آڈوبن نے لکھا ہے کہ " زلزلے کے دوران زمین اس طرح لہرائی جیسے تیز ہوا میں مکئی کے پودے لہراتے ہیں" اس زلزلے سے مسی کے طبعی خدوخال مکمل طور پر بدل گئے، کئی جزیرے غائب ہو گئے اور بہت سے نئی جھیلیں اور ندیاں وجود میں آئیں۔

اور تباہی نہ ہوئی

20 ویں صدی کے اواخر میں ایسی آفات نازل ہوئیں جو ایک پورے شہر کو تباہ کرنے کے لئے کافی تھیں۔ یہ آفات 1908ء اور 1947ء میں سائبیریا کے مختلف علاقوں اور قسمت کی بات ہے کہ ان میں سے کسی بھی آفت میں کوئی انسانی جان ضائع نہ ہوئی اور نہ ہی کوئی زخمی ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہائیڈروجن بم

1952ء میں پہلے ہائیڈروجن بم ٹیسٹ کیا گیا جو جرمنی اور جاپان پر دوسری جنگ عظیم کے دوران گرائے جانے والے تمام بموں اور ہیروشیما اور ناگاساکی پر گرائے جانے والے ایٹم بموں سے کئی گنا طاقتور تھا۔

100 کان کنوں کی ہلاکت

1906ء میں جنوبی فرانس میں کوریئرز کے مقام پر کوئلے کی کان میں دب جانے سے ایک ہزار کان کن مارے گئے جو زندہ بچے، تین ہفتے تک کان میں پھنسے رہے۔

چیچک نے 60 لاکھ افراد مار دیئے

سترہویں صدی میں (1618 تا 1648) 30 سالہ جنگ سے یورپ میں اتنے لوگ ہلاک نہیں ہوئے تھے جتنے اسی عرصہ میں چیچک کے ہاتھوں ہلاک ہوئے۔ تقریباً 60 لاکھ لوگ چیچک سے ہلاک ہوئے۔

سب سے بڑا آتش فشاں

تقریباً پندرہ سو قبل از مسیح، بحر ایگین (Aegean) میں سانتارینی (Santarini) کے جزیرہ پر ایک آتش فشاں اُبل پڑا جو آج کے سب سے بڑے آتش فشانی جزیرے جو جاوا اور سماٹرا سے پانچ گنا بڑا تھا یہ آتش فشاں 1883ء میں پھٹا تھا۔ اس کا دھانہ آتش فشاں سے 2 مربع میل اور ڈھائی ہزار فٹ گہرا تھا۔ اس جوالا مکھی کے پھٹنے سے آسمان پر 3 مکعب میل تک دھویں کے بادل پھیل گئے۔ درحقیقت اس جزیرے کی تباہی بحر اٹلانٹک کی عظیم داستانوں کا موجب بنی۔

ہوائی کی تباہی

1946ء میں ہوائی کے لوگ اور مکانات، ایک سمندری طوفان سے سمندر میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غرق ہو گئے۔ اس طوفانی لہر کے اسباب وہ زیر زمین محرکات تھے جو زلزلوں کے باعث پیدا ہوئے۔

سب سے بڑی تباہی

بیسویں صدی کی قدرتی آفات میں سب سے بڑی آفت وہ تھی جب خلیج بنگال میں شدید طوفان آیا اس طوفان سے 5 لاکھ افراد ہلاک ہوئے اور یہ طوفان نومبر 1970ء میں مشرقی پاکستان موجودہ بنگلہ دیش میں آیا تھا۔

ٹائی ٹینک کی تباہی

1912ء میں ٹائی ٹینک ڈوبنے سے ایک ہزار پانچ سو تیرہ افراد کا ہلاک ہونا، بعض لوگوں کے خیال میں ابھی تک وقوع پذیر سمندری حادثات میں سب سے بڑا حادثہ تھا لیکن اس سے پہلے بھی 33 سال قبل جرمن بحری جہاز "ویلیم گیسٹ لوف" بحر بالٹک میں ایک روسی آبدوز S-13 سے ٹکرانے کے باعث غرق ہوا تھا اس کے بارے میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس حادثہ میں آٹھ ہزار افراد ڈوبے اور ان میں عورتیں اور بچے کثیر تعداد میں تھے۔ جاں بحق ہونے والے ان لوگوں کی تعداد ٹائی ٹینک میں ڈوبنے والے لوگوں سے پانچ گنا زیادہ تھی۔

امریکی تاریخ کا بدترین زلزلہ

امریکی تاریخ کا بدترین زلزلہ 18 اپریل 1906ء کو آیا جو 47 سیکنڈ جاری رہا جس کے بعد پورا اسان فرانسسکو لرز اٹھا۔ اس زلزلے میں 500 افراد مارے گئے اور املاک کے نقصان کا اندازہ 250 تا 300 ملین ڈالر لگایا گیا تھا۔

کریٹ میں تباہی

1883ء میں کریٹ کے جزیرے میں آتش فشانی کے باعث، 50 سے 100

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فٹ بلند سمندری لہروں نے کئی آبادیاں، قصبے اور بہت سے متصل جزیرے تہس نہس کر دیئے اور 36 ہزار افراد بھی مارے گئے۔ دھماکے سے پیدا ہونے والی گرد دنیا کے بڑے حصے پر چھا گئی۔ وہ جگہ جہاں زیرِ سمندر یہ آتش فشاں اُبلا وہاں اب کم از کم ایک ہزار فٹ گہرا گڑھا پڑا ہوا ہے۔

چین کا سب سے بڑا زلزلہ

28 جولائی 1976ء میں چین کے شہر تینگ شین (Tang Shan) میں رونما ہونے والے زلزلے میں تقریباً سات لاکھ افراد مارے گئے۔ اس زلزلے کا مرکز شہر کے وسط میں تھا اور رات کی شفٹ میں کام کرنے والے دس ہزار کوئلے کے کان کن زیرِ زمین تھے یہ زلزلہ صبح 3 بج کر 45 منٹ پر آیا۔ دو ہفتوں تک کان کنوں کو نکالا نہ جا سکا۔ چین میں تاریخ کا بدترین زلزلہ 420 سال قبل آیا۔ جنوری 1556ء میں رونما ہونے والے اس زلزلے میں چین کے مختلف صوبوں شینسی، شانسی اور ہونان میں 830000 افراد مارے گئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 27

ظلم

چین کا ظالم شہنشاہ

منگ شہنشاہ ہونگ وُ(1368 تا1998ء) کو چین کی تاریخ کا سب سے ظالم بادشاہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس نے بے شمار لوگوں کو پھانسی چڑھایا اور اس کے ظلم کا نشانہ بننے والوں میں درباری اور سرکاری اہل کار بھی شامل تھے درباریوں کے لیے ضروری تھا کہ وہ صبح سے لے کر رات تک اس کے حکم کے منتظر رہیں اگر کوئی اس کے حکم عدولی کرتا تو اس کی سزا موت ہوتی تھی۔

ہٹلر کے یہودیوں کے خلاف تعصّبات کی وجہ

ایڈولف ہٹلر اپنی میز پر ہنری فورڈ کی فریم شدہ تصویر ہمیشہ آویزاں رکھتا تھا۔ ہٹلر کو ہنری کے یہودیوں کی نسل کشی سے متعلق نظریات بہت پسند تھے اور اس حوالے سے ہنری فورڈ کی ہر تجویز پر عمل کرتا تھا۔

جرمن پریس کی منطق

جب 1916ء میں امریکہ نے جرمن افواج کے اس اقدام پر احتجاج کیا کہ بلغاریہ سے جرمنی کی فیکٹریوں کے لیے غلاموں کی درآمد بند کی جائے تو جرمن پریس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر یہ لکھنا شروع کیا کہ جرمنی انسانیت کی صحیح خدمت کر رہا ہے کیونکہ وہ ایسا بیروزگاری کے خاتمے کے لیے کر رہا ہے۔

سیرالون کی آزادی

برطانیہ نے اپنی نوآبادی نووا سکوٹیا میں سابقہ غلاموں کو جنہوں نے امریکی انقلاب میں کام کیا تھا آزادی دینے کا اعلان کیا تھا لیکن یہ وعدہ جلد ہی توڑ دیا گیا لیکن سابق غلام تھامس پیٹر جو کہ برطانوی فوج میں سارجنٹ تھا اس نے انگلینڈ کا محاصرہ کر لیا اور آخر نووا سکوٹیا کے کالوں کو مغربی افریقہ کے ملک سیرالون میں آباد کر کے آزادی دے دی گئی۔

غلامی کے خلاف پہلی آواز

دنیا کا پہلا آدمی جس نے غلامی کو برائی قرار دیا یوری پیڈس تھا اس نے اس حوالے سے ایک ڈرامہ ''ہیوکیوبا'' لکھا تھا اور اس ڈرامے میں غلامی کی مذمت کی تھی۔

غلاموں کی خودکشی

1820ء میں سان ڈومینگو میں بغاوت رونما ہوئی تو فرانسیسی فوج 176 کالوں کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا۔ ان میں سے 173 قیدیوں نے پہلی ہی رات خودکشی کر لی تھی۔

جینئس افراد کا المیہ

اکثر جینئس لوگوں کا المیہ رہا ہے کہ ان کی بیشتر زندگی غربت اور عسرت میں گزری ہے۔ گلیلیو کو جلاوطن کر دیا گیا وہ شہروں شہروں مارا پھرا اور اس کا انجام جیل میں ہوا بقراط کو بھی جلاوطنی بھگتنا پڑی اور وہ غیر وطن میں مرا۔ فرانسیسی سائنسدان اینڈرس وسالیس پر خلاف مذہب تصورات پھیلانے کا الزام لگا اور آخر اسے سزائے موت ہوئی کاپرنیکس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بھی اپنی دریافتوں کو منظر عام میں لانے میں جھجک محسوس نہ کی لیکن اسے اسکا خمیازہ بھگتنا پڑا۔ جابر بن حیان کی عمر کا آخری حصہ بھیگ مانگتے گزرا کسی کو اس کی موت کے بارے میں پتا نہ چل سکا۔ عمر بن حیام بھی اکثر ریاست کے انتقام کا نشانہ بنتا رہا۔

پیرس کی تباہی

1871ء میں فرانسیسی فوج پاری سینین حملہ آوروں کے خلاف مزاحمت دکھانے میں ناکام رہی اس دوران صرف پیرس میں تیرہ ہزار افراد کو قتل کیا گیا جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے اور شہر کے اکثر حصوں کو آگ لگا دی گئی۔

عیسائی پادریوں کی سفاکی

ہاپاتیہ جس کا دور 400 عیسوی کے قریب بنتا ہے اپنے حسن علم اور ذہانت کی وجہ سے مشہور تھی۔ وہ جمہوریت کی دعویدار تھی اور اپنے عقائد میں کافر تھی۔ اگر چہ بشپ اس کے شاگردوں کے ساتھ تھا۔ لیکن بنیاد پرست عیسائی پادریوں نے اسے قتل کر دیا اور اس کی موت انتہائی المناک انداز میں ہوئی۔ اس کی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اِسکندریہ کے بازاروں میں پھینک دیئے گے تھے۔

جاپان میں امریکہ کی سفاکی اور ظلم

امریکی فورس بی 29 کے میجر جنرل کریٹس لیموئے کو دوسری جنگ عظیم میں جاپان کے خلاف آخری حملے کے لیے واشنگٹن کی طرف حکم ملا۔ اور مارچ 1945ء میں اس کے حکم سے ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرا دیئے گئے۔ صرف ہیروشیما میں 80 ہزار شہری ہلاک ہوئے جب کہ بعض مورخین کا خیال ہے کہ ایک لاکھ 80 ہزار شہری ہلاک ہوئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفاک امریکی گورنر

امریکی نو آبادی نیونیدر لینڈ کے گورنر ولیم کیفت نے 1630ء میں ایک حکم جاری کیا تھا کہ جو یہاں آباد کالوں کو قتل کر کے ثبوت پیش کرے گا۔ اسے ایک خاص رقم انعام کے طور پر دی جائے گی اور قتل کے ثبوت کے طور پر سر کاٹ کر لانا ہوگا۔ ایک سر کی قیمت 60 ڈالر رکھی گئی تھی جبکہ پینی سلوانیا میں مرد کے سر کی قیمت 134 ڈالر اور عورت کے سر کی قیمت 50 ڈالر تھی۔

مہذب مغرب انسانی حرمت

''مہذب مغرب'' میں انسانی جانوں کی حرمت کی اس وقت صورتحال یہ ہے کہ گذشتہ پچاس سال سے یہاں ہر 20 سیکنڈ کے بعد قانونی یا غیر قانونی طور پر ایک فرد مار دیا جاتا ہے۔

سپینیوں کی سفاکی

ایک اندازے کے مطابق جب کولمبس نے امریکہ دریافت کیا تو سپینیوں نے صرف چند سالوں میں یہاں آباد 15 لاکھ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔

دوسری جنگ عظیم کی تباہ کاریاں

دوسری جنگ عظیم کے دوران تاریخ میں کسی اور جنگ کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہلاکتیں ہوئیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس جنگ میں 5500 لاکھ انسانی جانوں کا ضیاع ہوا۔ اس میں سے ایک تہائی افراد روسی تھے۔ اس میں بھی 10 فیصد صرف شہری ہلاک ہوئے۔ نازی کیمپوں میں 180 لاکھ افراد کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔

انسان کا جانوروں پر ظلم

انسان نے اپنے ظلم میں جانوروں کو بھی معاف نہیں کیا ہے۔ ایک اندازے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مطابق گذشتہ سو سال سے فی سال جانوروں کی ایک قسم کا خاتمہ ہو رہا ہے۔

اہل علم پر ظلم

چین میں چن ان (207-221) ء کی شہنشاہیت کے دور میں کنفیوشش کے ماننے والوں اور اہل علم کو بڑی تعداد میں زندہ جلایا گیا۔

کوڑھیوں کے لیے سزائے موت

1320ء کا واقعہ ہے کہ فرانس میں جذام (کوڑھ) کی وباء پھیل گئی۔ فرانس کے بادشاہ فلپ پنجم نے اس کا یہ حل نکالا کہ جسے جذام ہوتا اسے ہلاک کرنے کا حکم دے دیا ہزاروں افراد بیماری کی نہیں بلکہ شاہی حکم کی بھینٹ چڑھ گئے۔

کشمیر میں انسانیت سوز مظالم

ایمنٹی انٹرنیشنل کے مطابق گذشتہ 50 سالوں میں بھارتی افواج کے ہاتھوں 65 ہزار شہری شہید ہوئے ہیں۔ ان میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔

امریکہ کی 20 فیصد غلام آبادی

جب 1801ء میں تھامس جیفرسن امریکہ کا صدر بنا تو اس وقت امریکہ کی 20 فیصد آبادی غلامی کی زندگی بسر کر رہی تھی۔

سونے کی کانوں میں ہلاکتیں

خیال کیا جاتا ہے کہ روس میں سائبیریا میں واقع سونے کی کانوں میں اب تک 30 لاکھ روسی ہلاک ہو چکے ہیں۔

کولمبس کا خط

جب کرسٹوفر کولمبس نے امریکہ دریافت کیا تو سپین کے بادشاہ اور ملکہ کو لکھا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ''یہاں کے لوگ کافر ہیں اور عیسائیت قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وہ ہر وقت مسکراتے رہتے ہیں۔ جب یہ بولتے ہیں تو میٹھے لہجے میں اور شریفانہ انداز میں۔ یہ محبت کرنے والے لوگ ہیں۔ ان کے پاس ہتھیار نہیں ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لوگ فرمابردار ہیں اور ہمارے لیے اچھے غلام ثابت ہو سکتے ہیں۔

امریکہ میں قتل کی شرح

امریکہ میں قتل کی شرح جاپان سے 200 گنا بلند ہے۔ یہاں کوئی بھی آدمی اسلحہ قانونی طور پر خرید سکتا ہے۔ امریکہ جہاں اموات کی شرح دنیا میں بلندترین ہے یہاں ہر 15 ویں سیکنڈ کے بعد بندوق یا پستول فروخت ہوتا ہے۔ یہ حقیقت بھی حیرت انگیز ہے کہ سب سے زیادہ امریکی ویت نام کی جنگ میں ہلاک ہوئے 96323 کے دوران یہاں 1963ء امریکی فوجی ہلاک ہوئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 28

قوانین

امریکہ میں قانون سازی کی اوسط

امریکی حکومت کے تمام وفاقی، ریاستی اور مقامی درجوں کی طرف سے ہر سال ڈیڑھ لاکھ نئے قواعد اور قوانین بنائے جاتے ہیں۔

کینیڈی کا قتل

جب 1963ء میں جان ایف کینڈی کو سازش کے ذریعے قتل کر دیا گیا تو امریکی صدر کو قتل کرنے کے اس سنگین جرم میں وفاق کا کوئی عمل دخل نہ تھا۔

سرخ جھنڈے کا قانون

1836ء سے 1896ء کے دوران انگلینڈ میں سرخ جھنڈے کا قانون نافذ کیا گیا۔ جس کے مطابق گاڑی پر دن کے وقت سرخ جھنڈا اور رات کے وقت سرخ لالٹین ہمراہ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا اس قانون کے اندر 4 میل فی گھنٹہ کی رفتار والی تمام گاڑیاں آتی تھیں۔

سوڈے کی فروخت پر پابندی

1880ء میں امریکہ کے وسط مغرب میں نافذ کئے گئے قوانین کے مطابق اتوار کے روز آئس کریم سوڈے کی فروخت کو ممنوع قرار دیا گیا۔ ایلی نوئز میں شربتی چشموں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مالکان، صرف اسی صورت میں مبرا تھے کہ وہ اس روز صرف آئس کریم سکوپ اور شربت پیش کر سکتے تھے۔ انہوں نے اسے ''اتوار کا سوڈا'' یا sunday soda کا نام دیا بعد میں اسے مختصراً سنڈے اور پھر sundae کا نام دیا۔

ابتدائی قانون

تاریخ کے ابتدائی قانون میں سے ایک قانون وہ ہے جسے بابل کے بادشاہ حمورابی نے قبل 1792 قبل مسیح میں نافذ کیا جس کے مطابق طبی کوتاہیاں برتنے والے ڈاکٹر کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا تھا۔ حمورابی کا ضابطہ قوانین قدیم دنیا کے ضوابط قانون میں سب سے زیادہ بہترین تھا۔

جان لاک کا قانون

انگریز فلسفی جان لاک نے جنوبی کیرولینا کے لئے بنائے گئے دستور کا مسودہ تیار کیا تھا۔

ہنری کا مقدمہ

سر ہنری اس بحری بیڑے کے کپتان تھا جو سترہویں صدی میں سپین کے کھلے سمندر میں بحری لٹیروں کی تلاش کے لئے تشکیل دیا گیا تھا۔ اس نے کیوبا، وینزویلا اور پانامہ کے شہروں میں سمندری لوٹ مار کو عروج پر پایا تاہم اس نے ایک ڈاکو کی طرف سے ہتک آمیز خط لکھنے پر مقدمہ کیا اور جیت گیا اسے 200 لیروں سے نوازا گیا۔

سکول قائم نہ کرنے کی سزا

1647ء کے جیسا چوٹیس سکول قوانین کے مطابق ہر وہ قصبہ جہاں 50 یا اسے زائد خاندان آباد ہیں ایک سکول قائم کرنا ضروری تھا ورنہ 5 لیرے جرمانہ ادا کرنا پڑتا تھا۔ اس قانون کے نفاذ سے بہت سے سکول کھولے گئے۔ اگرچہ سکول لوگوں کے تعاون سے تیار کئے گئے لیکن یہ تعلیم میں انتہائی اہم سنگ میل ثابت ہوئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تتلی پکڑنا جرم ہے

کیلی فورنیا میں شہری سطح پر نافذ کے گئے آرڈیننس 352 کے مطابق تتلی کو پکڑنا یا اُسے خوف زدہ کرنا جرم ہے۔

نیلے قوانین

نیلے قوانین کا یہ نام اس لئے وجود میں آیا کہ جس کاغذ پر یہ قوانین لکھے گئے تھے اس کا رنگ نیلا تھا۔ 1665ء میں نیوہیون کالونی کے صدر تھیوپیلس ایٹن اور اس کے دوست جان ڈیون پارٹ نے ذاتی چال چلن کو سنوارنے کے لئے سخت قوانین نافذ کئے جنہیں بعد میں نیلے قوانین کا نام دیا گیا۔

صنعتوں کے فضلات پر پابندی

امریکہ میں 1899ء میں ایک ایکٹ کے ذریعے صنعتوں کو خارج شدہ فضلہ دریا، نہروں، سمندروں یا کسی بھی قسم کے پانی میں پھینکنے سے منع کیا گیا۔

گاڑیوں کے متعلق مقدمات

امریکہ کی قانونی عدالتیں اپنا آدھے سے زیادہ وقت، گاڑیوں سے متعلقہ کیسوں میں صرف کرتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 29

سونا

ایک اونس سونا

سونے کی ایک اونس مقدار کے حصول کے لئے جنوبی افریقہ کی ایک کان کے 2 ٹن پتھر توڑنا پڑتے ہیں۔

جواہرات کی اقسام

کنگ جیمز نے "بائبل کے ترجمے میں "19700 سے زائد جواہرات اور قیمتی پتھروں کا حوالہ دیا ہے۔

سونے کے ذخائر کو چھپانے کی کوشش

بحر اوقیانوس کے ساحل تک پہنچنے کے لئے چھ ماہ لگتے ہیں۔ کیلی فورنیا میں 1848ء میں سونا دریافت ہوا تھا۔ لیکن جان اگسٹس سوٹر اور جیمز مارشل نے اسے خفیہ رکھنے کی کوشش کی صدر پوک کے برسر اقتدار آنے پر یہ راز راز نہ رہا۔ اس نے سونے کی دریافت کی خبر مشتہر کر دیا ور 1849ء کے آغاز پر سونے کی قیمت تیزی سے بڑھی۔

انڈیا میں سونا

انڈیا دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے یہاں پر ذخیرہ شدہ سونے کی ایک بڑی مقدار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجود ہے۔ ذاتی طور پر سونے کی مقدار کا تخمینہ 5000 ٹن لگایا گیا ہے۔ 600 ڈالر فی اونس کے اعتبار سے اس کی قیمت 72 بلین ڈالر بنتی ہے۔ قانونی درآمدات نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن انڈیا کے باشندے ہر سال 60 سے 70 کلو سونے کی سمگلنگ کا انتظام کر لیتے ہیں۔

50 فٹ سونے کی پلیٹ

کیمیائی عناصر میں سے سونا سولہواں بیش قیمت عنصر ہے اگر پچھلی پانچ صدیوں میں دنیا میں پیدا ہونے والا تمام سونا پگھلا یا جائے تو یہ سمٹ کر ایک کیوبک کی (مکعب نما) صورت اختیار کر لے گا جس کا ہر پہلو 50 فٹ پر مشتمل ہوگا۔

دریافت ہونے والی پہلی دھات

اگر چہ سونا بیش قیمت دھاتوں میں سے ایک ہے لیکن سونا وہ پہلی دھات بھی ہے جو دریافت ہوئی۔

سونا بنانے کی کوشش

قرون وسطی کے تمام کیمیا دان سے سونا بنانے کی کوشش کرتے رہے۔ یہ ایک بڑی معاشی نا کامی تھی کیونکہ سونے کی بہت زیادہ رسد سے اس کی قدر و قیمت میں بہت کمی واقع ہوئی۔

رنگ برنگے ٹکڑے

1532ء میں فرانسیکو پیزار میں "ہیرو" کے معرکے میں سپاہیوں نے ایک بہت بڑی تعداد میں سنگ زمرد حاصل کیا اس سے پہلے عقیدہ تھا کہ اصل سنگ زمرد کو توڑا نہیں جا سکتا انہوں نے اسے ہتھوڑوں کی مدد سے توڑ ڈالا اور ایسا سب کچھ کرنے کے بعد ان پر یہ انکشاف ہوا کہ جو کچھ انہوں نے تلاش کیا ہے سوائے شیشے کے رنگ برنگے ٹکڑوں کے کچھ نہیں تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سونے کی نرمی

سونا اتنا ترتیب پذیر ہے کہ اس کے ایک اونس کو بھی انچ کے 2 لاکھ 82 ہزارویں حصے میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جو ایک سو مربع فٹ کو کور کر سکتا ہے اور یہ اتنا نرم ہوتا ہے کہ اس کا ایک اونس 50 میل لمبی عمدہ تار میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

بدھا کا مجسمہ

وہ دو اشخاص جنہوں نے سونے کی ملمع کاری کا آغاز کیا وسٹر اور مورشل تھے پہلے جاپانی دارلحکومت "تیرا" (nard) میں واقع ٹڈ دی جی کی خانقاہ کا عظیم ہال آٹھویں صدی کے وسط میں تعمیر کیا گیا اور اس میں 53 فٹ اونچا "بدھا" کا کانسی کا بنایا ہوا مجسمہ نصب کیا گیا۔ اس مجسمے کا وزن تقریباً ایک ملین پاؤنڈ ہے اور اس پر سوکلو سونے سے ملمع کیا گیا تھا۔

سونے کے بڑے ذخائر

سونے کا سب سے بڑا خزانہ "wellcome stranger" جس کا وزن 200 پاؤنڈ کے قریب ہے ابھی تک سونے کے دریافت شدہ خزانوں میں سب سے بڑا خزانہ ہے۔ یہ خزانہ "بلرات" آسٹریلیا میں دریافت ہوا۔

سونے کا بحران

1578ء میں جب انگریز سیاح مارٹن فابشر آئس لینڈ سے 200 ٹن چمکدار مگر خام سونے کے ساتھ وطن واپس لوٹا تو سونے کے شدید بحران نے جنم لیا۔ زیادہ سے زیادہ سونا حاصل کرنے کے لئے جدید تکنیکیں اپنائی گئیں مگر بعد میں یہ انکشاف ہوا کہ یہ خام سونا نہیں بلکہ محض آتشی لوہا ہے جسے "بیوقوفوں کا سونا" کہا جاتا ہے بعد میں اس آتشی لوہے کو سڑک کی تیاری میں استعمال کیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیزابوں کی ایجاد

قرون وسطی کے کیمیا دانوں نے سستی دھاتوں سے سونا تیار کرنے کے طریقے ایجاد کرنا شروع کیے لیکن سب ہی اپنے اس منصوبے میں ناکام ہوئے اور انہیں طنز آمیز رویوں سے نوازا گیا۔ تحقیق کے اس عمل میں اگرچہ وہ سونا تو نہ دریافت کر سکے مگر انہوں نے بہت سے طاقتور تیزاب تیار کر لئے جن میں سلفیورک ایسڈ، نائٹریک ایسڈ اور ہائیڈرو کلورک ایسڈ شامل ہیں۔ جدید صنعتی دنیا میں سونے کی نسبت ان اشیاء کی اہمیت بہت زیادہ ہے مگر ان تیزابوں کی تیاری پر انہیں ابھی تک کسی اعزاز سے نہیں نوازا گیا۔

ایک اونس سونے کے لئے کھدائی

سونے کا ہر ایک اونس حاصل کرنے کے لئے زمین کو ڈھائی میل گہرائی تک کھودا جاتا ہے۔

پلاٹینم کی افسردگی

ولیم ہائیڈ رو الستن کے پلاٹینم پر تحقیق کے طریقے تجارتی مقاصد کے لئے زیادہ سے زیادہ ترکیب پذیر بنانے کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کی زندگی میں شائع نہ ہو سکے۔ ولیم ہویئڈ والسٹن اتنا کم گو تھا کہ کسی شخص کو اس کی لیبارٹری میں جانے کی اجازت نہ تھی والسٹن نے اس پرکشش دھات پر بہت زیادہ تحقیقی کام کیا یہ دھات سونے کی نسبت زیادہ لطیف ٹھوس اور قیمتی ہے۔

سمندر میں سونا

سمندر میں چھپے سونے کی مجموعی مقدار کا تخمینہ 9 ملین ٹن لگایا گیا ہے تاریخ انسانی میں زیر زمین خزانوں سے نکالی گئی سونے کی مجموعی پیداوار 180 ٹن ہے۔ سمندروں میں چھپا سونا اتنا پھیلا ہوا ہے کہ اسے نکال کر حد درجہ منافع حاصل کیا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیرے کی ترکیب

ہیرا وہ قیمتی پتھر ہے جو صرف ایک کیمیائی عنصر " کاربن " سے ترکیب پذیر ہے اگرچہ یہ بات بالکل واضح ہے کہ یہ بنتے وقت سیاہی پکڑ لیتا ہے۔ ہیرا 1400 ڈگری فارن ہائیٹ سے 1607 ڈگری فارن ہائیٹ درجہ حرارت پر جل کر بھسم ہو جاتا ہے۔ اور کتنا جلتا ہے؟ یہ ہیرے کی سختی پر منحصر ہے مگر آپ اپنے پاس رکھے ہوئے ہیروں کے متعلق پریشان مت ہوں اتنا بلند درجہ حرارت محض آگ لگی عمارتوں کے ارد گرد ہوتا ہے اور 1906ء میں سان فرانسکو میں وسیع آتشزدگی اس کی ایک مثال ہے جب کہ درجہ حرارت 2200F تک بلند ہو گیا تھا۔

سونے کا بطور زلوہا استعمال

جنوبی امریکہ میں سپین کی فتوحات سے قبل لوگ لوہے سے ناواقف تھے وہ لوگ لوہے کی نسبت سونے کی بہت زیادہ مقدار کے حامل تھے جو کہ نہ صرف نمود و نمائش بلکہ روزمرہ استعمال کی اشیاء کی تیاری میں بھی استعمال ہوتا تھا۔ ان اشیاء میں مصنوعی ناخن کھانے میں استعمال ہونے والے مختلف ظروف، کنگھے اور حتیٰ کہ آنکھوں کی بھنوؤں کو خوبصورت بنانے والے ٹیوزر بھی سونے کے بنائے جاتے تھے۔

سونا دفن کرنے کا رواج

قدیم مصری اپنے حکمرانوں کی مدفنوں میں سونے اور چاندی کی بھاری مقداریں دفن کر کے اپنی ہی اقتصادیات کو پسماندہ کرتے تھے ان کا عقیدہ تھا کہ یہ سونا چاندی وہ اپنی بعد کی زندگی میں استعمال کریں گے (اس وقت کاغذی زر کا اجراء نہیں ہوا تھا)

چاندی کی زیادہ قیمت

مصر کی ابتدائی تاریخ میں چاندی کی قدر و قیمت سونے کی نسبت زیادہ تھی کیونکہ چاندی خام شکل میں بہت کم پائی جاتی تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 30

صحت علاج اور ادویات

فوبیا

فوبیا بنیادی طور پر ایک نفسیاتی مرض ہے۔ اسکا تعلق شخص کے اعصابی نظام سے ہوتا ہے پانی کے دیکھنے یا اس کی آواز یا پانی میں غوطہ لگانے کی کوشش سے ایسا شخص دورے کا شکار ہو سکتا ہے قدیم یونانی اس قسم کے دورے کو پانی کے خوف سے تعبیر کرتے تھے اور اس بیماری کو وہ ہائیڈروفوبیا کا نام دیتے ہیں۔ ہائیڈرو کا مطلب "پانی" ہے۔

ٹماٹر کی چٹنی کا بطور دوا استعمال

ایک زمانے میں ٹماٹر کی چٹنی بطور دوا استعمال کی جاتی تھی اور یہ دوا ڈاکٹر مائلس نے بنائی تھی اور ٹماٹر کا یہ مرکب باقاعدہ رجسٹر دوا تھی۔ امریکہ میں اس دوا نے 1830ء میں بہت مقبولیت حاصل کی۔

مکھی کے ڈنک سے علاج

شہد کی مکھیوں کو جوڑوں کے درد کا علاج سمجھا جاتا ہے۔ بہت سے مریضوں کو ایک خاص حد تک ڈنک مارنے کے ذریعے اسکا علاج کیا گیا۔ درد سے متاثرہ ٹانگ یا بازو پر مکھیاں جمع کرنے کے بعد ایک الٹا گلاس رکھ دیا جاتا ہے۔ اپنی اسیری سے گھبرا کر یہ مکھیاں جلد ہی ڈنک مارنا شروع کر دیتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قونیہ کی پہلی منتقلی

قونیہ کی پہلی کامیاب منتقلی 1835ء میں انڈین برطانوی فوج کے ایک سرجن نے انجام دی۔ اُس نے اپنے لاڈلے کالے بارہ سنگھے کی ایک خراب آنکھ کا آپریشن کیا۔ اُس نے ایک نومولود مارے گئے بارہ سنگھے کا قرنیا حاصل کیا اور اسے اپنے بارہ سنگھے کی آنکھ میں منتقل کر دیا۔ یہ آپریشن نہایت کامیاب رہا اور اس کا پالتو بارہ سنگھا دیکھنے کے قابل ہو گیا

امریکی شرح عمر

28 بڑے ترقی یافتہ ممالک میں امریکہ شرح عمر سے 26 ویں نمبر پر ہے۔ یہاں شرح عمر 65 برس ہے۔ لیکن یہ شرح صرف گوروں ہی کے لیے مخصوص ہے۔ تاہم اس سلسلے میں آسٹریلیا اور آئیر لینڈ کے مقابلے میں امریکہ کا انیسواں نمبر ہے۔

چیچک ویکسن کا موجد کالج کی سربراہی کے لئے ناموزوں

انگریز معالج ایڈورڈ جینز نے 1798ء میں چیچک کی ایکسن ایجاد کی۔ ایڈروڈ کو لندن میں معالجین کے کالج کی سربراہی کی پیشکش کی گئی۔ کالج کی انتظامیہ کا کہنا تھا کہ اس کو قدم طبی مصنفین کا ادب پڑھانا ہوگا اور یہ عرصہ آزمائشی ہوگا۔ جینز نے اس رائے کو مسترد کر دیا اور کہا کہ اس کی علیت (اہلیت) کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس نے چیچک جیسے موذی مرض پر قابو پا لیا ہے۔ کالج کی انتظامیہ اس موقف سے مطمئن نہ ہوئی اور اسے سربراہی کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔

زرد بخار کی وجہ

امریکہ نے نہر پانامہ کی تعمیر کے دوران پھیلنے والی زرد بخار کی وباء پر کنٹرول حاصل کر لیا تھا اس نہر کی تعمیر کے دوران زرد بخار کی وباء پھوٹ پڑی تھی اور فرانس کے عمارتی ٹھیکیدار کو نہایت پرکشش اجرت دے کر مجبور کیا گیا کہ وہ آدمیوں کو یہاں کام کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے آمادہ کریں۔ 260 ملین ڈالر خرچ کرنے کے بعد اور 2000 جانوں کے ضیاع کے بعد 1904ء میں فرانسیسیوں نے یہ کام ترک کر دیا اور انہوں نے اس سلسلے میں امریکیوں سے رجوع کیا۔ امریکی فوج کے ڈاکٹر ولیم کرافورڈ گور اس نے بیماری کی تشخیص کی کہ یہ بیماری مچھروں سے پھیلتی ہے۔ اس نے ایک سال کے اندر پانامہ سے اس بیماری کا خاتمہ کر دیا۔

امریکہ میں مریضوں کی شرح

امریکہ کے ہسپتالوں میں ہر سال 20 لاکھ مریض داخل ہوتے ہیں جن میں ہر دوسرا مریض کسی وبائی مرض کا شکار ہوتا ہے۔ متعدی امراض ہر سال 15000 سے زیادہ امریکیوں کی موت کا سبب بنتے ہیں۔

پیدائشی نقائص کی اقسام

پیدائشی نقائص کی تقریباً چودہ سو اقسام معلوم ہو چکی ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر کی شرح اتنی کم ہے کہ ایک معالج نے اپنے پورے کیریئر میں کسی ایک ہی غیر معمولی نقص کا مشاہدہ کیا ہوگا۔ کمپیوٹر کا وسیع نظام جو کہ پوری دنیا میں پھیل چکا ہے اس کی بدولت تشخیصی معلومات کی فراہمی نہایت آسان ہو چکی ہے۔

سانپ کے زہر سے مرگی کا علاج

امریکہ میں پائے جانے والے سانپ Pattlesnake کے زہر سے مرگی کے علاج نے بیسویں صدی میں بہت مقبولیت حاصل کی۔ ایک شخص سے یہ سننے کے بعد کہ سانپ سے ڈنک لگوانے سے اسے ایک سال تک مرگی کا دورہ نہیں پڑا تھا لوگوں میں یہ طریقہ علاج عام ہو گیا لیکن ڈاکٹر اس علاج سے گھبراتے تھے بعد ازاں تحقیق سے معلوم ہوا کہ اس سانپ کا زہر بالکل بے اثر ہے لیکن اس کے باوجود 1930ء میں اس کے استعمال پر مکمل پابندی لگا دی گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادیب ڈاکٹر

اولیور وینڈل ہومز جو کہ طب کے شعبے میں مقبول ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ادبی شخصیت کے طور پر بھی شہرت رکھتا تھا۔ تشریح الاعضاء کے ماہر کی حیثیت سے اس نے ہاورڈ یونیورسٹی میں امریکہ میں پہلی مرتبہ خواتین کے لیے بچے کی پیدائش کے دوران جراثیم کش طریقہ علاج کا تصور پیش کیا۔ اس تصور کے منظر عام پر آنے کے بعد نوزائیدہ بچوں میں نقائص یا بیماری میں تیمارداری کیلئے ضروری ہے کہ زچہ و بچہ کے بستر کو صاف ستھرا رکھا جائے ہومز نے اس طرح نئی ماؤں یا خیال کی اشاعت کے ساتھ اب صرف پیوپیریل یا بچوں کے بستر کے پھیلاؤ کی ذمہ صرف ڈاکٹروں پر عائد ہوتی تھی۔ اس ضرور دھوئیں۔ ہومزہ نے نئی ماؤں کی شرح اموات کو بہت حد تک کم کر دیا۔

پودے سے ذہنی امراض کا علاج

ریسپائن 1950ء سے ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال ہوتی آرہی ہے۔ یہ منطقہ حارہ کے پودے کا ایک اہم جزو ہے اور کئی صدیوں سے افریقہ اور انڈیا میں اس پودے کو ذہنی بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کیا جا تا رہا ہے۔

ممی کا بطور دوا استعمال

اٹھارہویں صدی تک یورپ میں دوا سازی میں مصری ممی دوا کے طور پر استعمال ہوتی رہی طب کے شعبے میں تنقید کے باوجود ڈاکٹر حضرات اندرونی بیماریوں کے علاج کے لیے ممی پاؤڈر کو بطور علاج استعمال کرتے تھے۔ حنوط شدہ مصری لاشوں کے بہت سے حصے پہلے ہی خستہ حالت میں ہوتے تھے۔

فرائیڈ بطور ڈاکٹر

اس سے پہلے کہ سگمنڈ فرائیڈ (1939-1856)ء اپنی تحقیق کا رخ نفسیات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جانب موڑتا اس نے علم الاعصاب پر بہت اہم کام کیا اور وہ پہلا شخص تھا جس نے کوکین کو بطور Anesthetic کے استعمال کو متعارف کروایا۔ لیکن اس کا منفی اثر یہ ہوا کہ کوکین کے عادی افراد کی یورپ میں تعداد بڑھتی چلی گئی اور یہ خطرناک نشہ بن گیا۔

عیسائیت میں سرجری کی ممانعت

1215ء میں چوتھی مذہبی کونسل نے مقدس احکامات میں فیصلہ دیا تھا کہ ڈاکٹر سرجری کا بطور علاج استعمال نہ کریں چنانچہ خون کی منتقلی بھی ممنوع قرار دے دی گئی اور سرجری کو صرف مخصوص لوگوں تک محدود کر دیا گیا۔

ایجادات بڑھاپے کی مرہون منت ہیں

تمام سائنسی ایجادات اور دریافتیں سائنسدانوں نے دور جوانی میں سرانجام نہیں دی۔ امریکی ماہر نباتیات بنجمن منج ڈگر نے جب اپنی زندگی کے اختتام پر 1948ء کی جراثیم کش ادویات دریافت کیں اس وقت اس کی عمر تقریباً 76 سال تھی۔

وائرس

ایک بہت ہی چھوٹا وائرس جیسا کہ Hoof and mouth کی بیماری کا وائرس تقریباً 70,000 ایٹموں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے مقابلے میں ایک انسانی خلیے میں 1,90000 ایٹم موجود ہوتے ہیں۔ جی ہاں! وائرس بھی ہماری طرح زندہ جاندار ہوتا ہے۔

سیٹھوسکوپ کی ایجاد

ڈاکٹر رینی لینک (1781-1826)ء نے ایک کاغذ کا لمبا ٹکڑا لے کر اسے موڑ کر ایک ٹیوب کی شکل دی۔ اور اس کا ایک سرا خاتون مریض کے سینے پر رکھا اور دوسرے سرے پر کان رکھ کر اس کی دھڑکن سنی۔ اس سے قبل معالج عورت کے سینے پر سر رکھ کر اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دل کی دھڑکن نہیں سن سکتے تھے ابتدائی سٹیتھوسکوپ نے موجودہ سیٹتھوسکوپ کی دریافت کے لیے ایک تخلیقی تحریک کا کردار ادا کیا۔ رینی لینک ان دنوں پیرس کے نیکر ہسپتال میں کام کر رہا تھا۔

الکوحل کے نقصانات

اگر آپ الکوحل کا ایک اونس پی لیتے ہیں تو ڈرائیونگ کے لیے درکار نارمل ذہنی حالت اور استعداد بحال کرنے کے لیے تقریبا ایک گھنٹہ لگتا ہے۔ اگر آپ 8 بجے الکوحل کے پانچ اونس پی لیتے ہیں تو آپ کو کم از کم پورا دن ڈرائیونگ نہیں کرنا چاہئے۔

ہنزہ کے کینسر سے پاک لوگ

پوری دنیا میں ایک ایسی آبادی ہے جسے مجموعی طور پر کینسر سے مکمل طور پر آزاد پایا گیا وہ لوگ شمال مغربی کشمیر میں ہنزہ کے لوگ ہیں یہ لوگ اپنی درازی عمر کی وجہ سے مشہور ہیں۔

پہلا سیاہ فام ڈاکٹر

لوئیس ٹو مکنز رائٹ پہلا سیاہ فام ڈاکٹر تھا۔ جسے 1920ء میں نیویارک کے ہارلیم ہسپتال میں سرجیکل سٹاف کے لیے منتخب کیا گیا۔ اسی ہسپتال میں بہت سے مریض سیاہ فام تھے۔ جب کہ طبی اور نرسنگ کا عملہ گوروں پر مشتمل تھا۔ اُسے دن کا ڈائریکٹر بنا دیا گیا

جراحت کی اجازت

دور وسطی کے یورپ میں علم الاعضاء کے مطالعے کی اس لیے اجازت نہیں تھی کیونکہ انسانی جراحت چیر پھاڑ کو ظالمانہ غیر اخلاقی سمجھا جاتا تھا۔ پہلی بار انسانی جراحت مونٹ پیلر فرانس میں انجام دی گئی۔ فحاشی کی وجوہات کے پیش نظر جلد ہی اس اختیار کو منسوخ کر دیا گیا۔ 20 سال بعد جراحت کی اجازت بولونگا یونیورسٹی میں دی گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اندھا دیکھنے لگا

ایک شخص جو کہ بچپن سے نابینا تھا ایک چھوٹے ٹی وی کیمرے کی بدولت دیکھنے کے قابل ہو گیا۔ یہ کیمرہ کمر کے ساتھ ایک پٹی کے ساتھ لگایا گیا تھا۔ کیمرہ تصورات کو اس شخص کے معدے کے عضلات کو منتقل کرتا تھا جو کہ تصورات کو ذہن تک ارسال کر دیتے تھے۔

پہلا سرجن

چینی ڈاکٹر ہوا تو Huat'o جو کہ 140 سے 150 ذریعے A.D کے درمیان پیدا ہوا۔ وہ پہلا ڈاکٹر تھا جس نے عام Anesthetic کے ذریعے سرجری سرانجام دی۔ اس نے اپنے مریضوں کے لاشعور کو غافل کرنے کے لیے پینے کی دوا استعمال کی۔ یہ دوا بھنگ اور تیز قسم کی وائن سے تیار کی گئی اس کا نام ''ماضی سان'' رکھا گیا۔ کیمونسٹ انقلاب کے بعد اس کے یوم ولادت پر قومی چھٹی منا کر اس کی یادگار کو امر کر دیا گیا۔

6 ماہ کا لیکچر

سگمنڈ فرائیڈ نے 1920ء میں نیو یارک میں صبح کے وقت مریضوں کو علاج کی غرض سے لیکچر دینے میں 6 ماہ صرف کر دیے اس کے لیے میں اس نے 10000 ڈالر کی فیس قربان کر دی۔ اس نے اس لیکچر جو کچھ جمع کیا تھا وہ ایک غریب لڑکی (Vienna) ویناکو دے دیا وہ اس کے زمانہ طالب علمی کی غربت کے زمانے سے زیادہ غریب تھی۔

انجکشن لگانے کی اجازت

ریوینڈ کاٹن میتھر وہ پہلا شخص تھا جس نے شمالی امریکہ میں پہلی مرتبہ یعنی بذریعہ انجکشن علاج کی باقاعدہ حمایت کی۔ اس کے ذریعے چیچک کے علاج کی کوشش کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے۔ 1721ء میں اس نے اپنے بیٹے اور کئی دوسرے مریضوں پر جن کے بارے میں یہ اس بیماری کے حملے کا خدشہ تھا ان پر یہ طریقہ آزمایا۔ یہ پیش رفت بیماری کے خلاف جنگ میں امریکہ میں بہت کامیاب کوشش تھی۔

دوا نے افیون کا عادی بنا دیا

افیون سے تیار کردہ درد کم کرنے والی دوا امریکہ کی سول جنگ کے دوران آرمی ڈاکٹروں نے بکثرت استعمال کروائی۔ جنگ کے خاتمے کے بعد ایک محتاط اندازے کے مطابق 10000 سپاہی افیون کے عادی ہو چکے تھے جب کہ اس وقت امریکہ کی کل آبادی 40 ملین تھی۔ آج کل امریکہ میں 300,000 افراد اس کے نشے میں مبتلا ہیں۔

پنسلین کی حادثاتی ایجاد

1928ء میں پنسلین پہلی جراثیم کش دوا کے طور پر سامنے آئی یہ دوا حادثاتی طور پر دریافت کی گئی۔ انگلینڈ میں الگزینڈر فلیمنگ کی لیبارٹری میں اس سے جراثیموں کو ایک کم گہری پلیٹ کھلی رہ گئی۔ فلیمنگ اوپر کمرے میں چلا گیا۔ اسے یاد ہی نہ رہا کہ پلیٹ کھلی رہ گئی ہے۔ پھپھوندی جو وہ استعمال کر رہا تھا ہوا کے ذریعے یہ اڑ کر پلیٹ میں گر گئی اور جراثیم کی نشو ونما روک دی۔ اور فلیمنگ نے دریافت کر لیا کہ پھپھوندی میں موجود پنسلین نے بیکٹریا کو ختم کر دیا تھا۔

ناریل کے پانی کا بطور خون استعمال

تازہ ناریلوں کا پانی ہنگامی حالت میں خون کے پلازمہ کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ خصوصیت دوسری جنگ عظیم میں دریافت کی گئی۔ فجی کے ڈاکٹروں نے یہ بھی دریافت کیا کہ جراحی کا عمل اُس وقت تیزی سے تندرست یاب کر سکتا ہے جب جراثیم سے پاک کوکونٹ کے دھاگوں سے زخموں کو سیا جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 سال کی خدمت گزاری 50 سال کی بیماری

نرس فلوانس نائٹ اینگل نے دو سال سپاہیوں کی دیکھ بھال کی۔ جنگ کریمیا کے دوران بخار کے ہاتھوں شدید کمزور ہو گئی تھی اس نے اپنی زندگی کے بقایا پچاس سال مریضہ کے طور پر گزارے۔

ستاروں کی حرکت کے باعث بیماری

انفلوئزا یا وبائی زکام کے بارے میں تصور کیا تھا کہ یہ بیماری ستاروں کے اثر سے لاحق ہوتی ہے اور اس کا نام بھی ستاروں کی حرکت سے بھی تصور کیا جاتا تھا کہ طاعون اسی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔

تمباکو کا بطور دواء استعمال

کسی زمانے میں تمباکو بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کیا جاتا تھا مثلاً سر کے درد، دانتوں کی بیماریوں، معدے کے امراض، زخموں اور سانس کی تکالیف کے علاج کے لیے اسے استعمال کیا جاتا تھا۔

جان لاکس کا فلسفہ

جان لاکس کے سیاسی فلسفے نے امریکہ کی نئی ابھرتی ہوئی حکومت کو مثبت تبدیلیاں عمل میں لانے کے لیے بہت متاثر کیا۔ اس نے اصول وضع کیا کہ بعض حالات میں انقلاب نہ صرف عوام کا حق ہے بلکہ اس سے احساس فرض پیدا ہوتا ہے اور اس کی روک تھام اور توازن برقرار رکھنے کی پالیسی امریکی قوانین میں بھی موجود ہے۔ اس کے طبی مشورے اور نصائح الگ حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کے تعلیمی نظریات جو 1960ء میں برطانیہ میں کتابی شکل میں شائع ہوئے۔ اس نے شیر خوار بچوں اور بڑے بچوں کو برف کے پانی میں نہلانے کی تجویز پیش کی (جب کہ اس وقت بالغ افراد بھی ٹھنڈے پانی سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی صحت کی خرابی کے پیش نظر ہاتھ اور منہ بھی نہ دھوتے تھے) بچوں کے اس قسم کے جوتے استعمال ہوں کہ اس میں سے پانی کا اخراج ہوتا رہے۔ اس نے بچوں کو گوشت اور فروٹ کھلانے کے میں احتیاط برتنے کی نصیحت کی اور سفارش لی کہ انہیں پانی کی بجائے پنیر پلائی جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 31

کچھ کھانے پینے کے بارے میں

چاکلیٹ شیطان کی ایجاد

چاکلیٹ کو ایک دور میں شیطان کی ایجاد سمجھا جاتا رہا ہے۔ وسطی امریکہ کے پہاڑوں میں آباد دیہاتی اٹھارویں صدی تک 60 برس کی عمر تک پہنچنے سے پہلے اسے استعمال نہیں کر سکتے تھے۔ اگر کوئی ایساء کرتا تو اس کی سزا مقرر تھی۔

وائٹ ہاؤس میں شراب نوشی پر پابندی

جب ردر فورڈ بی ہائیس (1881 - 1877) کو امریکہ کا صدر بنا تو اس نے وائٹ ہاؤس میں ہر قسم کی شراب اور الکوحل کے استعمال پر پابندی عائد کر دی تھی۔ حالانکہ اس کی بیوی کثرت شراب نوشی کے باعث ''لیمونڈی لیڈی'' مشہور تھی۔ شاید اسی وجہ سے اس نے یہ پابندی عائد کی تھی۔

عوامی ضیافت اور پنیر

امریکی صدر انڈریو جیکسن نے اپنا دور صدارت ختم ہونے سے قبل عوامی ضیافت کا اہتمام کیا تھا۔ اس ضیافت کے لئے نیویارک کے ڈیری فارموں نے 14 سو پونڈ پنیر پیش کی گئی تھی۔ عوام کو دعوت عام تھی کہ وہ پنیر سے توڑیں اور لے جائیں۔ پنیر کا یہ ڈھیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 گھنٹوں میں صاف ہو گیا۔

کولا مشروب کی مقبولیت

کولا مشروبات (کاربونیٹڈ مشروب) 1832ء کے بعد مقبول ہونا شروع ہوئے اور سے جان میھتیو کی ایجاد سمجھا جاتا ہے جو اس نے پانی کو کاربن ڈائی آکسائیڈ سے چارج کر کے تیار کیا۔ لیکن اس سے قبل بھی کولا مشروب تیار ہونا شروع ہو چکے تھے۔ اس حوالے سے ایک شہادت یہ ہے کہ سب سے پہلے کولا مشروب 1807ء میں فلاڈیلفیا تیار کیا گیا اور اس کا موجد فلپ میکنگ تھا۔ اس نے اسے زیادہ معتدل بنانے کے لئے آٹے کا استعمال بھی کیا تھا۔

یورپ میں مالٹا

پہلی صلیبی جنگوں سے یورپ میں پہلے کوئی بھی مالٹا نہیں کھاتا تھا کیونکہ وہاں مالٹا پیدا ہی نہیں ہوتا تھا۔ جب صلیبی لشکر واپس لوٹے تو مالٹے کے بیج بھی ہمراہ لائے۔ اندازہ ہے کہ یورپ نے 1200 برس پہلے، پہلی بار مالٹے کا ذائقہ چکھا۔

''کافی'' عرب سے یورپ پہنچی

عموماً لوگ سمجھتے ہیں کہ کافی کا پہلے پہل استعمال یورپ میں شروع ہوا۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ کافی عرب سے یورپ پہنچی۔ تاریخی شواہد کے مطابق 850ء میں کافی پہلی بار عرب سے یورپ پہنچی لیکن یورپ میں اس کا عام استعمال 1517ء تک شروع نہیں ہوا تھا۔ یورپ میں اٹلی پہلا ملک ہے جہاں کافی کا استعمال شروع ہوا وہاں کافی ترکی کے راستے پہنچی۔

زندہ رہنے کی حد

ایک صحت مند بالغ آدمی ایک ماہ پانچ یا چھ دن کھائے بغیر زندہ رہ سکتا ہے لیکن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے لیے روزانہ دو گلاس پانی پینا ضروری ہے۔

مختلف خوراکوں میں پانی کا تناسب

بعض پھل اور خوراکیں ایسی ہیں جنہیں کھانے کے بعد پانی پینے کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ ان میں پہلے ہی پانی بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ مثلاً تربوز میں پانی، 92 فیصد، دودھ میں پانی 87 فیصد، سیب میں 84 فیصد، آلو چے میں 78 فیصد، پنیر میں 40 فیصد اور روٹی میں 35 فیصد پانی ہوتا ہے۔

امریکہ میں چائے کا استعمال

جب امریکہ میں پہلی بار چائے کا استعمال شروع ہوا تو بیشتر گھریلو خواتین لاعلمی سے اسے اُبلے ہوئے پانی کے ساتھ ٹرے میں رکھ کر پیش کرتی رہیں۔

سلطنت روم کے زوال میں پارے کا کردار

آپ یہ سن کر حیران ہونگے کہ پارے (دھات) نے رومی سلطنت کے زوال میں اہم کردار ادا کیا۔ شاہی محل کی خواتین نے اسے شراب میں ملا کر پینا شروع کر دیا تھا جس سے نشہ آور دو آتشہ ہو جاتا تھا اور دو صدیوں تک شاہی محل میں اموات کی بڑی وجہ پارے کا استعمال رہی۔ جو انہیں خطرناک بیماریوں میں مبتلا کر دیتا تھا۔

ایک پونڈ شہد کے لیے 20 لاکھ پھولوں کی ضرورت

شہد کی مکھیوں کو ایک پاؤنڈ شہد تیار کرنے کے لیے 20 لاکھ پھولوں کا رس چوسنا پڑتا ہے۔

مذہبی ضیافت میں 10 ہزار جانوروں کی قربانی

537ء میں بازنطینی سلطنت میں ایک نئے چرچ کے افتتاح کے موقع پر ضیافت کے لیے دس ہزار بھیڑیں، بیل، بکریاں اور ہرن ذبح کیے گئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موٹے امریکی

ایک امریکی دن میں تقریباً 3400 کلوریاں استعمال کرتا ہے۔ یہ کلوریاں استعمال کرنے کی شرح 1910ء میں بھی تھی ۔ لیکن اب چونکہ امریکیوں میں ورزش کی عادت پڑتی جارہی ہے اس لیے وہ موٹاپے کا شکار نہیں ہو رہے ۔

جن غریبوں کی شراب

جن (شراب کی قسم) برطانیہ کے غریبوں کی شراب تصور ہوتی ہے۔ جبکہ امیر لوگ پورٹ اور برانڈی پینے کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں ۔ اور ایک آدمی اوسط روزانہ شام کو 5 سے 6 بوتلیں پی جاتا ہے۔ ڈاکٹر سموئیل جانسن جو معروف ادبی شخصیت ہے۔ وہ اپنی نشست بدلے بغیر 36 گلاس شراب کے پی جاتا تھا۔

ناول نے لوگوں کو سبزی خور بنا دیا

یوٹیپن سین کیلر نے اپنے ناول ''دی جنگل'' میں گوشت کی پیکنگ کے مناظر کی جو تصویر کشی کی۔ اس سے اس کے قارئین کی اکثریت نے گوشت کھانا چھوڑ دیا۔ وہ خود بھی کئی سال چاول اور پھل استعمال کرتا رہا۔

آلو اور جذام

آلو یورپ میں پہلے پہل ایک ہسپانوی جہاز میں پیرو سے آئے تھے اور یہ کوئی 1500ء کے لگ بھگ کا واقعہ ہے۔ آلو کھانا شروع میں صرف فیشن تھا۔ 1610ء تک اس کا استعمال اس لیے بھی کم رہا کہ لوگ سمجھتے تھے کہ اس کا مستقل استعمال جذام کی بیماری میں مبتلا کر سکتا ہے۔

کاک ٹیل کی ایجاد

منہاتن کاک ٹیل (شرابوں کا مسکچر) نیویارک کی خوبصورت خاتون جینی جزوم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ایجاد ہے۔ جو اس نے 1874ء میں کی۔

وزن کم کرنیکے 28 ہزار طریقے

امریکی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق اس وقت دنیا میں وزن کم کرنے کے تقریباً 28 ہزار طریقے مروج ہیں۔ لیکن سب سے قدیم اور بہترین طریقہ صرف ''روزہ'' ہے۔

شہد کا چینی کے طور پر استعمال

قدیم اور وسطی دور میں یورپ میں شہد چینی کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ یورپ میں شکر یا چینی 12 ویں صدی عیسوی میں مشرق سے پہنچی۔

یورپ میں پلیٹوں کے استعمال کا آغاز

یورپ اور امریکہ میں کھانے کے لیے پلیٹوں کا استعمال ابھی کی بات ہے۔ 15 ویں صدی سے پہلے مغرب میں کھانا کھانے کے لئے پلیٹوں کی بجائے لکڑی کے بڑے تھال یا ''بڑی روٹیاں'' (جو خصوصی طور پر بنائی جاتی تھیں) استعمال ہوتی تھیں۔

خوراک محفوظ کرنے کا مقابلہ

نپولین کا خیال تھا کہ فوجیں صرف پیٹ کے سہارے آگے بڑھتی ہیں۔ اس نے 1795ء میں خوارک کو زیادہ سے زیادہ مخفوظ رکھنے پر انعام کا اعلان کیا تھا۔ یہ انعام فرانسیسی مہم جو نکولس اسپریٹ نے جیتا تھا۔

دودھ کالوں کو ہضم نہیں ہوتا

عموماً خیال کیا جاتا ہے کہ دودھ کالی جلد والے انسان کے لیے موزوں نہیں ہے۔ کیونکہ ان کے ہاضمے کا نظام دودھ میں شامل نیچرل شوگر کو صحیح طرح ہضم نہیں کرسکتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سری لنکا نے کافی کے تمام کھیت جلا دیئے

1869ء تک سری لنکا کی سب سے بڑی اور اہم فصل کافی تھی۔لیکن اسی سال کافی کی ساری فصل ختم کر دی گئی اور اس کی جگہ چائے کی کاشت شروع کی گئی اور آج چائے سری لنکا کی سب سے زیادہ منافع آور فصل ہے۔

کافی کی کاشت

کافی کے ایک پودے کو سال بھر میں ایک پونڈ کافی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر پودے سے چھ پونڈ پھلیاں حاصل ہوتی ہیں اور جب اسے روسٹ کیا جاتا ہے تو چھ پونڈ ایک پونڈ میں بدل جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 32

سرد حقائق

سرد ترین مقام

دنیا میں اب تک سب سے زیادہ سردی مشرقی سائبیریا کے ایک گاؤں Oymyaban میں پڑی جہاں جنوری 1964ء میں منفی اکثیر درجے سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ یہ علاقہ قطب شمالی کے دائرے سے 320 کلومیٹر جنوب میں ہے۔

افریقہ کا سرد ترین مقام

افریقہ جو دنیا کا گرم ترین براعظم ہے اسکی بلند ترین پہاڑیوں کی چوٹیاں تیرہ مربع کلومیٹر برفانی تودوں کو محیط ہیں۔ صرف آسٹریلیا ہی وہ واحد براعظم ہے جہاں پر کوئی گلیشئر نہیں کیونکہ یہ نسبتاً غیر پہاڑی علاقہ ہے۔ (نیوزی لینڈ اور نیو گوئینا میں بھی کہیں کہیں گلیشئر پائے جاتے ہیں)۔

برفانی تودے کی پہلی شہادت

800ء تک تاریخ عالم میں کسی بھی برفانی تودے کا ذکر نہیں ملتا۔ آئرلینڈ کے ایک راہب سٹیفن برانڈل نے شمالی اٹلانٹک کے سفر کے دوران اپنے اس نظارے کا ذکر کیا جب اس نے تیرتا ہوا شیش محل نما قلعہ دیکھا اور یہ برفانی تودے کے علاوہ کیا ہوسکتا تھا؟

اعلیٰ کوالٹی کی برف

ریاست نیویارک میں واقع راک لینڈ جھیل پر جمی برف اتنی اعلیٰ کوالٹی کی ہوتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ 1924ء کے آخر تک اس برف کو نیویارک شہر میں فروخت کیا جاتا تھا۔ برف کی فروخت نکربوکر آئس کمپنی کرتی۔ جب قدرتی برف کو مصنوعی طریقے سے پیدا کرنے کا کام ریاست میں ایک بڑی صنعت کا درجہ اختیار کر گیا تو اس کمپنی نے چار ہزار افراد کو برف کاٹنے، ذخیرہ کرنے اور اس واحد جھیل سے دوسری جگہوں پر لے جانے کے لئے روزگار فراہم کیا۔

دریائے نیل منجمد ہو گیا

افریقہ کی آب و ہوا ہمیشہ گرم مرطوب نہیں رہی۔ دریائے نیل 1010ء اور 829ء میں دو مرتبہ منجمد ہو چکا ہے۔

برف کا دور

آخری برفانی دور سولہ ہزار سال قبل اپنے عروج پر پہنچ گیا تھا اور آٹھ ہزار سال قبل از مسیح تک برف نے پگھلنا شروع نہیں کیا تھا۔ 6000 قبل از مسیح میں تمام بڑی جھیلیں صاف تھیں اور پچیس ہزار سال قبل کینیڈا پر تنی برف کی چادر پگھلنا شروع ہو گئی۔ تین ہزار سال قبل از مسیح تک برف حالیہ مقام تک نہیں پہنچی تھی۔ اس وقت سے ہی انسان نے مشرق وسطیٰ میں شہر آباد کرنا شروع کیے تھے۔

30 فیصد حصے پر برف

برفانی دور کے انتہائی عروج پر زمین کی سطح کا 30 فی صد برف کی ایک موٹی تہہ سے ڈھکا ہوا تھا۔

کوریا کی ایما عورتیں

کوریا کی خواتین جو ایما کہلاتی ہیں۔ سمندر میں بغیر غوطہ خوری کی تربیت کے غوطہ خوری کر کے شیل مچھلیاں پالنے کا کام کرتی ہیں اور انہیں عام لوگوں کی نسبت زیادہ ٹھنڈا پانی برداشت کرنا پڑتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سردی کا محل

روس کا مشہور "سردی کا محل" (Winter Palace) اپنی تعمیر کے دوران موت کا گھر ثابت ہوا۔ ہزاروں لوگ ایسے تھے جنہیں ایسے کمروں میں کام کرنا پڑتا جن میں درجہ حرارت منفی ہوتا۔ مارکس ڈی کیسٹائن نے 1839ء میں مشاہدہ کیا کہ روزانہ لوگوں کی ایک قابل ذکر تعداد موت کا شکار ہو جاتی ہے۔ مگر بچ جانے والوں کی جگہ فی الفور دوسرے لوگ اُن کی کمی پوری کر دیتے۔ اُن کے خیال میں اس شاندار رسم کی تکمیل میں موت کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ اس وقت کے رُوسی فرمانروا کو "باپ" کا لقب حاصل تھا کیونکہ لوگوں کی بہت بڑی تعداد اس کی آنکھ کے ایک اشارے پر قربان ہونے کے لئے ہر وقت تیار رہتی تھی۔

اسکیمو کی عینک

اسکیمو (Eskimo) اپنی آنکھوں کو برف سے منعکس ہونے والی خیرہ کن روشنی سے بچانے کے لئے لکڑی کی ایسی عینکیں استعمال کرتے ہیں جن میں دیکھنے کے لئے بہت کم چوڑے شگاف ہوتے ہیں۔

انٹارکٹکا

سطح سمندر سے بہت زیادہ بلندی اور مستقل اندھیرا، یہ دو محرکات ہیں جو اندرونی انٹارکٹکا کی زمین کو سرد ترین خطہ بناتے ہیں۔ یہاں ابھی تک ریکارڈ کیا گیا سب سے کم درجہ حرارت منفی 9-126 درجہ فارن ہائیٹ (منفی 3-88 سینٹی گریڈ) ہے جو سطح سمندر سے گیارہ ہزار پانچ سو فٹ بلند ووسٹک کے روسی سٹیشن پر 24 اگست 1960ء کو ریکارڈ کیا گیا تھا۔

سانس بھی برف بن جاتا ہے

مشرقی سائبیریا میں درجہ حرارت اس حد تک گر سکتا ہے کہ جب کوئی شخص سانس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے تو اس کے خارج شدہ آبی بخارات ہوا میں جم کر ایک ٹوٹتی آواز کے ساتھ زمین پر گر جائیں۔

برفانی تودے

23,000 سال قبل کے آخری برفانی دور میں میکسیکو شہر سے بہت دور سمندر میں بڑے بڑے دیو قامت برفانی تودے موجود تھے۔

قطب شمالی کے تودے

قطب شمالی کے سولہ ہزار برفانی تودوں میں سے ہر سال نوے فیصد تودے گرین لینڈ کے مغربی ساحل پر گلیشیروں سے تشکیل پاتے ہیں۔ وہ صرف اسی صورت میں خطرناک ہیں اگر ان میں سے ہر سال چار سو تودے جنوب کی طرف بہہ جائیں۔ 2 جون 1934ء کو ایک شمالی برفانی تودے کی ریکارڈ تشکیل دیکھنے میں آئی جب شمالی فلوریڈا کے طول عرض بلد پر بحر اوقیانوس کے وسط میں ایک برفانی تودہ دیکھا گیا۔

بلجیم سے بڑا تودہ

1956ء میں بحر الکاہل کے جنوب میں ایک برفانی تودہ دیکھنے میں آیا جو رقبہ میں بلجیم سے بھی بڑا تھا۔ ابھی تک دیکھے گئے برفانی تودوں میں یہ سب سے بڑا برفانی تودہ ہے جس کی لمبائی 208 میل اور چوڑائی 60 میل تھی۔

برف کی تقسیم

زمین کی سطح کا 39 لاکھ رقبہ اور پوری سطح زمین کی برف کا 80 فیصد حصہ انٹارکٹکا میں ہے 12 فیصد سے زیادہ گرین لینڈ میں جب کہ بقیہ 8 فیصد حصہ آئس لینڈ اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر پایا جاتا ہے۔

برفانی تودے کی گرمی

ایک برفانی تودہ ماچس سے زیادہ حرارت پر مشتمل ہوتا ہے۔ برفانی تودے کی حرارتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توانائی ایک ماچس کی حرارتی توانائی (تمام مالیکیولوں کی مخفی توانائی) سے زیادہ ہوتی ہے۔

برف سے بچنے کیلئے بے لباسی

انٹارکٹکا کے نزدیک جنوبی امریکہ کے علاقے ، تائرا ڈیل فیوگو کے ریڈ انڈین لوگ اپنے آپ کو برفانی پانی اور برف و باراں والی ہوا سے محفوظ رکھنے کے لئے کوئی کپڑا نہیں پہنتے۔

برفانی تودے کی ساخت

یہ بات حیران کن نہیں کہ ایک برفانی تودے کا 9/10 واں حصہ سطح آب پر ہوتا ہے۔ کیونکہ پانی ٹھنڈا ہو کر پھیلتا ہے اس لئے برف تیرتی ہے جبکہ ایسی اشیاء کی تعداد بہت کم ہیں جو ٹھنڈی ہو کر پھیلتی ہیں۔ ٹھنڈے ہو کر سکڑنا تو ایک عام سی چیز ہے۔

ٹائی ٹینک کے حادثے کے بعد

1912ء میں شمالی بحر اوقیانوس میں " کبھی نہ ڈوبنے والے " بحری جہاز ٹائی ٹینک کے ڈوبنے اور فوراً تہہ پذیر ہونے کے بعد وفاقی اعلیٰ عہدیداران نے تمام دخانی بحری جہازوں (بھاپ سے چلنے والے) کے عملے کو تمام مسافروں کے لئے زیادہ سے زیادہ زندگی بچانے والی کشتیوں کی فراہمی کا حکم نہیں دیا تھا (ایسے علاقوں میں جو عالمی بحری کشتی کمپنی کے زیر اثر تھے ایک بھی واقعہ ایسا نہیں ہوا تھا۔ جس میں کسی برفانی تودے سے کوئی بحری جہاز متصادم ہوا ہو)۔ بلکہ حادثے کے بعد امریکی اور برطانوی حکومتوں نے ایسی کمپنی تشکیل دی تھی جس کا مقصد بحری جہازوں کی گزرگاہوں میں آنے والے برفانی تودوں سے آگاہی دینا تھا۔

برف کی سختی

برف کا سخت پن کنکریٹ کے سخت پن سے مشابہہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انٹارکٹکا میں تنہا رہنے والا

پہلے امریکی سیاح رچرڈ بائرڈ جسے شمالی اور جنوبی قطبین پر ہوابازی کرنے والے پہلے شخص کا اعزاز حاصل ہے نے ایک مرتبہ انٹارکٹکا میں تن تنہا پانچ مہینے گزارے۔

انٹارکٹکا کی ساخت

انٹارکٹکا کا علاقہ جو امریکہ سے ڈیڑھ گنا بڑا ہے حیران کن طور پر جگہ جگہ سے بدلا ہوا ہے۔ جنوبی قطب چپٹے اور برف کی تہوں سے ڈھکا ہوا ہے جبکہ دوسرے علاقے نوکیلی چٹانوں، برفانی جھیلوں اور ایک بھڑکتے ہوئے آتش فشاں پر مشتمل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 33

بیتے دنوں کے نقوش

قدیم دنیا میں صابن کا کوئی تصور نہیں پایا جاتا تھا۔ زیتون کا تیل صابن کے طور پر استعمال ہوتا تھا اس کا استعمال نہ صرف کھانے پکانے میں بلکہ جسم دھونے کے لئے بھی ہوتا تھا۔

غلامی کا رواج

قدیم وقتوں میں غلامی کے رواج کو عالمگیر حیثیت حاصل تھی۔ ابھی ایک صدی پہلے تک کی بات ہے کہ اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا جاتا تھا۔

چھتری کی ایجاد

چھتری کی ایجاد مصر میں ہوئی وہاں اس کا استعمال صرف مذہبی پیشواؤں، شاہی خاندان کے افراد تک محدود تھا اور یہ ان کے بلند رتبے کی نشاندہی کرتی تھی چھتری کا عام استعمال بعد میں شروع ہوا۔

انوکھی سزا

200 سال پہلے کا واقعہ ہے کہ ایک بوسٹن کے بحری جہاز کا کپتان تین سال کے بعد گھر پہنچا اور اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا بیوی نے عدالت سے رجوع کیا اور اس رویے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر اسے دو گھنٹے بطور سزا ڈھور ڈنگروں میں بٹھایا گیا۔

قدیم فوٹو گرافی

قدیم دور میں تصویر بنوانے کے لئے بیٹھنا انتہائی صبر آزما مرحلہ ہوتا تھا۔ 1837ء میں تصویر بنوانے کے لئے کم از کم پندرہ منٹ کا ایکسپوژر درکار ہوتا تھا مفعول کا سر ایک شکنجے میں جکڑ دیا جاتا تھا تاکہ وہ حرکت نہ کر سکے۔

وینس کی برائیاں

اٹھارویں صدی عیسوی کا وینس کئی معاشرتی برائیوں کا شکار تھا۔ دن رات جوا بازی جاری رہتی۔ 1762 کی ایک شام ایبی گریونی نے کپڑوں سمیت سب کچھ جوئے پہ لگا دیا وہ ہار گیا اور اپنے گھر برہنہ حالت میں لوٹا۔

امریکی فن تحریر کی تاریخ

اٹھارویں صدی میں بہت سے امریکی پڑھنا تو جانتے تھے مگر وہ لکھنے کے فن سے نا آشنا تھے۔ جبکہ مذہبی اور سرکاری سطح پر ہر بچے کو تاریخ کے بارے میں تھوڑی بہت شد بد ہونا اور بائبل پڑھنا ضروری تھا جبکہ تحریر کو خاص اہمیت نہیں دی جاتی تھی وسیع معنوں میں یہ کہنا درست ہوگا کہ ان کے مطابق فن تحریر وقت کا ضیاع اور سیکھنے میں بہت مشکل تھا۔ ان کے لئے کاغذ اور سیاہی کا خرچہ نا قابل برداشت تھا اور یہ اس سے بھی مشکل تھا کہ ایک پر کا قلم تیار کیا جائے۔

امریکی گھریلو زندگی

عام طور پر امریکی نو آبادیاتی دور کی زندگی کے بارے میں یہ تصور پایا جاتا ہے کہ بہت سے خاندان مل جل کر رہتے تھے اور گھریلو اخراجات آپس میں تقسیم کر لیتے تھے۔ یہ سب چیزیں سچ سے بہت دور ہیں بلکہ عموماً لوگ اپنے بچوں کی طرف سے غافل رہتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1790ء میں ماہر سرجن ڈاکٹر بینجمن کے اکٹھے کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق اگر ایک سال کے دوران فلاڈیفیا میں سو بچے پیدا ہوتے ہیں۔ تو ایک تہائی بچے چھ سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی مر جاتے تھے اور باقی ایک چوتھائی 26 سال کی عمر تک زندہ رہ پاتے تھے۔

کار کی ایجاد

1903 میں تیار کی گئی پہلی فورڈ کار کم لاگت پر تیار کی گئی۔ اس کے ماڈلوں کی قیمتیں بالترتیب 750 ڈالر اور 875 ڈالر تھیں۔

پوسٹ آفس سے کھانا

1890ء تک امریکہ میں ہر رواج رہا کہ دوپہر کا کھانا "پوسٹ" کر دیا جاتا تھا اور تقریباً 7.5 فیصد امریکی باشندوں کو اپنا کھانا پوسٹ آفس سے لا کر کھانا پڑتا تھا۔ بیشتر لوگ کاروباری مراکز اور فارم ہاؤس میں کام کرتے تھے جہاں کھانا پہنچانا بہت مشکل تھا۔

مسافر خانوں میں لڑائی

اٹھارویں صدی میں آئر لینڈ کے طبقہ اشرفیہ میں ڈوئل لڑنا (پستولوں سے لڑائی کا کھیل) اتنا مشہور ہو چکا تھا کہ مسافر خانوں میں ڈوئل لڑنے کے لئے مخصوص پستول کرائے پر مل جاتے تھے۔

بچوں کی اوسط پیدائش

سترھویں صدی میں امریکہ کی ہر شادی شدہ خاتون اوسطاً تیرہ بچوں کو جنم دیتی تھی۔

قحبہ خانے کی آمدنی اور تعلیمی ادارہ

امریکہ کے قصبے الیے آف ٹونیس میں ایک قحبہ خانے کی کل آمدنی سے ٹولوس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونیورسٹی کی مالی معاونت کی جاتی تھی۔ اس مقصد کے لئے شاہی اجازت نامہ حاصل کیا گیا تھا۔ جب کہ عوام الناس میں یہ شرمناک فعل تھا ایک بار ایک مشتعل ہجوم نے طوائفوں پر حملہ کر دیا اور انہیں زدوکوب کیا جس کے بعد یہ قحبہ خانہ بند کر دیا گیا۔

قرض کے منحوس چکر

مارکو پولو نے برصغیر کے حوالے سے ایک قانون کا تذکرہ کیا ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنا قرض ادا نہ کر سکتا تو قرض خواہ قرض دار کے گرد ایک دائرہ کھینچتا اگر قرض دار اس دائرے سے باہر نکلنے کی کوشش کرتا تو اسے موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا تھا۔

بدن کی نمائش کے جرم میں گرفتاری

1909 میں مشہور آسٹریلوی پیراک اینٹی کیلر مین بوسٹن کے ساحل پر ایک چست پیراکی کے لباس میں نمودار ہوئی۔ جس کی آستینیں تقریباً اس کے بازوؤں تک تھیں اور پاجامہ گھٹنوں سے دو انچ اونچا تھا اسے نمائش بدن کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا اور سزا دی گئی۔

پڑھے لکھے بادشاہ

قرون وسطیٰ کے بادشاہوں اور شہنشاہوں میں بہت تھوڑے ایسے تھے جو بیک وقت لکھنا اور پڑھنا جانتے تھے درحقیقت پادری ہی وہ لوگ تھے جو حصول علم کی مخالفت کرتے تھے۔

جرمنی میں حمام

1500ء میں جرمنی کے شہر نیوربرگ میں 14 عوامی حمام بنائے گئے تھے۔ جن کی اجرت بہت کم تھی شہریوں کے لئے مخصوص اوقات میں داخلہ مفت ہوتا تھا یہ سہولت صرف ان بچوں کے لئے تھی جو اپنے والدین کے ہمراہ ہوتے تھے۔ ممکنہ طبی اور اخلاقی امراض کے خطرے کے پیش نظر انہیں جلد ہی بند کر دیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سگریٹ نوشی کا قانون

چوسیٹس میں نو آبادیاتی دور میں قانونی طور پر تمباکو نوشی کی اجازت صرف اسی صورت تھی کہ سگریٹ پینے والا سفر میں ہو یا ایسی جگہ سگریٹ نوشی کرے جو کسی بھی آبادی سے پانچ میل کے فاصلے پر ہو۔

امریکی شراب خانے

امریکہ کے نو آبادیاتی دور میں یہاں 200,000 سے زائد شراب خانے تھے۔صرف نیویارک 15000 ہوٹلوں کے ہالوں میں 32000 شراب خانے تھے۔

کھوپڑیوں کا بطور برتن استعمال

انسانی کھوپڑیوں کو دورِ قدیم میں پیالیوں کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔اس مقصد کے لئے کھوپڑی سے عضلات اور گوشت کو جسم سے کھرچ دیا جاتا تھا اور ٹکڑے کر دیا جاتا تھا اور کھوپڑی کا نچلا حصہ بالکل صاف کر لیا جاتا تھا (ابھی تک یہ معلوم نہیں کیا جاسکا آیا یہ کھوپڑیاں عقیدت مند بزرگوں کی ہوتیں تھیں یا قابل نفرت دشمنوں کی) قرون وسطیٰ میں عیسائی اولیاء کی کھوپڑیوں کو مذہبی رسومات کے مواقع پر پینے کی پیالیوں کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔

یونی ایکسپریس

یونی ایکسپریس عام حالات کا دس دن میں طے کیا جانے والا سفر با آسانی ایک دن اور ایک رات میں طے کر سکتی تھی بہت زیادہ صحت مند گھوڑے استعمال کرتے ہوئے، سوار کھلی بیلٹس پہنا کرتے تھے جس پر بہت سی چھوٹی چھوٹی گھنٹیاں بندھی ہوتیں تھیں۔ جو راستہ میں ہر 25 منٹ بعد آنے والا گھوڑا اصطبلوں پر ان کی آمد کا اعلان کرتیں تھیں۔ وہاں ٹھہرنے کے بعد ایک دوسرے چست اور توانا گھوڑے پر زین ڈالی جاتی تھی اور اسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاند پر چنگیز خان کے محل کی طرف سفر پر لے جایا جاتا تھا یہ بارھویں کا وسط تھا۔

شراب پر پابندی

جب تھیوڈ روز ویلٹ کو نیو یارک سٹی کا پولیس کمشنر متعین کیا گیا تو اس نے اتوار کے روز شراب کی فروخت پر پابندی لگانے کی کوشش کی 1896ء میں منظور شدہ ایک مجوزہ قانون کی مطابق وہ ہوٹل شراب کی فروخت جاری رکھ سکتے تھے۔ جن کی عمارت 10 خوابگاہوں اور کھانا فراہم کرنے کی سہولت سے آراستہ تھے ایک مقامی فرنیچر ساز نے کسی بھی ہوٹل کے دس کمروں کو 81.20 ڈالر میں سجانے کی پیشکش کی بورے میں تعمیر کئے گئے ہوٹلوں میں سے ایک نے کمروں کی جگہ سٹال بنوائے اور ہوٹل کی شراب گاہ پر ایک بورڈ لکھوایا جس کا متن یہ تھا۔ "اس ہوٹل میں سونا سختی سے منع ہے" دسمبر 1896ء میں اس قسم کے تقریباً 2000 نئے ہوٹل تعمیر کئے گئے۔

امریکہ میں بے روزگاری

صدی کے اختتام پر تمام امریکی مردوں میں سے وہ لوگ جن کی عمر 10 سے 15 سال کے درمیان تھی کو بہت سودمند طریقہ سے برسر روزگار کیا گیا۔ 1970ء میں اس عمر کے لوگوں کو اتنا کم روزگار مہیا کیا گیا تھا کہ امریکہ کے اعداد و شمار اکٹھے کرنے والے ادارے نے ان کے متعلق کوئی مواد پیش کرنے سے انکار کر دیا۔

فرینک جیمز کے مداح

فرینک جیمز نے اپنے بھائی کے ساتھ ڈاکہ زنی اور قتل و غارت کا ایک طویل عرصہ گزارنے کے بعد 32 سالہ پرامن زندگی کی بنیاد ڈالی۔ اس نے جیمز فارم پر اپنی تمام تر پچھلے دور کی بُری نشانیوں کو فروخت کر ڈالا اور ایک تھیٹر میں بطور ڈور مین ملازمت اختیار کر لی اس کے بعد اس نے میسوری کے دوروں کے مقابلوں میں ابتدائیہ فائر کرنے کی نوکری کی جہاں تماشائی کھلاڑیوں سے زیادہ فرینک جیمز کے لئے مدح سرائی کرتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 34

وظیفے، ورثے اور انعام

معمولی وظیفہ

روڈن (Rodin) اپنا تمام تر کام اپنے ملک کے لئے ورثے میں چھوڑ گیا۔ حکومت فرانس نے روڈن کے بیٹے کے گمشدہ ورثے کی تلافی کے لئے ایک مختصر سالانہ وظیفہ مختص کیا۔

جرمانہ

امریکی وزارت خزانہ کے سپرنٹنڈنٹ رابرٹ مورس نے 1783ء میں امریکی فوج سے سبکدوشی کے لئے اپنی جیب سے جرمانہ بھرا۔ بعد میں۔ سے قرض دار ہونے کی بناء پر قید کردیا گیا وہ زمین کی سٹہ بازی کے باعث معاشی لحاظ سے تباہ حال ہو چکا تھا۔

عوامی پراپرٹی

ماچس انگریز کیمیادان واکر کی ایجاد ہے لیکن اُس نے مفادِ عامہ کے پیشِ نظر اس کے حقوق اپنے نام منتقل نہیں کروائے۔

منافع کمانے کا حق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پائری (Pierre) اور میری کیوری (Marie Curie) نے ریڈیم بنانے کے طریقے کے حقوق اپنے نام منظور کروانے سے انکار کر دیا تھا۔ انہوں نے اعلان کر دیا کہ ریڈیم کا تعلق پوری دنیا سے ہے اور اس سے منافع کمانے پر اُنکا کوئی حق نہیں۔

راک فیلر کا چندہ

1855ء میں جان ڈی راک فیلر نے پہلی مرتبہ سولہ سال کی عمر میں ایک خیراتی ادارے کی تعمیر کے لئے چندہ دیا۔ اس کی وفات کے 82 برس بعد تیل کا یہ بڑا کارخانہ جو راک فیلر کی ملکیت تھا 53 کروڑ، 13 لاکھ، 26 ہزار 8 سو بیالیس ڈالر دے چکا تھا۔

رونگٹن کی مفلسی

جرمن ماہر ولیم کونریڈ رونٹگن جس نے 1895ء میں ایکس ریز دریافت کیں اور بہت سے امور میں سائنسی انقلاب برپا کیا۔ اس نے اپنی ایجاد سے متعلق کوئی پیٹنٹ منظور کروانے یا اس سے کسی قسم کا مالی فائدہ اٹھانے سے انکار کر دیا۔ لیکن اگر نیکی کا اپنا انعام ہوتا ہے۔ تو ایسا بہت کم ہے۔ رونگٹن نوبل انعام جیتنے کے باوجود بھی مفلسی کی حالت میں فوت ہوا۔

ایڈیسن کی فراخ دلی

1905ء میں جب تھامس ایلوا ایڈیسن کو یہ معلوم ہوا کہ اس کی ایک کمپنی کی بنائی گئی بیٹریاں ناقص تھیں تو اس نے خریداروں کو ان کی ادائیگیاں واپس کرنے کی پیشکش کی۔ اس ضمن میں اس نے اپنی جیب سے دس لاکھ ڈالر واپس کئے۔

آٹو گراف کی فروخت

برلن کے غریب فاقہ زدگان کی مدد کے لئے چندہ اکٹھا کرنے کی مہم میں البرٹ آئینسٹن نے 1930ء میں اپنا دستخط شدہ آٹو گراف ۳ ڈالر اور اپنی تصاویر والا ہر آٹو گراف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5 ڈالر میں فروخت کیا۔

امن کیلئے قربانی

سوئٹزرلینڈ کی مشہور سوشل ورکر ہینری ڈیونیٹ نے ریڈ کراس کی تشکیل میں اپنی تمام تر توانائیوں کے ساتھ اس حد تک پیسہ خرچ کیا کہ اس کا ٹیکسٹائل کا کاروبار بُری طرح ناکام ہو گیا اور اس کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ رہا۔ اس نے امن کا پہلا نوبل انعام 1901ء میں حاصل کیا۔ اس نے اپنی اعزازی تنخواہ بھی اپنے خاندان کی بجائے خیراتی اداروں کے لئے وقف کر دی۔

جائیداد سے محرومی

سینٹ فرانسس نے 1209ء میں فرانسیسی مذہبی احکامات دریافت کئے، اس نے کوئی مذہبی تعلیم حاصل نہیں کی تھی۔ وہ ایک دنیادار شخص تھا اور پیدائشی رئیس تھا مگر جب اس نے اپنے حصے کی جائیداد خیراتی اداروں اور بھلائی کے کاموں کیلئے وقف کرنا شروع کی تو اس کے باپ نے اسے جائیداد سے عاق کر دیا۔

اینڈریو کارنیگی

اینڈریو کارنیگی نے کتب خانوں، تحقیقاتی منصوبوں اور عالمی امن و امان کی کوشش کرنے والے اداروں پر تقریباً 35 کروڑ ڈالر خرچ کئے۔

فلاحی کام

اپنے وقت کی امیر ترین وارثہ انجلا برڈٹ کوٹس، چارلس ڈکسن کی دوست تھی اس نے اپنی وسیع دولت کا حصہ اُن مقاصد پر خرچ کیا جو اس کے نزدیک لوگوں کی بہتری کے لئے تھے۔ اس نے نہ صرف سکولوں، بشپ کے حلقہ اقتداری علاقوں، علم و فضل کے حصول پر ہی دولت خرچ نہ کی جیسا کہ دوسرے لوگ کرتے ہیں بلکہ ترکی کے کاشتکاروں سے مالی تعاون، لندن کے انتہائی مشرق میں عمارتوں کے نمونوں کے لئے تعاون، یروشلم کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جغرافیائی خصوصیات کے بارے میں کئے گئے سروے کے اخراجات کی ادائیگی، نائیجریا کو کپاس بیلنے والی مشینوں کی فراہمی، ایسے خیراتی اداروں کی تلاش جنہوں نے آسٹریلیا کے قدیم باشندوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری قبول کی برٹینی کو بچاؤ کشتی کی فراہمی، کتوں کے پانی پینے کے لئے مخصوص جگہوں کی تعمیر اور اسی طرح کی ناختم ہونے والی فہرست ہے۔

جب 1871ء میں ملکہ وکٹوریہ نے ایک برطانوی نواب سے شادی کی تو یہ ان حیران کن معاملات میں سے ایک تھا کہ ایک عورت نے یہ اعزاز ایک بادشاہ کی بیگم بننے کے لئے نہیں بلکہ اپنے فلاحی کام کی تکمیل کے لئے حاصل کیا تھا۔

امریکی وطن پرست کی وصیت

اپنی وصیت میں امریکی وطن پرست "Tadeudy Kasciuszko" جو انقلاب میں واشنگٹن آرمی کی طرف سے لڑا نے بیان دیا کہ اس کے مرنے کے بعد امریکہ میں اسے ملنے والے تمام زمینی قطعات فروخت کر دیئے جائیں اور اس سے حاصل ہونے والی تمام رقم سیاہ فام غلاموں کی آزادی خریدنے میں استعمال کی جائے۔

غلاموں کیلئے صحرا

جرمن خاندان کے ایک تاجر گیرٹ سمتھ نے اپنے بیٹے کے ساتھ مل کر ایک بیس ہزار ایکڑ پر مشتمل Adirondack صحرا مفرور غلاموں کے لئے خرید کر وقف کر دیا۔ اس کا بیٹا زیر زمین ریلوے روڈ میں ایک اعلیٰ عہدے پر فائز تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 35

صدی جو بیت گئی

گذشتہ صدی بہت سے حوالوں سے تاریخ انسانیت میں نمایاں اہمیت کی حامل رہی۔ سائنس نے اپنے دور عروج کا آغاز کیا۔ سیاسی، معاشی، حوالے سے ایسی تبدیلیاں رونما ہوئیں جو گذشتہ صدیوں کے مقابلے میں زیادہ اہم اور دوررس اثرات کی حامل ہیں۔ زیر نظر باب میں پوری صدی کے چیدہ چیدہ واقعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔

20 ویں صدی کی اہم ایجادات

مرسیڈیز

ڈیملر نے مشہور زمانہ کار مرسیڈیز 31 مارچ 1901ء کو مکمل کی۔ ڈیملر نے کار کا نام اپنی بیٹی کے نام پر مرسیڈیز رکھا۔

کوڈک

کوڈک کیمرے کے موجد جارج ایسٹ نے 24 اکتوبر 1901ء کو ایک بین الاقوامی ادارے کی داغ بیل ڈالی۔ جس نے مشہور عالم کوڈک کو دنیا کے طول وعرض میں پہنچانے کے لئے کیمرے کو بہت بڑے پیمانے پر تیار کرنا شروع کیا اکوفون (Akouphone) 30 نومبر 1901ء کو ایجاد ہوا جو آلہء سماعت سے محروم افراد کے کام آتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلیڈ

موجد کنگ جلیٹ نے 2 دسمبر 1901ء کو داڑھی مونڈھنے کے لئے ریزر بلیڈ بنانے میں کامیابی حاصل کی۔

وائرلیس

مارکونی نے 11 دسمبر 1901ء کو وائرلیس ایجاد کیا۔ اس ایجاد سے نشریات کی دنیا میں انقلاب آ گیا۔

بیٹری

امریکہ کے معروف موجد ٹامس ایڈیسن نے 28 مئی 1902ء کو ایک نئی بیٹری ایجاد کی۔

ہوائی جہاز

امریکی ریاست نارتھ کیرولینا کے ساحل پر 17 دسمبر 1903ء کو رائٹ برادران نے دنیا کا پہلا ہوائی جہاز اڑانے کا کامیاب مظاہرہ کیا۔ اس جہاز کو فلائر اول کا نام دیا گیا۔ اس جہاز نے 27 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے 12 سیکنڈ تک پرواز کی اور 120 فٹ کا فاصلہ طے کیا۔

اسپرین

دنیا کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دوا اسپرین 30 اکتوبر 1905ء کو پہلی مرتبہ فروخت کے لئے پیش کی گئی۔ یہ دوا جرمنی کے مشہور دواساز ادارے بائر نے 1899ء میں تیار کی تھی۔

نظریہ اضافت

یکم جولائی 1905ء کو آئن اسٹائن نے کمیت اور توانائی کے باہمی رشتے کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مساوات E-MC2 کے ذریعے ظاہر کیا تھا۔ یہ نظریہ سائنسی تاریخ میں نظریہ اضافت کے نام سے مشہور ہوا جس نے طبعیات کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا۔

سب سے بڑا بحری جہاز

دنیا کے سب سے بڑے بحری جہاز ایچ ایم ایس ڈریڈ نائٹ کا افتتاح 10 فروری 1906ء کو برطانیہ کے بادشاہ نے کیا۔ اس بحری جہاز میں بارہ انچ قطر کی دس توپیں لگائی گئی تھیں۔ برطانیہ نے یہ جہاز تیس لاکھ پونڈ کی مالیت سے صرف چار ماہ میں تیار کیا۔

رنگین فوٹوگرافی

متحرک فلموں کے موجد فرانسیسی بھائیوں آگٹس اور لوئی لیومیرے نے 10 جون 1907ء کو رنگین فوٹوگرافی کی ایجاد کا اعلان کیا۔

ہیلی کاپٹر

فرانسیسی سائیکل ڈیلر پال کورنوے نے 13 نومبر 1907ء کو ایک نئی وضع کے ہیلی کاپٹر کی پہلی کامیاب پرواز کی۔

انسولین

27 جولائی 1921ء کو یونیورسٹی آف ٹورنٹو میڈیکل اسکول کینیڈا کے ڈاکٹر فریڈرک بینٹنگ اور ان کے معاون چارلس بیسٹ نے ذیابطیس کے علاج کا موثر ترین علاج انسولین دریافت کرنے میں کامیابی حاصل کر لی۔

ٹیلی وائزر

27 جنوری 1926ء کو اسکاٹ لینڈ کے الیکٹریکل انجینئر جان لوگی بیرڈ نے اپنی ایجاد ٹیلی وائزر کا عملی مظاہرہ کیا۔ 1929ء میں بی بی سی نے بیرڈ کے نظام پر مبنی ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹرانسمیٹر نصب کر کے ٹیلی وائزر کی (جسے اب ٹیلی ویژن کہا جاتا ہے) باقاعدہ نشریات کا آغاز کیا۔

راکٹ

16 مارچ 1926ء کو کلارک یونیورسٹی میں طبعیات کے پروفیسر رابرٹ گڈارڈ نے مائع ایندھن سے چلنے والے پہلے راکٹ کی پرواز کا کامیاب مظاہرہ کیا۔ رابرٹ کی اس ایجاد نے دنیا بھر میں دھوم مچا دی اس سے ایک طرف عسکری محاذ پر تبدیلی آئی اور دوسری طرف اس کی بدولت انسان کے قدم چاند تک جا پہنچے۔

ریڈار

26 فروری 1935ء کو ماہر طبعیات سر رابرٹ والٹس واٹ نے ریڈار ایجاد کیا جو Radio Detecting and Ranging کا مخفف ہے۔

بال پوائنٹ

29 اکتوبر 1935ء کو بال پوائنٹ ایجاد کیا گیا۔

نیوکلیئر فشن

28 جنوری 1939ء کو ایک نئی ریڈیو ایکٹو نیوکلیئر فشن دریافت ہوئی جس کا سہرا جرمن ماہر طبیعات اوٹو ہان کے سر تھا۔

ڈی ڈی ٹی

اپریل 39ء میں DDT دریافت کی گئی، جو ڈائی کلورو ڈائی کلورو ایتھین کا مخفف ہے۔ یہ ایک کیمیادان پال ملر نے ایجاد کی۔

ڈی این اے

1944ء میں اوسوالڈ ٹی ایوری نے ڈی این اے دریافت کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الیکٹرانک کیلکولیٹر

14فروری 6 1ء کو ایک امریکی سائنسدان جے پریسر ایکرٹ اور جون ڈبلیو ماؤچے نے دنیا کا پہلا الیکٹرونک کیلکولیٹر تیار کیا۔

ویسپا

اطالوی موجد انریکو پیاجو نے ایک ویسپا اسکوٹر ایجاد کیا۔

کلاشنکوف

20 فروری کو میخائل کلاشنکوف نے کلاشنکوف کی ایجاد کا اعلان کیا جسے AK,47 کا نام دیا گیا۔

ٹرانسسٹر

30 جون 47ء کو ولیم شوکلے نے ٹرانسسٹر ایجاد کیا۔

کمپیوٹر

14 جون 1951ء کو امریکہ کے دو انجنیئروں جون ایکرٹ اور جون ماڑ جلے نے دنیا کا پہلا کمرشل کمپیوٹر ایجاد کیا جسے یونی ویک کا نام دیا گیا۔

مصنوعی سیارہ

14 اکتوبر 1957ء کو سوویت یونین نے دنیا کا پہلا مصنوعی سیارہ اسپنک اول زمین کے مدار میں روانہ کیا۔

ناسا

29 جولائی 1958ء کو خلائی تحقیق کے مشہور امریکی ادارے نیشنل ایرو ناٹکس اینڈ اسپیس ایڈمنسٹریشن کا قیام عمل میں آیا جو اپنے نام کے اختصار ''ناسا'' سے مشہور ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیٹ سروس

14 اکتوبر 1958ء کو لندن اور نیو یارک کے درمیان پہلی ٹرانس اٹلانٹک مسافر بردار جیٹ سروس کا آغاز ہوا۔

امریکی خلائی سیارہ

یکم فروری 1958ء کو امریکہ نے اپنا پہلا خلائی سیارہ ایکسپلورر اول خلاء میں روانہ کیا۔

لیزر شعاعیں

1960ء میں امریکی سائنسدان تھیوڈور میمان نے لیزر شعاعیں ایجاد کی۔

موسمی سیارہ

یکم اپریل 1960ء کو دنیا کا پہلا موسمی سیارہ ٹائرس اول خلا میں روانہ کیا گیا۔

خلاء میں جانے والا پہلا انسان

خلاء میں بھیجا جانیوالا پہلا انسان یوری گاگرین 12 اپریل 1961ء کو صبح 9 بج کر 7 منٹ پر واسٹوک اول نامی خلائی جہاز میں اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہوا۔

امریکی خلاباز

امریکی خلاباز جون گلین نے 20 فروری 1962ء کو زمین کے گرد چکر لگائے۔

خلا میں چہل قدمی

18 مارچ 1965ء کو سوویت خلاء باز الیکسی سیو ناف کو خلاء میں چہل قدمی کرنیوالے پہلے انسان کا اعزاز حاصل ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاند پر پہلا خلائی جہاز

31 اکتوبر 1966ء کو سوویت یونین نے لونا نامی ایک خلائی جہاز چاند کے سفر پر روانہ کیا، جو فروری میں چاند کی سطح پر اترنے والا پہلا خلائی جہاز تھا۔

چاند پر پہلا انسان

21 جولائی 1969ء کو امریکی خلا نورد نیل آرمسٹرانگ نے سب سے پہلے چاند پر قدم رکھا۔ بیسویں صدی میں اس کامیابی کو انسان کا سب سے بڑا کارنامہ قرار دیا گیا۔

مریخ پر خلائی سیارہ

20 جولائی کو وائیکنگ اول مریخ کی سطح پر اترا، جو مریخ کی سطح پر اترنے والا پہلا خلائی جہاز تھا۔ 7 اگست 76ء کو وائیکنگ دوم بھی مریخ پر پہنچ گیا اور وہاں سے مختلف تجربات و ترسیل کے کام کا آغاز کیا۔

ٹیسٹ ٹیوب بے بی

25 جولائی 78ء کو انگلستان میں دنیا کی پہلی ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی پیدائش عمل میں آئی۔ اکتوبر میں بھارت کی پہلی اور دنیا کی دوسری ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی ولادت کا اعلان کیا گیا۔

امریکی اسکائی لیب

11 جولائی 79ء امریکی اسکائی لیب کے ٹکڑے زمین پر گرے۔

پرسنل کمپیوٹر

12 اگست 1981ء کو دنیا کا پہلا پرسنل کمپیوٹر (پی سی) فروخت کرنے کے لئے پیش کیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل کا آپریشن

2 دسمبر 1982ء کو امریکی سرجن ولیم ڈی ورائز نے مصنوعی دل کی تبدیلی کا پہلا آپریشن کیا۔

پہلی خلا کی خاتون

18 جون 1983ء کو امریکہ کی پہلی خاتون سیلی رائڈ کو خلا میں بھیجا گیا۔

بچی کے سینے میں بندر کا دل

13 نومبر 1984ء کو برطانیہ میں ایک بچی کے سینے میں بندر کا دل لگانے کا کامیاب آپریشن کیا گیا۔

پہلے مسلمان کا خلائی سفر

17 جون 1985ء کو دنیا کا پہلا مسلمان سلطان بن سلمان ابن عبد العزیز خلائی سفر پر روانہ ہوا، اسے یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ وہ پہلا شخص تھا جس نے خلا میں قرآن پاک کی تلاوت کی۔

انٹرنیٹ

1993ء میں آپٹیکل فائیبر کی مدد سے انٹرنیٹ کا نظام دنیا بھر میں پھیل گیا۔ اور انٹرنیٹ دنیا بھر میں علم اور اطلاعات کے فروغ کا ایک تیز تر اور جدید ترین ذریعہ بن گیا۔ اس سے پہلے یہ امریکی محکمہ دفاع پنٹاگون میں استعمال ہوتا تھا۔

ونڈوز۔95

24 اگست 1995ء کو کمپیوٹر بنانے والے مشہور امریکی ادارے مائیکرو سوفٹ نے ایک نیا کمپیوٹر آپریٹنگ سسٹم 'ونڈوز-95' متعارف کرایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلوننگ

اسکاٹ لینڈ کے شہر ایڈنبرا کے روز لین انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹر ایان ولمٹ اور ان کے رفقائے کار 4 جولائی 1996ء کو کلوننگ کے طریقے سے ایک بھیڑ بنانے میں کامیاب ہو گئے اور اس بھیڑ کا نام ڈولی ہارٹن رکھا۔ اس کا وزن 6.6 کلوگرام تھا۔ ڈاکٹر ایانومٹ نے اپنے تجربہ کے نتائج کی صحت کے لئے 6 ماہ سے زیادہ انتظار کیا اور اس کا پہلی مرتبہ انکشاف 27 فروری 1997ء کو ہوا۔

خلائی جہاز اور مریخ

4 جولائی 1997ء کو خلائی جہاز مریخ کی سطح پر اترا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 36

اہم سیاسی، معاشرتی تحریکیں

بوائے سکاؤٹ

بوائے سکاؤٹ تحریک کا آغاز 29 جولائی 1907ء کو لارڈ بیڈن پاؤل نے برطانیہ میں براؤن سی مقام پر کیا۔ جس کا مقصد طلبہ اور نوجوانوں میں نظم وضبط فرائض کی بجا آوری، خدمت اور اچھے شہری کی خصوصیات پیدا کرنا تھا۔

ستیہ گرہ

1907ء میں جنوبی افریقہ میں ایشیائی باشندوں سے نسلی امتیاز پر مبنی ایک قانون نافذ ہوا، جس کے تحت جنوبی افریقہ میں آباد ایشیائی بالخصوص ہندوستانی باشندے اپنے فنگر پرنٹس جمع کروانے کے پابند تھے۔ اس قانون کے خلاف ایک ہندوستانی وکیل موہن داس کرم چند گاندھی نے ایک تحریک چلائی، جسے گاندھی کی ستیہ گرہ تحریک کا نام دیا گیا۔

گرل گائیڈز تنظیم

31 مئی 1910ء کو ایگنس نے گرل گائیڈز تنظیم بنانے کے لئے تحریک چلائی۔ ایگنس اسکاوٹ تنظیم کے بانی لارڈ بیڈن پاؤل کی بہن تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غدار تحریک

21 اپریل 1913ء کو امریکہ اور کینیڈا میں مقیم ہندوستانی تارکین وطن نے ہندوستان کو انگریزوں کے چنگل سے آزاد کروانے کے لئے ایک تنظیم کی بنیاد رکھی۔ اس کا اصل نام ہندی ایسوسی ایشن آف پیسفک کوسٹ تھا لیکن یہ ''غدار'' تحریک کے نام سے مشہور ہوئی۔

تحریک ریشمی رومال

1915ء کے لگ بھگ ہندوستان کے کچھ طالب علم کابل پہنچے تاکہ وہاں سے افغانستان کے بادشاہ اور دیگر ممالک کے اکابرین سے رابطہ پیدا کر کے ایک ایسا منصوبہ بنائیں جس سے نہ صرف ترکی کی حکومت کو فائدہ پہنچے بلکہ ہندوستان کو بھی آزاد کروایا جاسکے۔ ان طالب علموں کے رہنما ء مولانا عبید اللہ سندھی تھے۔ وہ ہندوستان کی ایک عارضی جدا حکومت قائم کر چکے تھے 9 جولائی 1916ء کو مولانا عبید اللہ سندھی نے اپنے پروگرام کی تفصیلات زعفران رنگ کے ریشمی رومال پر لکھ ایک طالب علم کے ذریعے سندھ بھجوائیں لیکن بدقسمتی سے وہ طالب علم انگریزوں کے ہاتھ لگ گیا۔ انگریزوں نے فوری کاروائی کر کے ریشمی رومال پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح ہندوستان کی آزادی کی یہ تحریک وقت سے پہلے ہی دم توڑ گئی۔

حجاز کی آزادی

5 جون 1916ء کو حجاز میں شریف مکہ حسین نے ترکی کے خلاف بغاوت کا اعلان کر دیا۔ حسین کو نہ صرف عربوں کے مختلف قبائل کی بلکہ برطانیہ کی تائید بھی حاصل تھی۔ 9 جون 1916ء کو شریف مکہ نے حجاز کی آزادی کا اعلان کیا اور ساتھ ہی اس نے تمام عربوں کو دعوت دی کہ وہ ترکوں کے خلاف جنگ کا اعلان کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاڈا تحریک

1916ء میں سوئٹزر لینڈ کے شہر زیورخ سے ادب اور مصوری کی ایک نئی تحریک کا آغاز ہوا، جسے ڈاڈا تحریک کا نام دیا گیا۔

خواتین کو ووٹ کا حق

1918ء میں برطانیہ میں خواتین کو حق رائے دہی دیئے جانے کی تحریک اپنے انجام کو پہنچ گئی اور 21 نومبر 1918ء کو شاہ برطانیہ نے اس بل کی توثیق کر دی جس میں خواتین کو انتخابات میں حصہ لینے اور ووٹ ڈالنے کا حق دیئے جانے کی سفارش کی گئی تھی۔

غازی محمد بن عبدالکریم کی تحریک

1921ء میں مراکش کے پہاڑی علاقے سے غازی محمد بن عبدالکریم کی قیادت میں مجاہدین کی ایک جماعت نے آزادی کے لئے جہاد کا آغاز کیا۔ اس جہاد کا پہلا مرکز وہ علاقہ تھا جس پر ہسپانویوں کا قبضہ تھا۔ محمد بن عبدالکریم نے ہسپانویوں کو درپے در پے شکستیں دے کر بالکل بے بس کر دیا اور پوری دنیا ان مجاہدوں کی شہرت سے گونج اٹھی۔

ہٹلر منظر عام پر

8 نومبر 1923ء کو جرمنی میں نیشنل سوشلسٹ جرمن روکرز پارٹی کے ایک غیر معروف رہنما اڈولف ہٹلر نے جرمنی کے ایک جنگی ہیرو فیلڈ مارشل وان لیوڈن ڈورف کی اعانت سے حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی لیکن وہ اس میں ناکام ہوا اور پانچ سال کے لئے جیل بھیج دیا گیا۔

''سریت'' تحریک

بیسویں صدی میں جن تحریکوں نے ادب اور مصوری کو متاثر کیا ان میں 'سریت'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریک بڑی اہمیت کی حامل سمجھی جاتی ہے۔اس تحریک کا آغاز 1924ء میں ہوا۔

پاکستان نیشنل موومنٹ

28 جنوری 1933ء کو کیمبرج انگلستان سے پاکستان نیشنل موومنٹ نامی تنظیم نے چار صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ شائع کیا جو تیسری گول میز کانفرنس کے انگریز اور ہندوستانی شرکاء میں تقسیم کیا گیا۔اس کتابچے میں آزاد مسلم ریاست کے قیام کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

ماؤزے تنگ کا لانگ مارچ

16 اکتوبر کو چین کے رہنماء ماؤزے تنگ کی قیادت میں چیانگ کائی شیک کی حکومت کے خلاف ایک لاکھ افراد نے لانگ مارچ کا آغاز کیا۔

انجمن ترقی پسند مصنفین

ہندوستان کے ادیبوں نے ترقی پسند ادیبوں کی ایک انجمن Indian progressive writers کے نام سے شروع کی جس کے پہلے صدر ملک راج آنند تھے۔

اسپین میں بدامنی

1936ء کے انتخابات کے بعد سپین میں بدامنی نے شدت اختیار کر لی۔جس کا آغاز 1931ء ہی میں ہو گیا تھا، 11 جولائی 36ء کو ایک سیاست دان کے قتل کا الزام فوج پر عائد کیا گیا تو 18 جولائی 1936ء کو جنرل فرانکو کی قیادت میں فوج کے ایک حصے نے بغاوت کر دی۔باغیوں نے شمالی سپین کے علاقے برگوس میں قوم پرست حکومت بنائی جس کے سربراہ جنرل فرانکو تھے نومبر 1936ء میں جرمنی اور اٹلی نے اس حکومت کو تسلیم کرتے ہوئے امدادی فوجی دستے سپین میں داخل کیے۔بعدازاں سوویت یونین کی امداد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی اس میں شامل ہوگئی۔ یہ لڑائی 1936ء تک جاری رہی اور اس طرح سارے اسپین پر جنرل فرانکو کی حکومت قائم ہوگئی۔ اس خانہ جنگی میں سات لاکھ 45 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

قرارداد پاکستان

23 مارچ 1940ء کو برصغیر کے مسلمانوں نے دو قومی نظریئے کے تحت قائداعظم کی قیادت میں ایک الگ وطن کا مطالبہ کیا جس سے تحریک پاکستان کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

آزاد ہند فوج

جون 42ء میں ہندوستانیوں کی ایک کانفرنس میں انڈین انڈیپنڈنٹ لیگ کا باقاعدہ افتتاح ہوا اور آزاد ہند فوج کے قیام کی تجویز منظور ہوئی۔

ہندوستان چھوڑ دو تحریک

8 اگست 42ء سے کانگرس نے گاندھی جی کی قیادت میں ہندوستان چھوڑ دو تحریک شروع کی جس سے مسلم لیگ نے لاتعلقی کا اظہار کیا۔ یہ سول نافرمانی کی تحریک تھی جس میں 1028 افراد ہلاک ہوئے۔

آزاد ہند فوج کا قیام

یکم ستمبر 42ء کو آزاد ہند فوج تشکیل دی گئی جو ایک موثر تحریک تھی۔ اس نے اتحادیوں (برطانیہ، امریکہ، فرانس) کے خلاف اعلان جنگ کیا مگر اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا اس تحریک میں مسلمان، سکھ، ہندو سب شامل تھے۔

بیونس آئرس میں بغاوت

4 جون 43ء کو ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرس میں کچھ باغی فوجیوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدر رومن کاسٹیلو کو معزول کر کے جوان پیرون کو صدر بنایا۔

آزاد حکومت ہند

21 اکتوبر کو آزاد ہند فوج نے باقاعدہ آزاد حکومت ہند کے قیام کا اعلان کیا جسے دنیا کے نوممالک نے فوراً تسلیم کرلیا۔ اس کی قیادت سبھاش چندر بوس کر رہے تھے۔ 23 اکتوبر کو انہوں نے برطانیہ اور امریکا کے خلاف اعلان جنگ کیا نومبر میں جاپان نے دو جزائر آزاد حکومت ہند کے حوالے کر دیئے۔ اس سال آزاد ہند فوج میں خواتین کی رجمنٹ کا قیام عمل آیا۔ 23 اکتوبر کو آزاد ہند فوج کا ہیڈ کوارٹر رنگون (برما) منتقل کیا گیا۔ اس فوج نے 4 فروری 1944ء کو برما کی سرحد سے پہلی مرتبہ ہندوستان پر حملہ کیا اور 18 مارچ کو آسام پر قبضہ کرلیا مگر چار ماہ بعد انہیں وہاں سے پسپا ہونا پڑا اور ان علاقوں پر دوبارہ ہندوستانی فوج قابض ہوگئی۔ جب 3 مئی 45ء کو رنگون پر انگریزوں کا قبضہ ہوا تو آزاد ہند فوج کے افسروں اور سپاہیوں کو جنگی قیدی بنالیا گیا۔ اس دوران سبھاش چندر بوس وہاں سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے مگر ایک حادثے میں ان کا انتقال ہوگیا

گوا کی آزادی

18 جون 45ء کو گوا کی آزادی کے لئے ستیہ گرہ تحریک کا آغاز ہوا۔

بھودن تحریک

ہندوستان کے مذہبی اور سیاسی رہنما ءاچاریہ ونوما بھاوے نے 15 اپریل 1950ء میں اپنے بھودن تحریک کا آغاز کیا جس کا مقصد بڑے زمینداروں سے زمین لے کر غریب لوگوں میں تقسیم کرنا تھا۔ یہ تحریک بھارت کی تاریخ کا اہم موڑ سمجھی جاتی تھی۔ اس تحریک کے نتیجے میں بڑے بڑے زمینداروں کا خاتمہ ہوا اور زرعی اصلاحات کا نفاذ عمل میں آیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماؤ ماؤ تنظیم

21 اکتوبر 1952ء کینیا میں موکینیا ٹا کو نامی شخص نے ماؤ ماؤ نام سے ایک تنظیم قائم کی جس کا مقصد کینیا کی سرزمین کو انگریزوں سے پاک کرنا تھا۔ انگریزوں نے اس تحریک کو ختم کرنے کے لئے اس کے رہنما موکینیا ٹا کو گرفتار کیا۔ آخر کار ماؤ ماؤ تنظیم کے رہنما کو 1951ء میں رہائی ملی اور دسمبر 1963ء میں وہ آزاد کینیا کا پہلا وزیراعظم منتخب ہوا۔

کالوں کی تحریک آزادی

28 اگست 1963ء کو واشنگٹن ڈی سی لنکن میموریل کے سامنے امریکا کے تقریباً تین لاکھ سیاہ فام باشندے اپنے شہری حقوق کے حصول کی تحریک کے سلسلے میں اکٹھے ہوئے جس سے ان کے رہنما مارٹن لوتھر نے خطاب کیا یہ اجتماع امریکا کی تاریخ کے چند بڑے اجتماعات میں شمار ہوتا ہے۔ 2 جولائی 1964ء کو امریکا کے صدر لنڈن بی جانسن نے شہری حقوق کے اس بل پر دستخط کر دیئے۔

تنظیم آزادی فلسطین

1964ء میں مصر کے صدر جمال الناصر نے فلسطین کو آزادی دلوانے کے لئے ایک تنظیم کی بنیاد رکھی جس کا نام تنظیم آزادی فلسطین رکھا گیا۔

خروشچیف کے خلاف بغاوت

15 اکتوبر 1964ء کو سوویت رہنماء خروشچیف اپنی تعطیلات گزارنے کے لئے بحیرہ اسود کے قریب اپنی قیام گاہ میں آرام کر رہے تھے کہ ماسکو میں پولٹ بیورو کے ارکان نے ان کے خلاف ایک آئینی بغاوت برپا کر ڈالی اور خروشچیف کو ان عہدے سے معزول کر کے برزنیف کو پارٹی کا سربراہ اور الیکسی کوسیجن کو ملک کا وزیراعظم مقرر کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیلسن منڈیلا کی گرفتاری

14 جون 1964ء کو جنوبی افریقیہ کی ایک عدالت نے حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش تیار کرنے، بغاوت پھیلانے اور بم کے دھماکے کرنے کے الزام میں کالعدم افریقن نیشنل کانگریس کے آرگنائز نیلسن منڈیلا اور ان کے 8 دیگر ساتھیوں کو عمر قید سزا سنائی۔

نسلی امتیاز کے خلاف جہاد

جنوبی افریقہ میں دو نظام تعلیم رائج تھے۔ جن میں جدید اور سستا سفید فاموں کے لئے اور پرانا اور مہنگا سیاہ فام کے لئے تھا۔ 76ء حکومت نے سیاہ فام باشندوں کو افریقن زبان میں تعلیم دینے کا فیصلہ کیا جو کہ استحصالی ٹولے کی زبان تھی۔ اس پر بطور احتجاج سیاہ فام سڑکوں پر نکل آئے لہذا پولیس تصادم میں 2 طلبہ ہلاک ہوئے اور تحریک پورے ملک میں پھیل گئی۔ بعد میں ہلاک شدگان میں اضافے کے سبب یہ تعداد 200 تک پہنچ گئی۔ بالآخر اقوام متحدہ نے نسلی امتیاز کو ایک قرارداد کے ذریعے جرم قرار دیا۔

امام خمینی کی جلاوطنی

جب 2 اکتوبر 1978ء کو امام خمینی کو عراق سے جلاوطن کیا گیا تو ایرانی عوام اشتعال میں آگئے اور 10 دسمبر 1978ء کو شاہ ایران کے خلاف مظاہرہ کیا۔ جس میں تقریباً 11 لاکھ افراد شامل تھے۔ جس میں شاہ ایران نے حزب اختلاف کے رہنماء شاہ پور بختیار کو وزیراعظم مقرر کرنے کا اعلان کیا مگر یہ تحریک اس کے اقتدار کے خاتمے تک جاری رہی۔

بیروت میں خانہ جنگی

3 جون 1982ء میں بیروت میں خانہ جنگی کا آغاز ہوا۔ بیروت میں مسلمانوں اور عیسائیوں کی ملی جلی آبادی تھی۔ عیسائیوں کو اسرائیل کی حمایت حاصل تھی اور انہوں نے مسلمانوں کے علاقے پر حملہ کر کے تقریباً 800 افراد کو ہلاک کر دیا جس میں مرد، عورتیں اور بچے شامل تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 37

20ویں صدی کے انقلابات اور بغاوتیں

انقلاب روس

7 نومبر 1917ء کو انقلاب روس برپا ہوا اور دنیا میں پہلی مرتبہ کسی ملک کے مزدوروں کی اپنی حکومت قائم ہوئی تھی۔

انقلاب ترکی

یکم نومبر 1922ء کو مصطفٰے کمال پاشا اتاترک نے قسطنطنیہ پر قبضہ کر کے سلطنت عثمانیہ کے خاتمے کا اعلان کیا اور 29 اکتوبر 1923ء کو کمال پاشا ترکی کے صدر بنے۔

افغانستان میں بغاوت

جنوری 1929ء کو افغانستان کا ایک قبائلی سردار حبیب اللہ (بچہ سقہ) شاہ افغانستان شاہ امان اللہ کا تختہ الٹنے میں کامیاب ہو گیا۔ شاہ امان اللہ ایک روشن خیال حکمران تھے انہوں نے 1923ء میں افغانستان کو پہلا دستور عطا کیا۔ وہ افغانستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے خواہشمند تھے مگر افغانستان کے قبائلی ان جدید اصلاحات کو قبول کرنے پر آمادہ نہ تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصر کا انقلاب

مصری فوج نے 23 جولائی 1952ء کو شاہ فاروق کا تختہ الٹ دیا۔ اس کے نتیجے میں ایک نئی حکومت قائم ہوئی جس کے سربراہ جنرل محمد نجیب تھے۔ تاہم اس انقلاب کی اصل قوت کرنل جمال ناصر تھے، جنہوں نے بعدازاں عرب دنیا کی ایک کرشمہ ساز شخصیت کی حیثیت سے تاریخ میں ایک بلند مقام حاصل کیا۔

ہنگری میں انقلاب

مارچ 1956ء میں ہنگری میں سوویت یونین کے خلاف بغاوت شروع ہوئی۔ سوویت یونین نے جوابی کاروائی آغاز 4 نومبر 1956ء کو کیا جس کے نتیجے میں ہزاروں حریت پسند مارے گئے اور لاکھوں جلاوطن کر دیے گئے۔

عراق کا انقلاب

14 جولائی 1958ء کو عراق میں بریگیڈیئر عبدالکریم القاسم کی قیادت میں فوج نے انقلاب برپا کر دیا۔ عراق کے بادشاہ فیصل نوری عراق کے وزیراعظم بن گئے 8 فروری 1963ء کو عراق میں ایک اور خونیں انقلاب کے نتیجے میں سربراہ حکومت عبدالکریم القاسم کو قتل کر دیا گیا اور حکومت کا تختہ الٹ کر کرنل عبدالسلام عارف برسراقتدار آئے۔ کرنل خود مصر کے صدر کی پالیسیوں کے حامی تھے۔

برما میں انقلاب

26 ستمبر 1958ء کو جنرل نے ون نے برما میں انقلاب برپا کر کے فوجی حکومت قائم کی۔

کانگو میں فوجی انقلاب

نومبر 1965ء میں کانگو مسلح افواج کے کمانڈر جنرل موبوتو نے صدر کاساوبو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حکومت کا تختہ الٹ کر تمام اختیارات خود سنبھال لئے۔

الجزائر کا انقلاب

9 جون 1965ء کو الجزائر میں انقلاب برپا ہوا۔

نائیجریا میں دو فوجی انقلاب

1966ء میں افریقہ کے مسلمان ملک نائیجریا میں دو فوجی انقلاب برپا ہوئے۔ پہلے انقلاب میں وزیراعظم سر ابوبکر آرمی تضاد بلیوا سمیت پچاس سے زیادہ سرکردہ سیاست دان مارے گئے۔ چھ ماہ بعد ایک اور جوابی فوجی انقلاب برپا ہوا۔

انڈونیشیا میں فوجی بغاوت

5 فروری 1966ء جنرل سوہارتو نے فوجی بغاوت کے ذریعے انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئیکارنو کو معزول کر دیا۔

چین میں ثقافتی انقلاب

8 اگست 1966ء کو چین کے عظیم انقلابی رہنما ماوزے تنگ نے نوجوانوں کی مدد سے ملک میں ثقافتی انقلاب برپا کرنے کا اعلان کیا۔ یہ انقلاب پرانے خیالات، پرانی ثقافت، پرانی رسومات، اور پرانی عادات کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے برپا کیا گیا تھا۔

گھانا میں فوجی انقلاب

24 فروری 1966ء کو ایک فوجی انقلاب کے ذریعے گھانا کے صدر کوامے نکرومے حکومت کا خاتمہ کر دیا گیا۔ نکرومے اس وقت عوامی جمہوریہ چین کے دورے پر گئے ہوئے تھے۔

یونان میں فوجی انقلاب

ایک طویل عرصے تک سیاسی استحکام کے بعد 21 اپریل 1967ء کو یونانی فوج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے حکومت کا تختہ الٹ کر قومی حکومت قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ یونان دوسری عالمی جنگ کے بعد یورپ کا پہلا ملک تھا جہاں اس نوع کا فوجی انقلاب برپا ہوا۔

لیبیا کا انقلاب

یکم ستمبر 1967ء کو جب لیبیا کے بادشاہ محمد ادریس کسی دوسرے ملک کے دورے پر گئے ہوئے تھے۔ تو لیبیا کی فوج نے جس کی قیادت کیپٹن معمر القذافی کر رہے تھے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

سوڈان میں انقلاب

25 مئی 1969ء کو فوجی افسروں کی ایک بغاوت کے نتیجے میں سوڈان کے مسلح افواج کے کمانڈر انچیف جعفر نمیری برسر اقتدار آئے۔

یوگنڈا میں فوجی انقلاب

25 جنوری 1971ء کو یوگنڈا کے صدر ملٹن اوبوتے دولت مشترکہ کے سربراہان کی کانفرنس میں شرکت کے لئے سنگاپور گئے ہوئے تھے کہ فوج نے ان کا تختہ الٹ دیا اور فوج کے کمانڈر جنرل عیدی امین نے ملک کے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

بنگلہ دیش میں انقلاب

16 دسمبر 1971ء کو پاکستان کا مشرقی صوبہ لسانیات کی بناء پر مغربی پاکستان سے علیحدہ ہو گیا۔ اس انقلاب کے نتیجے میں ایک نیا ملک بنگلہ دیش معرض وجود میں آیا۔

انقلاب افغانستان

17 جولائی 73ء کو ایک پرامن انقلاب افغانستان میں آیا۔ جس میں لیفٹیننٹ جنرل سردار داؤد خان نے برادِ نسبتی ظاہر شاہ کی حکومت کا تختہ الٹ کر مارشل لاء نافذ کر کے اقتدار سنبھال لیا۔ 27 اپریل 78ء کو افغانستان میں وزیر اعظم سردار داؤد خان اور ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے خاندان کو پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی آف افغانستان کے رہنما نور محمد ترہ کئی کی قیادت میں قتل کر دیا گیا۔ نور محمد افغانستان کے وزیر اعظم بنے۔ 27 دسمبر 1979ء کو افغانستان میں ببرک کارمل نے صدر حفیظ اللہ امین کی حکومت کا تختہ الٹ کر انہیں اور ان کے اہل خانہ کو ہلاک کر دیا۔ اس انقلاب کے فوراً بعد سوویت یونین نے افغانستان پر لشکر کشی کی۔ یہ جنگ آٹھ برس تک جاری رہی اور 14 اپریل 87ء کو جنیوا معاہدے پر اختتام پذیر ہوئی۔

ایتھوپیا کا انقلاب

ستمبر 74ء میں فوجی افسران کے ایک گروپ نے ایتھوپیا کے بادشاہ ہیل سلاسی کی حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ یہ ایک پر امن فوجی انقلاب تھا۔

بنگلہ دیش میں فوجی انقلاب

15 اگست 75ء کو بنگلہ دیش میں ایک فوجی انقلاب میں صدر مجیب الرحمٰن مارے گئے اور ملک میں مارشل لاء نافذ کر کے خوندکر مشتاق احمد کو نیا صدر بنایا گیا۔ اور ملک کا نام اسلامی جمہوریہ بنگلہ دیش رکھا گیا۔ 26 ستمبر 1975ء کو جب مجیب الرحمٰن کے قاتلوں کو معافی دینے کا اعلان کیا گیا تو فوج نے اسی برس نومبر میں صدر مشتاق خوندکو گرفتار کر کے معزول جسٹس ابوسادات محمد صالحکو نیا صدر بنایا۔

ارجنٹائن میں فوجی انقلاب

24 مارچ 46ء کو ارجنٹائن کی بری فوج کے سربراہ نے صدر مسز ازابیل پیرون کی بدعنوانی کے الزام میں گرفتار کیا اور آئین معطل کر کے اسمبلی توڑ دی۔

ترکی میں فوجی انقلاب

14 ستمبر 80ء کو جنرل کنعان ایورن نے ملک میں انقلاب برپا کر کے اقتدار سنبھالا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوڈان میں انقلاب

5 اپریل 1988ء کو جب سوڈان کے فوجی حکمران جعفر نمیری ایک غیر ملکی دورے پر گئے ہوئے تھے۔فوجی افسران کے ایک گروپ نے جن کی قیادت وزیر دفاع جنرل عبدالرحمٰن محمد حسن کر رہے تھے۔ان کی حکومت کا تختہ الٹ دیا اور ایک فوجی نسل نے اقتدار سنبھال لیا۔

فیجی کا فوجی انقلاب

15 اکتوبر 1987ء کو فیجی میں کرنل ربوکا نے بغاوت کر کے ملک کا اقتدار سنبھال لیا۔جنرل کینی لاؤ اور سیسی مارا، دونوں کو ان کے عہدوں سے معزول کر دیا گیا۔

برما میں فوجی انقلاب

18 ستمبر 1988ء کو برما کے فوجی سربراہ جنرل مانگ نے حکومت پر قبضہ کر لیا اس انقلاب میں جنرل نے ون کا ہاتھ تھا جس کا اظہار اسطرح ہوا کہ 27 ستمبر 1988ء کو جنرل نے ون نے ایک بار پھر ملک کا اقتدار سنبھالا۔

پیراگوئے میں انقلاب

3 فروری 1989ء کو پیراگوئے میں فوج کے جنرل الفریڈ واسٹرنر کی حکومت کا تختہ الٹ دیا جو گذشتہ 34 برس سے برسر اقتدار تھے۔انہوں نے بحیثیت صدر سب سے زیادہ عرصہ تک برسر اقتدار رہنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا تھا۔

رومانیہ کا انقلاب

22 دسمبر 1989ء کو رومانیہ میں ایک فوجی انقلاب نے 24 برس کے برسر اقتدار نکولائی چاؤ شسکو کے اقتدار کا خاتمہ کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 38

اھم جغرافیائی اور سیاسی تبدیلیاں

شمال مغربی سرحدی صوبہ

ہندوستان کے وائسرائے لارڈ کرزن نے 12 فروری 1901ء میں پنجاب کے شمال میں ایک نیا سرحدی صوبہ بنانے کا فیصلہ کیا تاکہ یہ صوبہ افغانستان کے ساتھ حد بندی کا کام سرانجام دے۔ اس صوبے کا نام ''شمال مغربی سرحدی صوبہ'' تجویز کیا گیا۔

امریکہ کا کیوبا پر قبضہ

5 فروری 1904ء کو کیوبا نے امریکہ کے تسلط سے آزادی حاصل کی۔ 1893ء میں جب کیوبا کے عوام نے سپین کے تسلط کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تو امریکہ نے اس کی مدد کی تھی اور کیوبا کو آزادی دلا کر خود اس پر قبضہ کر لیا تھا۔

ناروے کی آزادی

ناروے کے عوام ایک طویل عرصے تک سے سویڈن سے علیحدگی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ چنانچہ 7 جون 1905ء کو ناروے نے اتحاد توڑنے کا علان کر دیا۔ اس سلسلے میں 13 اگست 1905ء کو ایک ریفرنڈم منعقد ہوا جس میں ناروے کے 80 فی صد عوام نے سویڈن سے علیحدگی کے حق میں ووٹ دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوکلاہاما

27 فروری 1908ء کو اوکلاہاما امریکہ کی 46 ویں ریاست بنی۔

بوسنیاء کی آزادی سلب

5 اکتوبر 1905ء کو آسٹریلیا نے بوسنیا اور ہرزی گووینا کو اپنی ریاست میں شامل کیا۔

جنوبی افریقہ کی خود مختاری

7 دسمبر 1909ء کو شاہ برطانیہ کے ایک فرمان کے ذریعے جنوبی افریقہ کو خود مختار ریاست کی حیثیت دینے کا اعلان کر دیا۔ یہ ریاست چار نو آبادیوں کو ملا کر بنائی گئی تھی۔

چین کی آزادی

8 مارچ 1910ء کو چین کی غلامی کے خاتمے کا اعلان ہوا۔

جمہوریہ چین کے پہلے صدر

20 دسمبر 1911ء کو ڈاکٹر سن یات سین جمہوریہ چین کے پہلے صدر منتخب ہوئے اور یوں چین سے دو ہزار سالہ بادشاہت کا خاتمہ ہوا۔

مراکش پر فرانس کا تسلط

30 مارچ 1912ء کو مراکش کے سلطان مولائی حفیظ نے ایک معاہدے پر دستخط کر کے مراکش پر فرانس کا تسلط تسلیم کر لیا۔

ترکی اور بلغاریہ کی حد بندی

10 جولائی 1913ء کو ترکی اور بلغاریہ ایک نئی حد بندی پر متفق ہو گئے۔

اعلان بالفور

2 نومبر 1917ء کو برطانیہ کے وزیر خارجہ لارڈ آرتھر بالفور نے وہ تاریخی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلان کیا جو اس کے نام کی نسبت سے اعلان بالفور کہلاتا ہے۔ اسی سازش کی نسبت سے وہ آگے چل کر عرب ممالک کے قلب میں اسرائیل کے نام سے ایک صیہونی ریاست کا پہلا بادشاہ بن گیا۔

فن لینڈ کی آزادی

6 دسمبر 1913ء کو فن لینڈ نے آزادی کا اعلان کر دیا۔

شام کا قیام

یکم اکتوبر 1918ء کو مکہ شریف حسین کے بیٹے فیصل نے دمشق فتح کرنے کے بعد شام کی نئی ریاست قائم کرنے کا اعلان کیا۔ اور خود نئی ریاست کا پہلا بادشاہ بن گیا۔

آئرش فری اسٹیٹ

6 دسمبر 1921ء کو برطانیہ اور آئرلینڈ کے بعض سیاسی رہنماؤں نے ایک معاہدے پر دستخط کیے جس کی رو سے شمالی آئرلینڈ کی چند کاؤنٹیوں کے علاوہ جنوب کی 24 کاؤنٹیاں آئرش فری اسٹیٹ کے نام سے آزاد ہو گئیں۔

پہلی اشتراکی جمہوریہ

یکم نومبر 1922ء کو دنیا کی پہلی اشتراکی جمہوریہ یونین آف سوویت سوشلسٹ ری پبلک کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ یہ فیڈریشن رشیا، بیلا رس، یوکرین، اور ٹرانس کی کیشین فیڈریشن کے انضمام سے عمل میں آئی۔

• یونان میں جمہوریت

25 مارچ 1924ء کو یونان کی پارلیمنٹ نے بادشاہ جارج دوم کی معزولی کے حق میں ایک قرارداد اکثریت سے منظور کر لی۔ یونان کو جمہوریت کی راہ پر گامزن کرنے کے اگلے مراحل کا فیصلہ اہل یونان نے ایک ریفرنڈم کے ذریعے کیا اور یوں یونان سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بادشاہت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہوگیا۔

طائف پر عبدالعزیز کا قبضہ

امیر عبدالعزیز نے طائف (حجاز) پر حملہ کر کے 5 ستمبر 1924ء کو اسے فتح کر لیا عوام نے امیر عبدالعزیز کا ساتھ دیا اور مکہ شریف حسین نے حکومت سے دستبردار ہو کر اپنے بیٹے علی کو شاہ حجاز بنا دیا۔ عبدالعزیز کی بڑھتی ہوئی پیش قدمی کے باعث اسے بھی تخت چھوڑنا پڑا اور 13 اکتوبر 1924ء کو مکہ پر قبضہ کر لیا گیا۔

قبرص کی غلامی

یکم مئی 1925ء کو برطانیہ نے باضابطہ طور پر قبرص کو برطانوی کالونی کا درجہ عطا کر دیا۔

سعودی عرب کا قیام

6 جنوری 1926ء کو شاہ حجاز بن عبدالعزیز ابن مسعود نے ایک خصوصی تقریب میں مملکت نجد و حجاز کے مکمل اختیارات سنبھا لنے اور اس مملکت کا نام المملکۃ العربیۃ السعودیہ رکھنے کا اعلان کیا۔

لبنان کی آزادی

23 مئی 1926ء کو فرانس نے لبنان کو آزاد کرنے کا اعلان کر دیا۔

فتح شنگھائی

21 مارچ 1927ء کو جنرل چیانگ کائی شیک کی قیادت میں قوم پرستوں نے شنگھائی کو فتح کر لیا۔

پیکنگ کی فتح

23 جون 1928ء جنرل چیانگ کائی شیک کی قیادت میں کومن تانگ آرمی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے چین کے دارالحکومت پیکنگ کو فتح کر لیا۔

یوگوسلاویہ کا قیام

6 جنوری 1929ء کو سرب کروٹس اور سالو نیز ریاست کے بادشاہ الیگزینڈر نے ملک کا آئین معطل کر کے جنرل جنکو وچ کو ملک کا وزیر اعظم مقرر کر دیا اس کے ساتھ ہی انہوں نے سرب کروٹس اور سالونیا کو آپس میں ضم کر کے ایک نئی ریاست قائم کرنے کا اعلان کر دیا، جس کا نام یوگوسلاویہ رکھا گیا۔

ویٹیکن کا قیام

11 فروری 1929ء کو اٹلی کے رہنما مسولینی اور پاپائے اعظم پوپ ہیوی یازو ہم کے سکیرٹری آف اسٹیٹ نے ایک معاہدے پر دستخط کر دیئے، جس کی رو سے پوپ کے صدر مقام ویٹیکن کو ایک علیحدہ ریاست کا درجہ دے دیا گیا۔

لیبیا کا قیام

یکم جنوری 1935ء کو لیبیا کا قیام عمل میں لایا گیا۔

برما کی آزادی

یکم اپریل 1937ء کو برما آزاد ہوا۔

آسٹریا پر جرمنی کا قبضہ

12 مارچ 38ء کو جرمنی نے آسٹریا پر قابض ہو کر اسے جرمنی کا ایک صوبہ بنا دیا

روم کی آزادی

جون 1940ء میں روم آزاد ہوا۔ (جرمنی کے قبضے سے)

پیرس کی آزادی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25 اگست 1944ء کو پیرس آزاد ہوا۔ (جرمنی کے قبضے سے)

جزائر رومن کی آزادی

15 فروری کو امریکی فوج نے جزائر رومن کو جاپانیوں سے آزاد کرالیا۔

کمبوڈیا کی آزادی

11 مارچ 1945ء کو کمبوڈیا نے آزادی کا اعلان کر دیا۔

وی آنا کی آزادی

13 اپریل 1945ء کو وی آنا جرمنی کے قبضے سے آزاد ہوا۔

پراگ پر روس کا قبضہ

13 اپریل 1945ء کو برلن پر اور 10 مئی کو پراگ پر روس کا قبضہ مکمل ہو گیا

کوریا کی تقسیم

8 ستمبر 1945ء کو امریکہ و برطانیہ نے کوریا کو آپس میں تقسیم کرلیا۔

انڈونیشیا کی آزادی

17 نومبر 1945ء کو انڈونیشیا ولندیزی تسلط سے آزاد ہوا۔

شام اور لبنان کی آزادی

13 دسمبر 1945ء کو شام اور لبنان نے آزادی کا اعلان کیا۔

ویتنام میں انتخابات

2 مارچ 1946ء کو ویتنام میں انتخابات منعقد ہوئے جس کے نتیجے میں ہوچی منہ ویتنام کے صدر بن گئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البانیہ کی آزادی

11 جون 1946ء کو البانیہ آزاد ہوا۔

پاکستان کا قیام

14 اگست 1947ء کو پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔

بھارت کی آزادی

15 اگست 1947ء کو ہندوستان آزاد ہوا۔

برما کی آزادی

4 جنوری 1948ء کو برما (میانمار) آزاد ہوا۔

اسرائیل کا قیام

14 مئی 1948ء کو اسرائیل کے قیام کا اعلان کیا گیا۔

چیکوسلواکیہ پر کیمونسٹوں کا قبضہ

25 فروری 1948ء کو کمیونسٹوں نے چیکوسلواکیہ کے اقتدار پر قبضہ کیا۔

جنوبی کوریا کی جمہوریت

15 اگست 1948ء کو جنوبی کوریہ جمہوریہ بن گیا۔

شمالی کوریا میں جمہوریت

9 ستمبر 1948ء کو شمالی کوریا جمہوریہ بن گیا۔

مغربی جرمنی کا قیام

24 مئی 1949ء کو فیڈرل پبلک آف جرمنی کا قیام عمل میں آیا۔ جو مغربی جرمنی کے نام سے مشہور ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاؤس کی آزادی

19 جولائی 1949ء کو لاؤس آزاد ہوا۔

ویتنام کی آزادی

فرانس نے ویتنام کی آزادی کا اعلان کر دیا۔

انڈونیشیا پر حملہ

27 دسمبر 1949ء کو ولندیزیوں نے سویکارنو کو مکمل اقتدار تفویض کیا۔ اس سے قبل 17 اگست 1947ء کو جب انڈونیشیا آزاد ہوا تو ولندیزیوں نے اس پر دوبارہ قابض ہونے کی کوشش کی۔ مگر ناکامی سے دوچار ہو کر مکمل اختیار 1949ء میں صدر عبدالرحیم سویکارنو کے حوالے کیا۔

ویت نام کی تقسیم

7 فروری 1950ء کو ویت نام دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ایک حصے پر ہوچی منہ کی حکومت قائم ہوئی۔ جو شمالی ویتنام کہلایا جب کہ دوسرا حصہ جس پر شاہ باؤڈالی کا اقتدار قائم ہوا، جنوبی ویت نام کہلایا۔

سلطنت اردن کا قیام

اردن کے شاہ عبداللہ نے فلسطینی عرب علاقے کو اردن میں شامل کرنے کا اعلان 24 اپریل 1950ء کو کیا۔ یوں اردن کی نئی سلطنت کا باقاعدہ وجود عمل میں آیا اردن کی نئی سلطنت میں شمالی یروشلم اور ہیبر دن کا علاقہ شامل ہوا۔

لیبیا کی آزادی

لیبیا نے 24 دسمبر 1951ء کو آزادی حاصل کی۔ لیبیا دنیا کا واحد ملک ہے۔ جس نے اقوام متحدہ کی سرپرستی اور حمایت سے آزادی حاصل کی۔ لیبیا اس سے قبل اٹلی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے زیر تسلط تھا۔

ایران میں انقلاب

28 اپریل 1951ء کو قوم پرست رہنما محمد مصدق ایران کے وزیراعظم مقرر ہوئے جنہوں نے 3 مئی 1951ء کو برطانوی ملکیت میں چلنے والی اینگلو ایرانیز آئل کمپنی کو قومی تحول میں لے لیا جس کے باعث وہ امریکا کی ناپسند شخصیت قرار پائے اور صرف دو سال بعد 1953ء میں ایک خونی انقلاب کے ذریعے ان کا خاتمہ کر دیا گیا۔

نہر سوئیز پر قبضہ

8 اکتوبر 1951ء کو مصر کے شاہ فاروق نے نہر سوئیز (جو ۲۰ سال کے لئے برطانیہ کے زیر انتظام تھی) پر قبضہ کر لیا اس سے پہلے نہر سوئیز پر سوڈان کا قبضہ تھا۔

مصر میں انقلاب

مصر کی فوج 22-23 جولائی 1952ء کی درمیانی شب شاہ فاروق کا تختہ الٹ دیا۔ جس کے نتیجے میں ایک نئی حکومت قائم ہوئی۔ جس کے سربراہ جنرل محمد نجیب تھے مصر کا یہ انقلاب مشرق وسطی کی تاریخ کا ایک نہایت اہم موڑ تھا۔ انقلاب کے اصل رہنما جمال ناصر تھے۔

ایران میں کشیدگی

13 اگست 1953ء کو شہنشاہ ایران رضا شاہ پہلوی نے وزیراعظم محمد مصدق کو ان کے عہدے سے برطرف کرنے کا اعلان کیا جس سے ایران میں خانہ جنگی کی فضا پیدا ہوگئی۔ فسادات پھوٹ پڑے اور شہنشاہ فرار ہو کر روم پہنچ گیا۔ مصدق کی پوزیشن مضبوط ہوگئی لیکن 18 اگست 1953ء کو فوج نے جنرل فضل اللہ زاہدی کی قیادت میں بغاوت کر دی اور مصدق کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا۔ 22 اگست 1953ء کو شہنشاہ ایران نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واپس پہنچ کر ملک کا نظم ونسق دوبارہ سنبھال لیا۔

ویت نام پر جنیوا مذاکرات

21 جولائی 1954ء کو جنیوا مذاکرات کے نتیجے میں ویت نام کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

مراکش میں مارشل لاء

16 جولائی 1954ء کو فرانس نے مراکش میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔

گوا کا تنازعہ

20 اگست 1954ء کو بھارت نے گوا کے تنازع کے باعث پرتگال سے تعلقات منقطع کر لئے۔

گھانا کی آزادی

6 مارچ 1957ء کو گھانا آزاد ہوا۔ گھانا دو برطانوی نوآبادیوں گولڈ کوسٹ اور ٹوگو لینڈ پر مشتمل تھا۔

ملایا کی آزادی

30 اگست 1957ء کو ایشیاء میں برطانیہ کی آخری نوآبادی ملایا آزاد ہوا اس ملک سے 170 سالہ غلامی کے دور کا خاتمہ ہوا۔

امریکہ میں دو ریاستوں کی شمولیت

1959ء میں امریکہ کے نقشے میں دو ریاستیں، الاسکا اور ہوائی شامل ہوئیں۔ اس طرح امریکا کی ریاستوں کی تعداد 50 ہو گئی۔

جمہوریہ مالی کا قیام

17 جنوری 1959ء کو سینیگال اور فرانسیسی سوڈان کے انضمام سے جمہوریہ مالی کا قیام عمل میں آیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبرص کی آزادی

16 اگست 1960ء کو چار برس کی گوریلا جنگ اور ایک برس مذاکرات کے بعد برطانوی نوآبادی قبرص کو آزادی نصیب ہوئی۔

نائیجریا کی آزادی

یکم اکتوبر 1960ء کو افریقہ کا سب سے بڑا گنجان آباد ملک اور برطانیہ کی سب سے بڑی نوآبادی نائیجیریا آزاد ہوا، جس کی آبادی ساڑھے تین کروڑ پر مشتمل تھی۔

کیمرون کی آزادی۔

یکم جنوری 1960ء کو کیمرون آزاد ہوا۔

وسطی افریقہ کی آزادی

12 جولائی 1960ء کو فرانس کا نگو، چاڈ اور وسطی افریقہ آزاد ہوئے۔

ماریطانیہ کی آزادی

28 اکتوبر 1960ء کو ماریطانیہ آزاد ہوا۔

کویت کی آزادی

19 جون 1961ء کو عالم اسلام کا ایک چھوٹا مگر امیر ترین ملک کویت برطانیہ سے آزاد ہوا۔

کوتانگانیکا کی آزادی

یکم مئی 1961ء کوتانگانیکا کو آزادی حاصل ہوئی۔

الجزائر کی آزادی

3 جولائی 1962ء کو فرانس کے صدر جنرل چارلس ڈیگال نے الجزائر کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزادی کی دستاویز پر دستخط کیے۔ یوں الجزائر سے فرانس کے 32 سالہ اقتدار کا خاتمہ ہوا

روانڈا کا قیام

یکم جولائی 1962ء کو روانڈا اور برونڈی یہ ریاستیں وجود میں آئیں۔

یوگنڈا کی آزادی

9 اکتوبر 1962ء کو یوگنڈا برطانیہ سے آزاد ہوا۔

کینیا کی آزادی

12 دسمبر 1962ء کو ڈیوک آف ایڈنبرا، پرنس فلپ نے ملکہ الزبتھ دوم کے نمائندے کے طور پر کینیا کی آزادی کی دستاویزات کینیا افریقن نیشنل یونین کے سربراہ جومو کینا ٹا کے حوالے کر دیں۔ کینیا میں آزادی کی جدوجہد ساتویں عشرے کی دہائی کے اوائل میں شروع ہوئی تھی۔

ملائیشیا کا قیام

16 ستمبر 1963ء کو ملائیشیا کا قیام عمل میں آیا۔

ناگالینڈ کی ریاست

یکم دسمبر 1963ء کو ناگالینڈ کو بھارت کی سولہویں ریاست کا درجہ دیا گیا۔

سنگاپور کی آزادی

7 اگست 1965ء کو ملائیشیا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن اور سنگاپور کے وزیر اعظم لی کوان جو نے ایک معاہدے پر دستخط کر کیے جس کے ذریعے ان کی سو سال قبل قائم ہونے والی فیڈریشن ختم ہوگئی اور سنگاپور ایک آزاد اور خود مختار ملک بن گیا۔

رہوڈیشا کی آزادی

11 نومبر 1965ء کو ریڈیو پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے رہوڈیشا کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزیر اعظم ریان اسمتھ نے برطانیہ سے آزادی کا اعلان کر دیا۔

بنگلہ دیش کا قیام

16 دسمبر 1971ء کو پاکستان کا صوبہ مشرقی پاکستان بنگلہ دیش کے نام سے ایک آزاد ملک بن گیا۔

میگا اور ارونا چل پر دیش

20 جنوری 72ء کو بھارت میں میگھالہ اور ارونا چل پر دیش کے نام دو ریاستیں بنیں۔

جمہوریہ سری لنکا کا قیام

22 مئی کو سیلون کو جمہوریہ بنا کر اس کا نام سری لنکا رکھا گیا۔

میلکم کی ریاست پر بھارت کا قبضہ

اپریل 73ء کو بھارت نے میلکم کی ریاست پر قبضہ کر لیا۔

جمہوریہ یونان

یکم جون 73ء کو یونان جمہوریہ بنا۔

قبرص پر یونان کا قبضہ

جولائی 74ء میں یونانی فوج نے قبرص پر قبضہ کر کے وہاں کے صدر کو جلا وطن کر دیا۔ بعد ازاں کچھ تبدیلیاں آنے سے نکوس سمپس اپنے عہدے سے مستعفی ہوئے۔

ایتھوپیا میں بادشاہت کا خاتمہ

12 ستمبر 74ء کو ایتھوپیا کے آخری بادشاہ ہیل سلاسی کی حکومت کا اختتام ہوا

یونان میں بادشاہت کا خاتمہ

8 دسمبر 74ء کو یونان میں بادشاہت کا خاتمہ ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متحدہ ویتنام کا قیام

مارچ 75ء کو شمالی ویتنام کی فوجوں نے ہیو اور دانا نگ کے شہر تسخیر کئے۔ بعد ازاں جنوبی ویتنام کے صدر سائیگاؤں پہنچ گئیں۔ اور اس طرح شمالی اور جنوبی ویتنام نے 30 اپریل کو متحد ہونے کا اعلان کیا۔

ترک قبرص کی آزادی

13 فروری 75ء کو ترک قبرص نے آزادی کا اعلان کیا۔

پاپوانیوگنی کی آزادی

15 ستمبر کو پاپوانیوگنی آزاد ہوا۔

سیشلز جمہوریت

20 جون کو سیشلز جمہوریہ بنا۔

سولومن کی آزادی

9 جولائی کو جزائر سولومن نے برطانوی تسلط سے آزادی حاصل کی۔

کمبوڈیا پر ویت نام کا قبضہ

7 جنوری 79ء کو ویتنام نے کمبوڈیا کے دارالحکومت نوم پنہہ پر قبضہ کر کے ہول پاٹ کی حکومت کا خاتمہ کیا۔

زمبابوے

26 اگست کو رہوڈیشیا کا نام بدل کر ''زمبابوے'' رکھا گیا۔

یروشلم بطور دارالحکومت

30 جولائی 80ء کو اسرائیل نے یروشلم کو اپنا دارالحکومت قرار دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پولینڈ میں مارشل لاء

13 دسمبر 1981ء کو پولینڈ میں مارشل لاء نافذ ہوا۔

سری لنکا میں خانہ جنگی

23 جولائی 1984ء کو سری لنکا میں 13 تامل چھاپہ ماروں کے قتل نے پورے سری لنکا کو ایک طویل خانہ جنگی کی آگ میں دھکیل دیا۔

شمالی قبرص کی آزادی

15 نومبر 1983ء کو ترک جمہوریہ شمالی قبرص کی آزادی اعلان ہوا، جسے سوائے ترکی کے کسی نے تسلیم نہیں کیا۔

برونائی کی آزادی

یکم جنوری 1984ء کو مشرق بعید میں واقع عالم اسلام کی امیر ترین ریاست، برونائی دارالسلام نے آزادی کا اعلان کیا۔

نیمبیاء کی آزادی

22 دسمبر 88ء کو نیمبیا آزاد ہوا۔

پانامہ پر امریکی چڑھائی

20 دسمبر 1989ء کو امریکا نے 25 ہزار فوجیوں کی مدد سے پانامہ پر چڑھائی کرکے پانامہ کے صدر جنرل نوریگا کو گرفتار کرلیا۔

جرمنی کا اتحاد

1945ء میں دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد دولخت ہوجانے والا جرمنی 13 اکتوبر 1990ء کو متحد ہوگیا۔ مارچ 1990ء میں مشرقی اور مغربی جرمنی کی حکومتوں کے درمیان اتحاد کے مسئلے پر مذاکرات کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد دونوں ممالک میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتخابات ہوئے اور دونوں ممالک متحد ہونے پر رضامند ہو گئے۔

یمن کا اتحاد

22 مئی 1990ء کو شمالی اور جنوبی یمن متحد ہو گئے۔

اور سوویت یونین ٹوٹ گئی

1991ء کا پہلا ہفتہ سوویت یونین کے بکھرنے کا زمانہ تھا۔ ان دونوں ہفتوں میں نصف درجن سے زائد ریاستیں آزاد ہو گئیں۔ گوربا چوف نے کیمونسٹ پارٹی کی سکیرٹری شپ سے استعفیٰ دے دیا۔

اریٹریا کی آزادی

اپریل 1993ء میں اریٹریا میں ایک ریفرنڈم منعقد ہوا جس میں عوام کی اکثریت نے اریٹریا کو ایتھوپیا سے آزاد کروانے کے حق میں ووٹ دیا۔ یوں 24 مئی 1993ء کو اریٹریا کی آزاد، خود مختار مملکت کا قیام عمل میں آیا۔

چیکوسلواکیہ کا قیام

چیکوسلواکیہ کی مملکت 1918ء میں وجود میں آئی تھی۔ 31 دسمبر 1992ء کو چیکوسلوا کیا کی مملکت ختم ہو گئی اور یکم جنوری 1993ء کی صبح چیک اور سلوویک فیڈرل ری پبلک نامی دو ریاستیں دنیا کے نقشے پر ابھریں۔

طالبان کا رسوخ

فروری 1995ء میں افغانستان اور پاکستان کے دینی مدارس کے طلبہ کے ایک گروہ نے جنہیں طالبان کا نام دیا گیا، افغان حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کر کے کئی ملکوں پر قبضہ کر لیا اور 27 ستمبر 1996ء کو کابل میں اپنی چھ رکنی عبوری حکمران کونسل قائم کرنے کا اعلان کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہانگ کانگ کی چین کو واپسی

30 جون اور یکم جولائی 1997ء کو برطانیہ نے ہانگ کانگ کا اقتدار دوبارہ چین کے حوالے کر دیا۔ برطانیہ نے اس خطے کو 1842ء میں اپنی نوآبادی کا درجہ دیتے ہوئے 99 برس کے لئے لیز پر لیا تھا۔

مشرقی تیمور میں استصواب

30 اگست 1999ء کو انڈونیشیاء میں مشرقی تیمور میں استصواب رائے ہوا کہ آیا وہ انڈونیشیا کے ساتھ الحاق چاہتا ہے یا نہیں۔ 95 فی صد عوام نے ووٹنگ میں حصہ لیا، اور اس طرح مشرقی تیمور انڈونیشیا سے علیحدہ ہو گیا۔

مکاؤ پر چین کی عمل داری

19 سمبر 1999ء کو پرتگال کا مکاؤ پر 442 سالہ قبضہ ختم ہو گیا اور چین نے مکاؤ کی عمل داری دوبارہ سنبھال لی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 39

20ویں صدی کے دلچسپ اور اھم واقعات

پکاسو کی پہلی تصویری نمائش

پکاسو کی تصاویر کی پہلی نمائش کا آغاز پیرس میں 24 جون 1901ء کو ہوا۔ پکاسو کچھ عرصے بعد فرانس منتقل ہو گیا اور وہاں اپنا سٹوڈیو قائم کیا۔ پکاسو کے موضوعات بڑے متنوع تھے مصوری کے ایک نقاد نے لکھا تھا کہ پکاسو کے پاس موضوعات کی کوئی کمی نہیں وہ ایک دن میں تین مختلف موضوعات پر تصویریں بنا سکتا ہے۔

پہلی ایمبولینس سروس

لندن کی کاؤنٹی کونسل نے ٹریفک کے حادثات میں زخمی ہونے والوں کو ہسپتال پہنچانے کے لئے دنیا کی پہلی موٹر ایمبولینس سروس 19 دسمبر 1905ء کو شروع کی۔

سوئٹزر لینڈ میں ریلوے سرنگ۔

2 اپریل 1905ء کو سوئٹزر لینڈ میں ریلوے سرنگ کا سرکاری طور پر افتتاح ہوا۔

زیر زمین ریلوے

10 مارچ 1906ء کو لندن میں بیکر اسٹریٹ سے واٹرلو تک زیر زمین ریلوے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا آغاز ہوا۔

70 سال سے زائد عمر کے افراد کے لئے پنشن

برطانیہ میں ستر سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو ہفتہ وار پینشن دیئے جانے کا آغاز یکم جنوری 1909ء کو ہوا۔

پہلی خاتون پولیس آفیسرز

12 ستمبر 1910ء کو دنیا کی پہلی خاتون مسز ایلس محکمہ پولیس میں شامل ہوئیں۔

دم دار ستارہ

20 مئی 1910ء کو ایک دم دار ستارہ زمین سے ایک کروڑ تیس لاکھ میل کے فاصلے پر آ گیا اور دنیا کے تمام ماہرین فلکیات نے اس ستارے کا نظارہ کیا۔

ڈاک کیلئے ہوائی جہاز

18 فروری 1911ء ڈاک کی تاریخ کا یادگار دن تھا، جب دنیا میں ڈاک کی ترسیل کے لئے ہوائی جہاز استعمال کیا گیا۔

دنیا کا سب سے بڑا ریلوے اسٹیشن

2 فروری 1913ء کو دنیا کے سب سے بڑے ریلوے اسٹیشن نیویارک کا افتتاح ہوا۔

پہلی ائر لائن

یکم جنوری 1914ء کو دنیا کی پہلی ائیر لائن ٹیمپا ائیر بوٹ لائن آف سینٹ پیٹر نے باقاعدہ پرواز کا آغاز کیا۔

پہلا ٹریفک سگنل

دنیا کا پہلا ٹریفک سگنل 5 اگست 1914ء کو امریکہ میں نصب ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مونا لیزا کی چوری

22 اگست 1911ء کو دنیائے مصوری کا عظیم شاہکار مونا لیزا فرانس کے ایک میوزیم سے چوری ہو گیا۔

کراچی میں پہلی کار

کراچی میں پہلی کار 1917ء میں خریدی گئی یہ کار ڈوسل کمپنی کے مالک عبدالرحیم صالح محمد ڈوسل نے خریدی تھی۔

امریکہ میں جبری بھرتی کا قانون

18 مئی 1917ء کو امریکہ میں جبری بھرتی کا قانون نافذ ہوا۔

پاکستان میں ائرپورٹ

انگلستان کی حکومت نے پاکستان میں ایک ائیر پورٹ تعمیر کروایا۔ یہ ائیر پورٹ 1918ء میں ماری پور کے مقام پر تعمیر کیا گیا۔ اس پر پہلا جہاز 10 دسمبر 1918ء کو اترا۔

دنیا کا پہلا موٹروے

10 ستمبر 1921ء کو جرمنی میں دنیا کی پہلی موٹروے کا افتتاح ہوا۔

سب سے بڑی ہڑتال

3 مئی 1926ء کو برطانیہ کی تاریخ کا سب سے بڑی اور منظم ہڑتال کا نفاذ ہوا جو نو دن تک جاری رہی۔ اس ہڑتال کا مقصد ان کانکنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار تھا۔ جو اپنے معاوضے گھٹائے جانے کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔

پہلی ائر ہوسٹیس

15 مئی 1930ء کو پہلی دفعہ ہوائی جہاز پر ایک خاتون مس ایلن نے ائیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوسٹیس کا کام سرانجام دیا۔

برصغیر کی پہلی فضائی کمپنی

15 اکتوبر 1932ء کو برصغیر کی پہلی فضائی کمپنی ٹاٹا لمیٹڈ کا قیام عمل میں آیا۔ اس کمپنی کے مالک مشہور صنعتکار رتن جی دادا بھائی تھے۔ جو J.R.D.TA.TA کے نام سے معروف ہیں۔

امریکہ میں شراب پر پابندی ختم

5 دسمبر 1933ء کو امریکہ میں شراب پر پابندی ختم ہوئی جو 1920ء میں عائد کی گئی تھی۔

طویل زیر آب سرنگ

14 دسمبر 1934ء کو شاہ جارج پنجم نے دنیا کی سب سے طویل زیر آب سرنگ کا افتتاح کیا۔

نیورمبرگ قوانین

15 دسمبر کو نیورمبرگ قوانین نافذ کئے جن کی وجہ سے جرمنی میں چھ لاکھ یہودیوں سے ان کے بنیادی حقوق چھین لئے گئے۔

ایران کا نیا نام

21 مارچ 1935 کو فارس کا نام تبدیل کر کے ایران رکھ دیا گیا۔

ماسکو میں زیر زمین ریلوے

15 مئی 1935ء کو ماسکو کے زیر زمین ریلوے نظام میٹرو کا افتتاح ہوا۔

سب سے بڑا ڈیم

26 اکتوبر 1936ء کو دنیا کے سب سے بڑے ڈیم "ہولڈر ڈیم" کا افتتاح ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے بڑا بحری جہاز

27 مئی 36ء کو دنیا کا سب سے بڑا بحری جہاز " کوئین میری" سمندر میں اتارا گیا۔

آل انڈیا ریڈیو کا قیام

1936ء جون میں انڈین اسٹیٹ براڈ کاسٹنگ سروس کا نام بدل کر آل انڈیا ریڈیو رکھا گیا۔

بحر اوقیانوس کو عبور کرنے کا ریکارڈ

1936ء جرمن جہاز ہنڈن برگ نے بحر اوقیانوس کو 46 گھنٹے میں عبور کر کے ریکارڈ قائم کیا۔

گولڈن ۔گیٹ پل کا افتتاح

27 مئی 1937ء کو سان فرانسسکو میں مشہور گولڈن گیٹ پل کا افتتاح ہوا۔

آل انڈیا ریڈیو کا آغاز

16 دسمبر 1937ء کو آل انڈیا ریڈیو لاہور کا آغاز ہوا۔

آئر لینڈ کا قیام

29 دسمبر 1937ء کو آئرش فری اسٹیٹ کا نام آئر لینڈ رکھا گیا۔

چرچل کا ''V''

دسمبر 1941ء میں برطانوی وزیر اعظم چرچل نے اپنی تقریر میں جنگ کی فتح کا تذکرہ کرتے ہوئے ہاتھ سے "V" کا نشان بنایا جو بعد میں دنیا بھر میں عام ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عالمی عدالت انصاف کا قیام

1946ء میں عالمی عدالت انصاف قائم ہوئی۔ اور ہیتھرو ائیر پورٹ کا افتتاح ہوا۔

مسئلہ فلسطین

1947ء میں برطانیہ نے مسئلہ فلسطین اقوام متحدہ میں پیش کیا۔

پہلے جیٹ طیارے کی پرواز

29 جولائی 1949ء کو دنیا میں سب سے پہلے جیٹ طیارے کی پرواز عمل میں آئی۔

رنگین ٹی وی کا تجربہ

25 اگست 1949ء کو امریکہ میں رنگین ٹی وی کی تجرباتی نشریات کا آغاز ہوا

چوٹیوں کی بلندی ناپنے کا آغاز

1953ء میں ہندوستان کی تمام چوٹیوں کی بلندی از سر نو ناپنے کا اہتمام کیا گیا جس کے بعد کوہ ہمالیہ کی ایک چوٹی جس کی بلندی 29002 فٹ یا 8840 میٹر ہے دنیا کی بلند ترین چوٹی قرار پائی یہ سروے جنرل سر جارج ایورسٹ نے کیا تھا، اس لئے دنیا کی اس بلند ترین چوٹی کو ماؤنٹ ایورسٹ کے نام سے موسوم کر دیا گیا۔ 29 مئی 1953ء کو صبح ساڑھے گیارہ بجے ایڈمنڈ ہیلری نے اس چوٹی کو سر کیا۔

اقوام متحدہ کی پہلی خاتون صدر

وجے لکشمی دنیا کی پہلی خاتون تھیں جنہیں 15 ستمبر 1953ء کو اقوام متحدہ نے اپنے آٹھویں اجلاس کیلئے صدر منتخب کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے بوئنگ 707 کی پرواز

3 جولائی 1954ء کو امریکہ کے سب سے پہلے بوئنگ 707 نے پرواز کی۔

اور کے ـ ٹو سر ہو گیا

31 جولائی 1954ء کو اٹلی کے دو کوہ پیماؤں کیمپگ نونی اور مین ڈیلی نے دنیا کی دوسری اور پاکستان کی بلند ترین چوٹی کے ٹو سر کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔

ڈزنی لینڈ کا افتتاح

18 جولائی 1955ء کو امریکی ریاست کیلیفورنیا میں اینا ہیم کے مقام پر دنیا کے سب سے بڑے تفریحی پارک ڈزنی لینڈ کا افتتاح ہوا۔

ایلوس پریسلے کا البم

مارچ 1956ء میں امریکہ میں ایلوس پریسلے کا پہلا البم ریلیز ہوا۔ 10 ستمبر 1956ء کو ریڈ سلیوان شو لائیو پیش کیے گیا جسے 5 کروڑ 40 لاکھ افراد نے دیکھا۔

نہر سوئز کی ملکیت

26 جولائی 1956ء کو مصر کے صدر ناصر نے نہر سوئز کو قومی ملکیت میں لینے کا اعلان کیا۔

ارضی طبعیاتی سال کا آغاز

یکم جولائی 1957ء کو بین الاقوامی ارضی طبیعاتی سال کا آغاز ہوا۔

بھارت میں اعشاری نظام

یکم اپریل 1957ء کو بھارت میں سکوں کا اعشاری نظام جاری ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوسٹ کوڈ کا نظام

12 نومبر 1957ء کو برطانوی محکمہ ڈاک نے پوسٹ کوڈ کا نظام متعارف کروایا۔

برطانیہ کی پہلی موٹر وے

5 دسمبر 1958ء کو برطانیہ میں پہلی موٹر وے کا افتتاح ہوا۔

برازیلیہ کی تعمیر

برازیلیہ کی تعمیر 12 مارچ 1960ء کو مکمل ہوئی اور اپریل 1960ء میں برازیل کا دارالحکومت ریوڈی جیز و سے برازیلیہ منتقل کر دیا گیا۔

یہودیوں کے قاتل کو سزا

15 دسمبر 1961ء کو یروشلم کی ایک خصوصی عدالت نے لاکھوں یہودیوں کے قاتل ایڈولف ایکمان کو موت کی سزا کا حقدار قرار دیا۔

مارلن منرو کی خودکشی

5 اگست 1962ء کو دنیائے فلم کی حسین ترین اداکار مارلن منرو نے خودکشی کی

24 جون 1969ء کو لاطینی امریکہ کے دو ممالک ال سلواڈور اور ہنڈور اس میں فٹ بال میچ میں ریفری کے فیصلے پر دو ممالک کی ٹیموں کے درمیان تنازع کھڑا ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اتنی شدت اختیار کر گیا کہ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات منقطع ہو گئے معاملہ یہیں نہیں رکا بلکہ 14 جولائی 1969ء کو دونوں ممالک کے درمیان باقاعدہ جنگ شروع ہو گئی تاریخ عالم میں یہ پہلا موقع تھا جب کسی کھیل کے باعث دو ممالک آپس میں اس حد تک نبرد آزما ہوئے کہ ان میں باقاعدہ جنگ کی نوبت آ گئی۔

چین کا پہلا مصنوعی سیارہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

24 اپریل کو چین نے پہلا مصنوعی سیارہ خلاء میں روانہ کیا۔

سب سے بڑے بوئنگ کی پرواز

12 جنوری 1970ء کو دنیا کے سب سے بڑے مسافر بردار طیارے بوئنگ 747 کی اولین پرواز لندن کے ہیتھرو ائیر پورٹ پر اتری۔

اپالو کی خلاء میں روانگی

اپریل اور دسمبر 72ء میں اپالو 16 اور اپالو 17 کی پروازیں خلاء میں روانہ ہوئیں۔

گردے کی تبدیلی کا آپریشن

25 جنوری 72ء کو برطانیہ میں گردے کی تبدیلی کا کامیاب آپریشن کیا گیا۔

پہلا عالمی کتاب میلہ

18 مارچ 72ء کو بھارت میں پہلا عالمی کتاب میلہ شروع ہوا۔

چین کا پہلا ویٹو

25 اگست 72ء کو چین نے اقوام متحدہ میں بنگلہ دیش کی رکنیت کے سوال پر پہلا ویٹو استعمال کیا۔

بھارت کا پہلا مصنوعی سیارہ

19 اپریل 75ء کو بھارت نے اپنا پہلا مصنوعی سیارہ خلا میں بھیجا۔

خواتین کا عالمی سال

75ء کو اقوام متحدہ نے خواتین کا عالمی سال قرار دیا۔

ماونٹ ایورسٹ سر کرنیوالی پہلی خاتون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مئی 75ء میں ایک جاپانی خاتون جن کو تیب بائی نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کی وہ اس چوٹی کو سر کرنے والی پہلی خاتون تھیں۔

خانہ کعبہ پر قبضہ

20 نومبر 1973ء کو مسلح افراد کے ایک گروہ نے خانہ کعبہ پر قبضہ کیا جسے چند دنوں بعد سعودی حکومت نے آزاد کروا لیا۔۔ جنوری 80ء میں قبضہ کرنے والے 63 افراد کو پھانسی دے دی گئی۔

سب سے بڑی شادی

بیسویں صدی کی سب سے بڑی شادی 20 جولائی 1981ء کو برطانیہ کے ولی عہد پرنس آف ویلز شہزادہ چارلس اور شہزادی ڈیانا کی تھی۔ جولندن کے سینٹ پال کیتھڈرل میں منعقد ہوئی۔ اس شادی میں دنیا کے 160 ممالک کے سربراہان یا ان کے نمائندوں نے شرکت کی۔

بھوپال میں کیمیائی حادثہ

3 دسمبر 1984ء کو بھارت کے شہر بھوپال میں امریکن یونین بارہائیڈ کے کارخانے سے زہریلی گیس میتھائل اسوسایانیٹ کے اخراج سے 2 ہزار ہلاک جب کہ مزید 2 ہزار زندہ درگور ہو گئے۔

ڈسکوری کی روانگی

17 جون 1985ء امریکا کی خلائی شٹل ڈسکوری فلوریڈا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے خلائی سفر پر روانہ ہوئی۔

دنیا کا پانچ ارب واں بچہ

11 جون 1987ء کو دنیا کی آبادی پانچ ارب ہو گئی۔ دنیا کا پانچ ارب واں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچہ یوگوسلاویہ میں پیدا ہوا۔

ہیس کی خودکشی

17 اگست 1987ء کو ایڈولف ہٹلر کے معتمد ترین اور جرمنی کے جنگی جرائم کے سب سے بڑے مجرم ڈولف ہیس نے مغربی جرمن کے ایک قید خانے میں ایک برقی تار کی مدد سے خودکشی کر لی۔

ایمل کانسی کی گرفتاری

24 مئی 1997ء کو امریکی سی آئی اے کے دو اہلکاروں کے قتل کے جرم میں ایمل کانسی کو ڈیرہ غازی خان سے گرفتار کر کے امریکا پہنچا دیا گیا۔

صدی کا آخری سورج گرہن

11 اگست 1999ء کو اس صدی کا آخری سورج گرہن واقع ہوا مکمل سورج گرہن کراچی میں 360 سال بعد دیکھا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 40

معاهدے

منچوریا معاہدہ

4 اپریل 1902ء کو روس اور چین کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جو منچوریا کے نام سے مشہور ہے۔ اس معاہدہ کے مطابق روسی افواج چھ ماہ کے اندر منچوریا سے واپس چلی جائیں گی۔ اس معاہدہ منچوریا کو برطانیہ، امریکہ، اور جاپان کی حمایت حاصل تھی۔

نہر پانامہ کا معاہدہ

واشنگٹن ڈی سی میں امریکہ کے وزیر خارجہ اور کولمبیا کے ناظم الامور نے 22 جنوری 1903ء کو نہر پانامہ کی تعمیر کے ایک معاہدہ پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کے مطابق امریکہ کولمبیا کے ایک دس میل چوڑے خطے کو استعمال میں لاتے ہوئے نہر پانامہ تعمیر کرے گا اس کے عوض کولمبیا ایک کروڑ ڈالر یکشت اور ڈھائی لاکھ ڈالر سالانہ بطور کرایہ ادا کرے گا۔ یہ نہر بحراوقیانوس اور بحرالکاہل کو آپس میں ملائے گی۔ اس طرح اس راستے سے تجارت کرنا آسان ہو جائے گا۔

معاہدہ بلقان

30 مئی 1913ء کو ترکی نے معاہدہ بلقان پر دستخط کیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برطانیہ روس اور فرانس کا معاہدہ

16 اپریل 1916ء کو برطانیہ روس اور فرانس نے ایک معاہدے کے ذریعے عظیم سلطنت عثمانیہ کے حصے بخرے کر دیئے۔ اس معاہدے کی رو سے حفیہ اور عکہ کی بندرگاہیں عراق کے حوالے کر کے اسے برطانیہ کے زیر اثر قرار دے دیا گیا۔ شام، ولایت ادانہ سلیشا اور جنوبی کردستان کو فرانس کا حلقہ اثر مان لیا گیا۔ فلسطین کے لئے بین الاقوامی نظم ونسق تجویز ہوا اور روس کے متعلق فیصلہ کیا گیا کہ اسے آرمینیا کردستان کا یہ حصہ اور شمالی اناطولیہ کا ایک حصہ دے دیا جائے۔ اٹلی کو یہ معاہدہ منظور کرنے کے عوض سمرنا اور ادالیہ کے علاقے میں زیادہ رعایتیں عطا کر دی گئیں۔

میثاق لکھنو

دسمبر 1916ء میں آل انڈیا مسلم لیگ اور انڈین نیشنل کانگرس کے سالانہ اجلاس ایک ہی وقت میں لکھنو میں منعقد ہوئے۔ ان دونوں اجلاسوں میں ہندو مسلم اتحاد کا زبردست مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ دونوں نے ایک معاہدے کی منظوری دی جسے ''میثاق لکھنو'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

روس جاپان امن معاہدہ

6 جولائی 1916ء کو روس اور جاپان کے درمیان معاہدہ امن طے پایا۔

معاہدہ ورسائی

28 جون 1914ء کو جنگ عظیم کی پہلی پھوٹی اور 28 جون 1919ء کو معاہدہ ورسائی کے ذریعہ اس جنگ کا باقاعدہ خاتمہ ہو گیا۔

انگریزوں اور افغانوں میں معاہدہ

8 اگست 1919ء کو راولپنڈی میں انگریزوں اور افغانستان کے درمیان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاہدہ امن پر دستخط ہوئے۔

ترکی افغان معاہدہ

1924ء میں ترکی نے افغانستان کے ساتھ اتحاد قائم کیا۔

معاہدہ لوکارنو

16 اکتوبر 1925ء کو جرمنی، برطانیہ، فرانس، بیلجیم، اور اٹلی کے وزرائے خارجہ نے سوئٹزرلینڈ کے ایک مقام لوکارنو میں ایک معاہدے پر دستخط کئے جسے معاہدہ لوکارنو کہتے ہیں۔

برطانیہ پولینڈ اتحاد

20 جنوری 1925ء کو برطانیہ اور پولینڈ کے درمیان اتحاد قائم ہوا۔

ایران ترکی افغانستان معاہدہ

22 اپریل 25ء ایران ترکی اور افغانستان نے باہمی سلامتی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

سعودی عرب یمن امن معاہدہ

17 جون 1934ء کو سعودی عرب اور یمن کے حکمرانوں نے ایک معاہدہ امن پر دستخط کئے۔ جس سے جنگ صحارا کا خاتمہ ہوا۔

نہر سوئز کا معاہدہ

برطانیہ نے 1936ء میں مصر کے ساتھ ہونے والے ایک معاہدے کے بعد نہر سوئز کے اختیارات سنبھال لئے۔

امریکہ روس تجارتی معاہدہ

6 اگست 1937ء کو امریکہ اور روس کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دستخط ہوئے۔

معاہدہ میونخ

ستمبر 38ء میں اٹلی فرانس اور برطانیہ کے درمیان ''معاہدہ میونخ'' طے پایا جس میں مذکورہ بالا تین ممالک کے سربراہوں نے جرمن چانسلر ہٹلر سے چیکوسلواکیہ کے متنازع علاقے پر مذکرات کیے، جس پر اکتوبر 1938ء میں علاقہ جرمنی کے حوالے کر دیا گیا۔

معاہدہ دوستہ

27 اپریل 1938ء کو یونان اور ترکی کے درمیان معاہدہ دوستہ طے پایا۔

جرمنی روس امن معاہدہ

24 اگست 39ء کو جرمنی اور روس کے درمیان جنگ نہ کرنے کا معاہدہ طے پایا

فرانس برطانیہ امن معاہدہ

19 اکتوبر 1939ء کو فرانس اور برطانیہ کے مابین باہمی امداد کا معاہدہ طے پایا۔

فرانس کی تقسیم کا معاہدہ

22 جون 40ء کو فرانس نے جرمنی کے آگے ہتھیار ڈالنے کے معاہدے پر دستخط کیے۔ جس کے بعد فرانس دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ جن میں سے ایک حصے پر جرمن قابض تھے۔ جب کے دوسرے پر فرانس کا اقتدار تھا۔ بعد ازاں دوسرا حصہ بھی جرمن کے زیر تسلط آ گیا۔

معاہدہ اوقیانوس

اگست 41ء میں بحری سفر کے دوران چرچل اور روز ویلٹ کے درمیان ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاہدے پر دستخط ہوئے جو' معاہدہ اوقیانوس'' کہلاتا ہے۔ اس کے تحت جنگ کے خاتمے اور اس کے بعد کے دور کے لئے آٹھ نکات پر مشتمل بنیادی اصول طے کئے گئے۔

اینگلوسوویت معاہدہ

12 جولائی 41ء کو ماسکو میں جرمن یلغار کے لئے اینگلو سوویت معاہدے پر دستخط ہوئے۔

اسرائیل معراض معاہدہ

24 فروری 49ء کو اسرائیل اور مصر نے جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

اسرائیل اردن معاہدہ

11 مارچ 49ء کو اسرائیل اور اردن نے جنگ بندی کے خاتمے پر دستخط کئے۔

لیاقت نہرو معاہدہ

18 اپریل 1950ء کو نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم نے دونوں ممالک کے مفادات کے تحفظ کے لئے ایک معاہدے پر دستخط کئے جو' لیاقت۔ نہرو معاہدہ' کے نام سے مشہور ہے۔

روس چین دوستی کا معاہدہ

15 فروری 1950ء کو روس اور چین نے ایک دوستی معاہدے پر دستخط کئے اور سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف ایک اتحاد قائم کرنے کا اعلان کیا۔ یہ معاہدہ ماسکو میں طے پایا۔ اور اس پر روس کی جانب سے اسٹالن اور چین کی جانب سے ماؤزے تنگ نے دستخط کئے۔

امریکہ جاپان معاہدہ

8 ستمبر 1951ء کو امریکہ نے جاپان کے ساتھ ایک امن معاہدے پر دستخط

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیے۔

سیٹو کا قیام

8 ستمبر 1954ء کو دنیا کے آٹھ ممالک نے فلپائن کے شہر منیلا میں جنوب مشرق ایشیاء کے ممالک کے دفاع کے لئے ایک مشترکہ معاہدے پر دستخط کیے، جسے ساؤتھ ایسٹ ٹریٹی آرگنائزیشن کا نام دیا گیا تاہم اختصار سے سیٹو کے نام سے معروف ہوا۔

بغداد پیکٹ

24 فروری 1955ء کو برطانیہ کی ایماء پر ترکی اور عراق نے بغداد میں ایک دستخط کیے جس کا مقصد دونوں ممالک کو روس کی بڑھتی ہوئی توسیع پسندی سے محفوظ رکھنا تھا

معاہدہ وارسا

14 مئی 1955ء کو سوویت یونین، البانیہ، بلغاریہ، چیکوسلواکیہ، ہنگری پولینڈ نے، پولینڈ کے شہر وارسا میں ایک دفاعی معاہدے پر دستخط کیے جو وارسا معاہدے کے نام سے معروف ہوا۔ یہ معاہدہ ناٹو کے ردعمل کے طور پر سامنے آیا تھا۔

شام مصر دفاعی معاہدہ

2 مارچ 1955ء کو شام اور مصر نے ایک فوجی معاہدے پر دستخط کیے۔

یورپ کی مشترکہ منڈی / کا معاہدہ

یورپ کے چھ ممالک فرانس، مغربی جرمنی اٹلی، بیلجیم، ہالینڈ اور لکسمبرگ نے 25 مارچ 1957ء کو روم میں ایک معاہدے پر دستخط کیے۔ جس کے تحت ان ممالک نے آپس میں تجارت اور آمد و رفت پر سے پابندی اٹھانے اور مشترکہ منڈی قائم کرنے اعلان کیا۔ جسے ''یورپ کی مشترکہ منڈی'' کا نام دیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متحدہ عرب جمہوریہ کا قیام

یکم فروری 1958ء کو مصر کے صدر جمال الناصر اور شام کے صدر شکرالقوالی نے قاہرہ میں ایک معاہدے پر دستخط کیے جس کے ذریعے دونوں ممالک کا باہمی وفاق عمل میں آیا جس کا نام ''متحدہ عرب جمہوریہ'' رکھا گیا۔

یورپین فری ٹریڈ ایسوسی ایشن

20 نومبر 1958ء کو یورپین فری ٹریڈ ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا جس کے تحت یورپ کے سات ممالک برطانیہ، آسٹریا، ڈنمارک، ناروے، پرتگال، سویڈن، اور سوئیٹزرلینڈ نے دستخط کیے۔

معاہدہ انٹارکٹکا

یکم ستمبر 1959ء کو معاہدہ ''انٹارکٹکا'' پر بارہ ممالک نے دستخط کیے جس کے تحت طے پایا کہ کوئی ملک دنیا کے اس چھوٹے اور سرد ترین براعظم پر قبضے کی کوشش نہیں کرے گا۔

سندھ طاس معاہدہ

19 ستمبر 1960ء کو ایوب خان اور نہرو نے نہری پانی کے معاہدے (سندھ طاس) پر دستخط کیے۔

نیوکلئیر بین ٹریٹی

15 اگست 1963ء کو امریکہ سوویت یونین اور برطانیہ کے نمائندوں نے کریملن (سوویت یونین) میں ایک معاہدے پر دستخط کیے جس میں طے پایا کہ اب یہ تینوں ممالک فضا میں یا زیرآب ایٹمی تجربہ نہیں کریں گے۔ فرانس اور چین نے اس معاہدے پر دستخط نہیں کیے۔ یہ معاہدہ دنیا میں ''نیوکلئیر بین ٹریٹی'' کے نام سے معروف ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاہدہ ''ایلیسی''

22 جنوری 1963ء کو پیرس میں فرانس کے صدر ڈیگال اور مغربی جرمنی کے چانسلر کولریڈ ایڈینایر نے دوستی کے معاہدے پر دستخط کئے جو معاہدہ 'ایلیسی' کے نام سے معروف ہوا۔

پاک چین سرحدی معاہدہ

2 مارچ 1963ء کو پاکستان اور چین نے سرحدی معاہدے پر دستخط کئے۔

پاک چین فضائی معاہدہ

29 اگست 63ء کو پاکستان اور چین نے فضائی معاہدے پر دستخط کئے۔

آر سی ڈی

21 جون 1965ء کو پاکستان ایران اور ترکی نے علاقائی تعاون برائے ترکی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

معاہدہ تاشقند

1965ء کی پاک بھارت جنگ کے بعد 10 جنوری 1966ء کو پاکستان کے صدر ایوب خان اور بھارت کے وزیراعظم لال بہادر شاستری نے ایک معاہدے پر دستخط کئے جو معاہدہ تاشقند کے نام سے مشہور ہوا۔

شملہ معاہدہ

2 جولائی 1972ء کو پاکستان اور بھارت کے درمیان ''شملہ معاہدہ'' طے پایا جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان تصادم کی روک تھام، مسائل کا بات چیت کے ذریعے پر امن حل اور فوجوں کی واپسی کے متعلق طے پایا۔ اس معاہدے کی توثیق 14 جولائی 72ء کو پاکستانی اسمبلی نے اور 28 جولائی کو بھارتی لوک سبھا نے کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیرس میں جنگ بندی معاہدہ

27 جنوری 73ء کو امریکہ جنوبی و شمالی ویتنام اور ویت کنگ کے نمائندوں نے پیرس میں جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کیے جو نو برس سے جاری تھی۔

جنیوا معاہدہ

31 مئی 74ء کو جنیوا میں ایک معاہدہ طے پایا جو اسرائیل اور شام کے درمیان تھا۔ اس معاہدے کے تحت گولان کی پہاڑیوں کا صدر مقام شام کو واپس مل گیا۔ اور شام نے بھی اسرائیل کے کچھ مقبوضہ علاقے واپس کیے۔

یونان ترکی امن معاہدہ

جولائی 74ء میں یونانی فوج نے قبرص پر قبضہ کیا تو ترکی نے اپنے باشندوں کے تحفظ کے لئے اپنی فوجیں قبرص میں داخل کر دیں۔ بعد ازاں دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات ہوئے اور انہوں نے 24 جولائی کو جنگ بندی کے معاہدے کے خلاف دستخط کیے۔ مگر دونوں ریاستوں کے سربراہ تبدیل ہونے پر ترکی نے یہ معاہدہ ختم کر دیا۔

سمجھوتہ ڈیوڈ

18 ستمبر 78ء کو کیمپ ڈیوڈ سمجھوتے پر دستخط کیے گئے۔ یہ سمجھوتہ امریکی صدر کی مداخلت پر مصر کے صدر انوار السادات اور اسرائیل کے وزیر اعظم مینہم بیگن نے فلسطین میں امن کے قیام کے لئے کیا۔

چین جاپان دوستی

12 اگست 1978ء کو چین اور جاپان نے دوستی کے دس سالہ معاہدے پر دستخط کیے۔

سالٹ ٹو معاہدہ

جون 79ء میں امریکی صدر جمی کارٹر اور سوویت رہنما لیونڈ بریژنیف نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیوکلیئر ہتھیاروں کی تیاری اور پابندی سے متعلق ایک معاہدے پر دستخط کئے جسے 'سالٹ ٹو' کا نام دیا گیا مگر امریکی سینٹ نے اس معاہدے کی توثیق نہیں کی۔

مصر اسرائیل میں امن معاہدہ

26 مارچ 1987ء مصر و اسرائیل کے درمیان معاہدہ امن طے پایا۔

ہانگ کانگ کا معاہدہ

دسمبر 1984ء کو برطانیہ اور چین کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہوئے جس میں طے پایا گیا کہ 1997ء میں ہانگ کانگ کو واپس چین کے حوالے کرایا جائے گا۔

روس امریکہ معاہدہ

8 دسمبر 1987ء کو سوویت رہنما میخائل گورباچوف اور امریکی صدر رونالڈ ریگن نے واشنگٹن ڈی سی میں تخفیفِ اسلحہ کے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کئے۔

جنیوا معاہدہ

14 اپریل 1988ء وہ تاریخی دن تھا جب جنیوا میں افغانستان سے سوویت افواج کے انخلاء کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔

روس امریکہ امن معاہدہ

3 دسمبر 1989ء کو جزائر مالٹا میں سوویت یونین کے سربراہ گورباچوف اور امریکہ کے صدر جارج بش، نے نیوکلیائی ہتھیاروں کے جزوی اور کیمیائی ہتھیاروں کے مکمل خاتمے کے خاتمے پر دستخط کئے۔ جس کے نتیجے میں دو سپر پاورز کے درمیان امن کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا اور سرد جنگ کا خاتمہ ہوا۔

اسرائیل فلسطین معاہدہ

13 ستمبر 1993ء کو اسرائیل کے وزیر خارجہ شمعون پیریز اور تنظیم آزادی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلسطین کے نمائندے محمود عباسی نے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کیے۔

بوسینیا پرامن معاہدہ

21 نومبر 1995ء کو مسئلہ بوسینیا کے تینوں فریقین کے نمائندے تین ہفتے کے مذاکرات کے بعد بوسینیا میں قیام امن کے ایک منصوبے کی جزئیات طے کرنے میں کامیاب ہو گئے اور انہوں نے 14 دسمبر 1995ء کو معاہدہ امن پر دستخط کیے۔

پیرو اور ایکواڈور کا معاہدہ امن

14 فروری 1995ء کو پیرو اور ایکواڈور نے جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کیے۔

عرفات رابن معاہدہ

28 ستمبر 1995ء کو تنظیم آزادی فلسطین کے سربراہ یاسر عرفات اور اسرائیل کے وزیر اعظم الحق رابن نے وہائٹ ہاؤس میں تاریخی معاہدہ امن پر دستخط کیے یہ معاہدہ فلسطین کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔

سی ٹی بی ٹی

24 دسمبر 1996ء کو امریکہ اور روس کے درمیان CTBT کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔ جس سے ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ اور ایٹمی دھماکوں کے تجربات پر پابندی عائد کی گئی۔ اب تک 150 سے زائد ممالک اس معاہدے پر دستخط کر چکے ہیں۔

عرفات یاہو معاہدہ

23 اکتوبر 1998ء کو فلسطین کے صدر یاسر عرفات اور اسرائیل کے وزیر اعظم متین یاہو کے درمیان ایک عارضی امن معاہدے پر دستخط ہوئے جس کی رو سے اسرائیل اس امر پر آمادہ ہو گیا کہ مغربی کنارے سے امن فوجیں واپس بلائے گا اور علاقے کا طے شدہ حصہ فلسطینیوں کو منتقل ہو جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 41

20 ویں صدی کے بڑے سانحات اور حادثات

بمباری میں سب سے زیادہ ہلاکتیں

جاپان کے شہر ہیروشیما پر 6 اگست 1945ء کو گرائے جانے والی ایٹمی بم سے بیک وقت ایک لاکھ سے زائد افراد ہلاک ہوئے جبکہ ایٹمی تابکاری سے متاثر ہونے والے شدید زخمی 55 ہزار افراد بھی اسی سال دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران بدترین بمباری 10 مارچ 1945ء کو جاپان کے شہر ٹوکیو پر ہوئی جس میں 83 ہزار افراد ہلاک اور تقریباً 41 ہزار افراد زخمی ہوئے۔

طیارے میں دہشت گردی کا سب سے بڑا واقعہ

23 جون 1945ء کو آئرلینڈ کے جنوب مغرب میں بحر اوقیانوس کے اوپر پرواز کرتے ہوئے ائیر انڈیا کے بوئنگ 747 طیارے کو سکھ انتہا پسندوں نے بم سے اڑا دیا جس میں سکھ انتہا پسندوں سمیت طیارے میں سوار تمام 83 ہزار افراد ہلاک ہو گئے۔

ٹرین کا سب سے بڑا حادثہ

6 جون 1981ء کو بھارتی صوبہ بہار میں مسافروں سے بھری ہوئی ٹرین پل ٹوٹنے کی وجہ سے دریائے باگمتی میں جا گری۔ اس بدترین حادثے میں 800 افراد ہلاک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے۔ جب کے 28 اکتوبر 1995ء کو آذر بائی جان کے دارالحکومت باکو میں انڈر گراؤ نڈ ٹرین کا بدترین حادثہ رونما ہوا۔ آگ لگنے سے اس واقعہ میں 300 افراد ہلاک ہوئے۔

بھگدڑ کا سب سے بڑا واقعہ

2 جولائی 1989ء کو سعودی عرب میں حجاج کا قافلہ مکہ سے منی جاتے ہوئے بدترین بھگدڑ کا شکار ہوا۔ بھگدڑ کے اس بدترین واقعہ میں 1426ء افراد ہلاک ہوئے۔

بحری جہاز کی تباہی کا بدترین واقعہ

30 جنوری 1945ء کو بحری جہاز کی تباہی کا بدترین واقعہ ورنما ہوا۔ جب ایک روسی آبدوز نے 25 ہزار چار سو چوراسی جرمن بحری جہاز ولیئم گسٹا لوف کو تارپیڈو مار کر تباہ کر دیا۔ اس حادثے میں 7700 افراد ہلاک ہوئے۔

روڈ ایکسیڈنٹ کا سب سے بڑا واقعہ

روڈ کا سب سے بدترین حادثہ 3 نومبر 1982ء کو افغانستان میں سالانگ سرنگ کے مقام پر پیش آیا۔ جب ایک پٹرول ٹینکر سرنگ کے اندر دھماکے سے پھٹ گیا۔ اور گیارہ سو افراد ہلاک ہو گئے۔

بدترین خلائی حادثے

24 اکتوبر 1960ء کو سابق سوویت یونین (موجودہ قازقستان) کے اسپیس سینٹر پر راکٹ آر۔ 16 دھماکے سے پھٹ گیا۔ اس بدترین حادثے میں 91 افراد ہلاک ہوئے۔ جب کہ 28 جنوری 1986ء کو امریکی اسپیس شٹل چیلنجر امین سے پرواز کے بعد فضا میں پھٹ گیا۔ اس حادثے میں سات افراد ہلاک ہوئے۔

خودکشی کے بڑے واقعات

دوسری جنگ عظیم کے دوران جولائی 1944ء میں جاپان کے جزائر سیپان پر امریکی بحری حملے اور بعد ازاں گھیراؤ میں ہتھیار نہ ڈالتے ہوئے سات ہزار جاپانیوں نے خودکشی کر لی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 42

20ویں صدی کی اہم شخصیات کا قتل

مکنلے کا قتل

امریکہ کے صدر ولیم مکنلے پر 6 ستمبر 1901ء کو پولینڈ سے تعلق رکھنے والے انارکسٹ لیون زولگوز نے اس وقت قاتلانہ حملہ کیا جب وہ ایک نمائش کا افتتاح کر رہے تھے 8 روز تک زندگی اور موت کی کشمش میں مبتلا رہنے کے بعد 1901ء کو وفات پا گئے۔

سربیا کے صدر کا قتل

سربیا کے صدر الیگزینڈر اور ملکہ ڈراگا جو 11 جون 1903ء کو فوج کے کچھ ناراض افسران نے دو کرنیلوں کی قیادت میں قتل کر دیا۔ اس وقت قتل کا فوری سبب بادشاہ کا منصوبہ تھا۔ جس کے تحت اسے جنگی اسکول کو بلغراد سے کسی دوسرے مقام پر منتقل کرنا تھا۔ اس کے علاوہ ملکہ ڈراگا کے کردار پر بعض افراد بے حد معترض تھے۔

پرتگال کے بادشاہ کا قتل

یکم فروری 1908ء کولز بن پرتگال کے بادشاہ کارلوس اول اور اس کے ولی عہد لوئی کو فوج کے ایک سارجنٹ نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ مشتعل عوام نے غیظ و غضب کے عالم میں قاتل کو قتل کر دیا اور اس طرح تمام واقعے کے محرکات پر ہمیشہ کے لئے پردہ ڈال دیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیروایٹوں کی ہلاکت

جاپان کے گورنر جنرل شہزادہ ہیروایٹو کو ایک قوم پرست کوریائی نے کوریا میں 26 اکتوبر 1909ء کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

رُوس کے وزیراعظم کی ہلاکت

14 ستمبر 1911ء کو روس کے انتہا پسند وزیراعظم پیٹر امسٹو لی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

آسٹریا کے شہزادے کا قتل

28 جون 1914ء کو آسٹریا کے شہزادے آرچ ڈیوک فراز فرڈی ننڈ کو سربیا کے دورے کے دوران ایک طالب علم نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ یہ قتل جنگ عظیم کا سبب بنا۔

زارروس نکولس دوم کے خاندان کی ہلاکت

زارروس نکولس دوم اور اس کا پورا خاندان 16 جولائی 1918ء کو اکاٹرن برگ کے ایک تہہ خانے میں قتل کر دیا گیا۔ اس قتل کے ذمہ دار بالشویک تھے۔

والی افغانستان کا قتل

20 فروری 1919ء کو والی افغانستان امیر حبیب اللہ خان کو جلال آباد سے متصل نعمان کیمپ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

جاپانی وزیراعظم کا قتل

4 نومبر 1921ء کو جاپان کے وزیراعظم تاکاشی ہارا کو ٹوکیو کے ریلوے اسٹیشن پر قتل کر دیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئرش وزیر اعظم کا قتل

22 اگست 1922ء کو آئرش اسٹیٹ کی پہلی عبوری حکومت کے وزیر اعظم اور فوج کے کمانڈ انچیف مائیکل کولنز کو ان کے آبائی قصبے کارک میں ایک نامعلوم شخص نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

آسٹریا کے چانسلر کا قتل

25 جولائی 1934ء کو آسٹریا کے چانسلر اینگل برٹ ڈولفس کو قتل کیا گیا۔

یوگوسلاویہ کے بادشاہ کا قتل

9 اکتوبر کو یوگوسلاویہ کے بادشاہ الیگزینڈر کو فرانس میں قتل کر دیا گیا۔

عراقی ڈکٹیٹر کی ہلاکت

11 اگست 1937ء کو عراق کے ڈکٹیٹر بکر کو قتل کیا گیا۔

مصری وزیر اعظم کا قتل

45ء میں مصری وزیر اعظم میر پاشا کو قتل کیا گیا۔ 19 جولائی 1947ء کو برما کی جدوجہد آزادی کے معمار آنگ سان کو پاری کابینہ سمیت قتل کر دیا۔

گاندھی کا قتل

30 جنوری 48ء کو ایک ہندو انتہا پسند ناتھورام نے ہندوستان کی جنگ آزادی کے رہنما موہن داس کرم چند گاندھی کو قتل کر دیا۔

اردن کے بادشاہ کا قتل

20 جولائی 1951ء کو اردن کے بادشاہ عبداللہ کو یروشلم میں مصطفیٰ شاکر نامی شخص نے پشت پر گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیاقت علی خان کی شہادت

15 اکتوبر 1951ء کو راولپنڈی باغ (لیاقت باغ) میں ایک جنونی سید اکبر نے پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کو ریوالور سے پے در پے فائر کر کے شہید کر دیا۔

پانامہ کے صدر کا قتل

2 جنوری 1955ء کو پانامہ کے صدر ریمون کو قتل کر دیا گیا۔

جان ایف کینیڈی کا قتل

22 نومبر 1963ء کو امریکہ کے صدر جان ایف کینیڈی کو ڈلاس میں قتل کر دیا گیا۔

جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم کا قتل

6 ستمبر 1966ء کو جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم ڈاکٹر ہنرک وڈ ورڈ کو پارلیمنٹ ہاؤس میں ان کے چیمبر میں کام کرتے ہوئے ان کے چوکیدار نے چاقو کے پے در پے وار کر کے ہلاک کر دیا۔

مارٹن لوتھر کی ہلاکت

4 اپریل 1968ء کو امریکہ میں شہری حقوق کے علمبردار سیاہ فام رہنما مارٹن لوتھر کنگ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

رابرٹ کینیڈی کی ہلاکت

6 جون 1968ء کو امریکہ کے سابق صدر، جان ایف کینیڈی کے چھوٹے بھائی اور ڈیموکریٹک پارٹی کے ممکنہ امیدوار سینیٹر رابرٹ ایف کینیڈی کو فلسطینی حریت پسند سرحان نے پے در پے گولیاں مار کر ہلاک کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلی کے صدر کی ہلاکت

11 ستمبر 1951ء کو چلی کے صدر سلواڈور آلندے کو باغیوں کے ایک گروہ نے صدارتی محل میں گھس کر قتل کر دیا۔

آلڈو مورو کا قتل

9 مئی 78ء کو اٹلی کے ممتاز سیاستدان آلڈو مورو کو قتل کر دیا گیا۔ جنہیں قتل سے دو ماہ قبل اغواء کیا گیا تھا۔ اغوا کنندگان اپنے ساتھیوں کی رہائی چاہتے تھے۔

انور سادات کا قتل

26 نومبر 1981ء کو مصر کے صدر انوار اسادات کو قاہرہ میں پریڈ کے دوران چار مسلح فوجیوں نے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔

ایرانی صدر کی ہلاکت

30 اگست 1981ء کو ایران کے صدر محمد علی رجائی اور وزیر اعظم محمد جواد کو بم دھماکے میں قتل کر دیا گیا۔

فلپائنی اپوزیشن لیڈر کا قتل

21 اگست 1983ء کو فلپائن کے اپوزیشن لیڈر مسٹر بنجینو اکینو کو منیلا ائیر پورٹ پر قتل کر دیا گیا۔

سویڈن کے وزیر اعظم کا قتل

28 فروری 1986ء کو سویڈن کے وزیر اعظم اولوف پامے کو ایک شخص نے اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا جب وہ سینما گھر سے پیدل گھر جا رہے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لبنان کے وزیراعظم کا قتل

یکم جون 1987ء کو لبنان کے وزیراعظم رشیر کرامے کو قتل کر دیا گیا۔

راجیو گاندھی کی ہلاکت

21 مئی 1991ء کو راجیو گاندھی کو بھارت میں بم دھماکے میں ہلاک کر دیا گیا

الجزائر کے صدر کی ہلاکت

29 جون 1992ء کو الجزائر کے صدر محمد بدائف کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

سری لنکا کے صدر کی ہلاکت

یکم مئی 1993ء کو سری لنکا کے صدر رنا سنگھے پریماداسا کو قتل کر دیا گیا۔

اسرائیلی وزیراعظم کا قتل

4 نومبر 1995ء کو اسرائیل کے وزیراعظم الحق روبن کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 43

ایٹمی دوڑ

بیسویں صدی میں ہونے والی دو عظیم جنگوں کے مالی و جانی نقصان کے باوجود انسان کے شوق جنگ و جدل نے مزید مہلک ہتھیار ایجاد کر لئے فضا میں انسانی خون اور بارود کی مہک نے سپر پاور بن کر پوری دنیا پر اجارہ داری قائم کر لی۔ ایٹمی دوڑ کے سلسلے میں رونما ہونے والے واقعات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پلوٹونیم بم کا تجربہ

16 جولائی 1945ء کو امریکہ نے نیو میکسیکو کے صحرا میں پلوٹونیم بم کا پہلا آزمائشی تجربہ کیا۔

ہیروشیما پر ایٹمی حملہ

6 اگست 1945ء کو امریکی طیارے بی۔29 نے جاپان کے شہر ہیروشیما پر پہلا ایٹمی بم پھینکا، تین دن بعد دوسرا ایٹمی بم جاپان کے دوسرے شہر ناگاساکی پر گرایا۔ چنانچہ 15 اگست کو جاپان نے ہتھیار پھینک دیئے، اس طرح دوسری عالمی جنگ ختم ہوگئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوویت یونین کا ایٹمی دھماکہ

29 اگست 1949ء کو سوویت یونین نے اپنا ایٹمی دھماکہ کیا۔

برطانیہ کا ایٹمی دھماکہ

اکتوبر 1952ء میں آسٹریلیا کے ساحل کے قریب جزائر مونٹ بیلو پر برطانیہ نے اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کیا۔

ہائیڈروجن بم کا دھماکہ

مئی 1953ء میں امریکہ نے نیواڈا، میں زیادہ بڑا ایٹمی دھماکہ کیا۔ چند ہی دن بعد روس نے اپنا ہائیڈروجن بم کا دھماکہ کیا۔

برطانیہ کا ہائیڈروجن بم

1957ء میں برطانیہ نے اپنے پہلے ہائیڈروجن بم کا جزائر کرسمس میں آزمائشی دھماکہ کیا۔

فرانس کا پہلا ایٹمی دھماکہ

فروری 1960ء میں فرانس نے صحرائے اعظم میں پہلا ایٹمی دھماکہ کیا۔

این بی ٹی

اکتوبر 1963ء امریکا، برطانیہ، اور سوویت روس نے ایک معاہدے کے تحت زیرآب یا خلا میں کسی بھی قسم کے ٹیسٹ کرنے پر پابندی (این بی ٹی) قبول کر لی۔ 100 ممالک نے اس معاہدے پر دستخط کئے البتہ فرانس اور چین اس سے الگ رہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چین کا ایٹمی دھماکہ

اکتوبر 1964ء میں چین نے پہلا ایٹمی دھماکہ کیا۔

این ٹی ٹی

مارچ 1970ء این ٹی ٹی (نیوکلیئر نان ٹرولیفریشن ٹریٹی) پر عمل درآمد کا آغاز کیا۔

بھارت کی کامیابی

1970ء بھارت نے یورینیم 233 کی تیاری میں کامیابی حاصل کی۔

چین کا ہائیڈروجن بم

9 جون 1967ء کو چین نے پہلے ہائیڈروجن بم کا کامیاب تجربہ کیا۔

امریکی نیوٹران بم

1977ء میں امریکی محکمہ دفاع نے نیوٹران بم تیار ہو جانے کا اعلان کیا۔

معاہدہ سا کٹ-2 پر دستخط

جون 1979ء امریکا، روس کے درمیان تخفیف اسلحہ کے ایک معاہدے سا کٹ-2 پر دستخط ہوئے۔

چرنوبل میں تابکاری

26 اپریل 1986ء کو چرنوبل میں واقع روس کے ایٹمی پلانٹ سے تابکاری خارج ہوئی جس نے پورے یورپ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جس سے ہزاروں لوگ متاثر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے۔

بھارت کا ایٹمی دھماکہ

11 مئی 1998ء کو بھارت نے زیر زمین ایٹمی دھماکہ کیا۔ 13 مئی 1998ء کو بھارت نے اس سلسلے کا ایک اور دھماکہ کیا۔

پاکستان کا ایٹمی دھماکہ

20 مئی 1998ء کو پاکستان نے پہلا ایٹمی دھماکہ کیا اور دنیا کا پہلا اسلامی ایٹمی طاقت رکھنے والا ملک بن گیا۔ 31 مئی 1998ء کو پاکستان نے مزید ایک دھماکہ کر کے اس سیریل کو مکمل کیا۔

ختم شد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

خوبصورت اور معیاری کتابیں

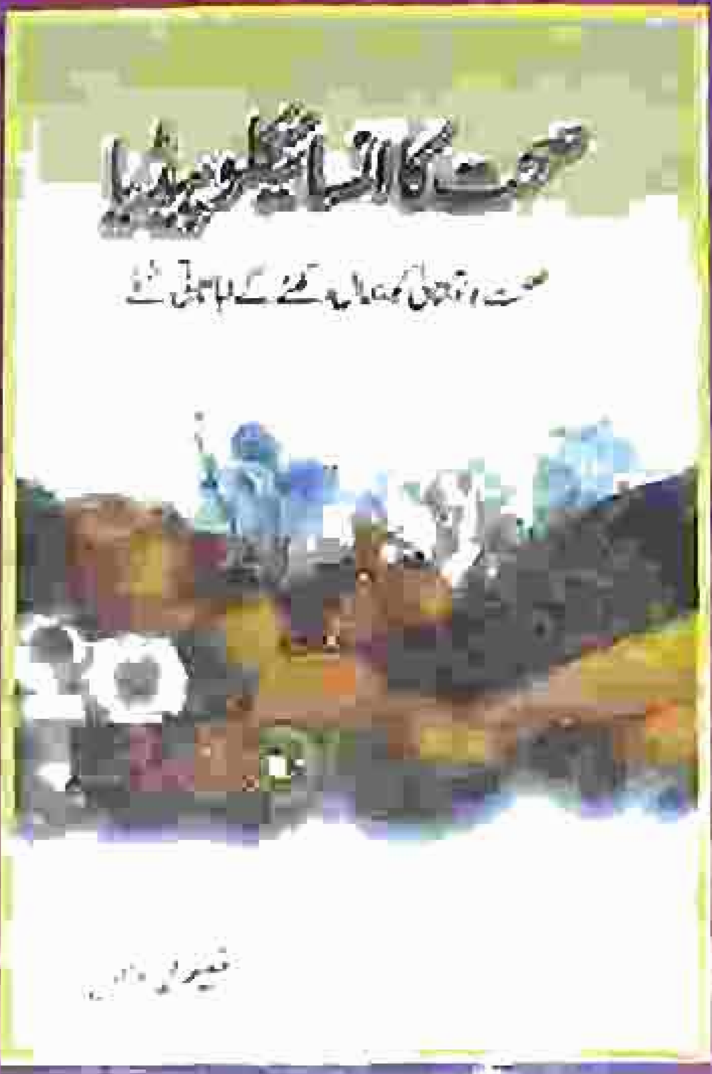

Rs.130/-

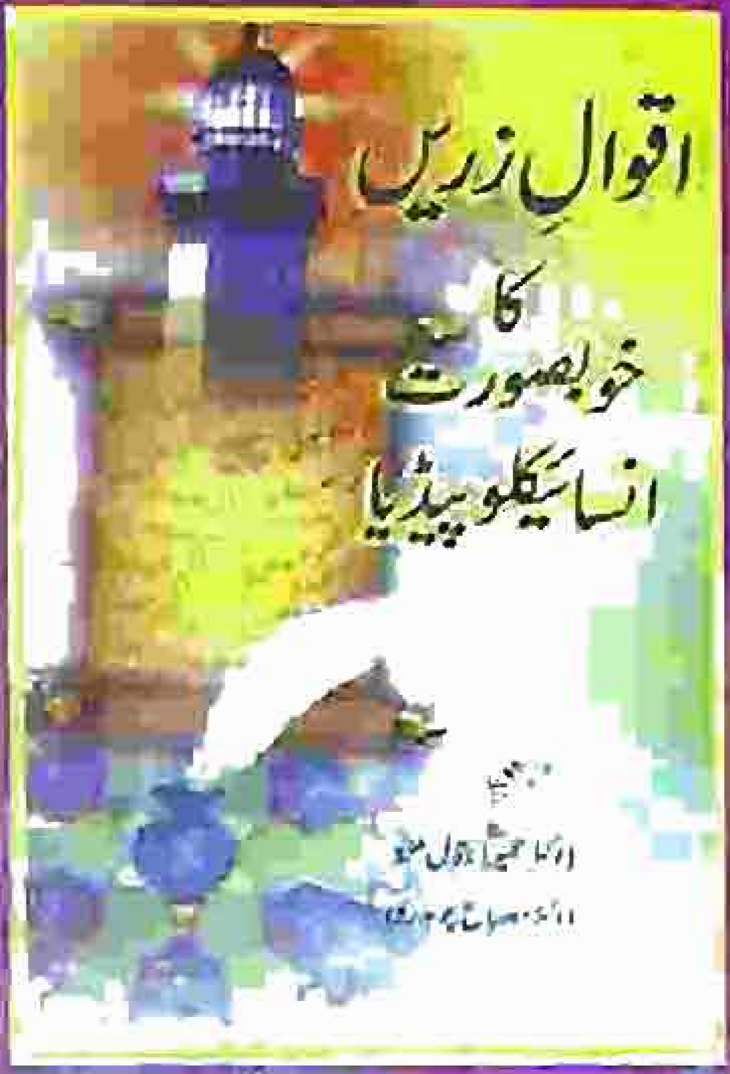

Rs.130/-

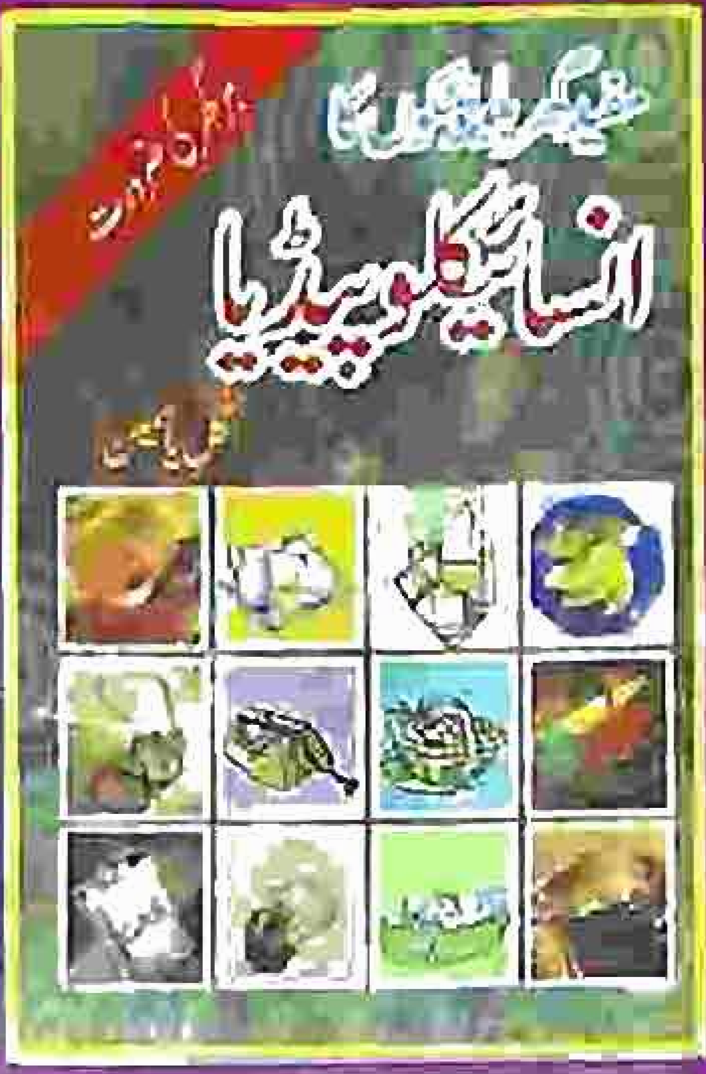

Rs.120/-

Rs.90/-

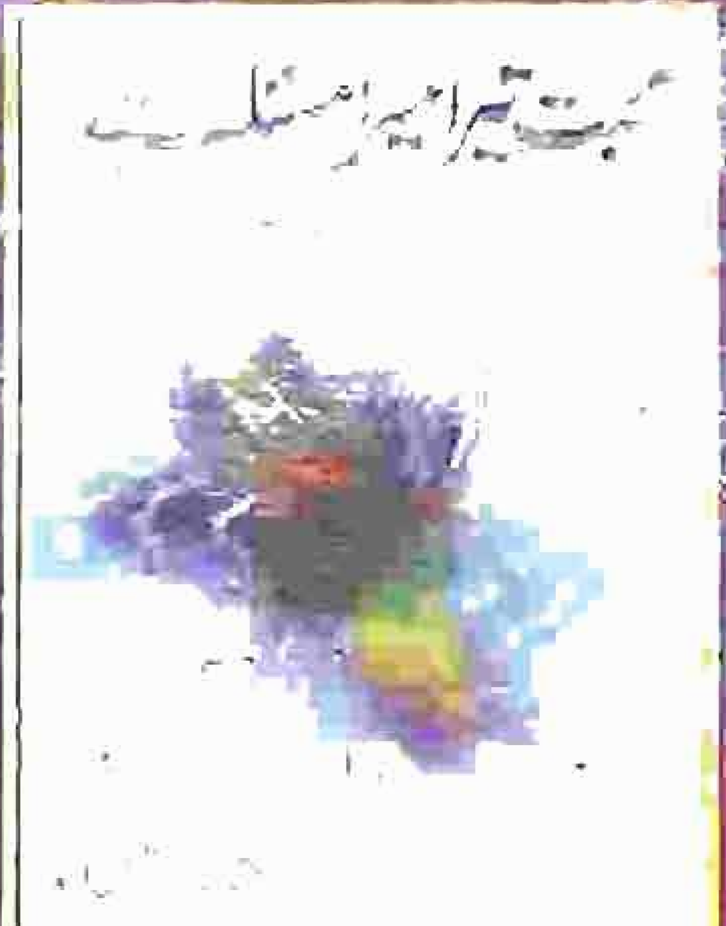

Rs.120/-

Rs.90/-

957 ج 110 د
233316-EU-64

حق پبلی

A-2 سید پلازہ چیٹرجی روڈ اردو بازار لاہور

PH: 7220631 Mob:0300-9422434